زیر الورق : محمد حفیظ الرحمٰن معصومی عفی عنہ
صاحبزادہ حفیظ الرحمٰن معصومی
ادارہ علوم ... عجیبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ؕ

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب لاجواب و مستطاب

مسمّٰی بہ

زواجر ہندی

معہ

ابلیس نامہ - آدم فی الحدیث

ناشرین

ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور (۸)

علمی پرنٹنگ پریس لاہور

یافتاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمیع حمد و ثنا واسطے اس کریم و غفار کے سزاوار ہے کہ جس نے گناہ کی زہر کے لیے تریاق تو
عطا کیا۔ اور واسطے اکھاڑنے پہاڑ عصیاں کے توبہ و استغفار کا پھاوڑا بخشا۔ جل جلالہ و عم نو
اور سب نعمت صلوات اس رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو لائق ہے کہ جس نے کم
رحمت و شفقت سے گنہگار۔ و بدکردار امتوں کو اپنی شفاعت کے دامن میں چھپایا۔ اور رہ
مستقیم ہدایت فرما کے عذاب جہنم سے بچایا۔ جس دن اور پیغمبر اولوالعزم نفسی نفسی پکاریں
آپ اُس روز امتی امتی کی آواز سے اپنی امت کو دولت و مغفرت سے سرفراز فرمادیں گے صلی
علیہ وآلہ وسلم۔ اور اُن کے آل و اطہار کو کہ جن کی اطاعت و تعظیم کے لیے فرمایا کہ اے میر
امت۔ میں تم لوگوں میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں۔ ایک تو کلام اللہ اور دوسری عت
یعنی اولاد آپ کی۔ اور اُن کے اصحاب کبار کو کہ جن کی تابعداری و پیروی کے واسطے حکم ص
کیا۔ کہ اصحاب میرے مثل ستاروں کے ہیں۔ ان میں سے جس کی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ
خصوصاً چار یار خلفائے باصفا کہ اسلام کے جسم کے چار عناصر اور دین کی چھت کے چار ستون ہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم وارضاھم:۔

بعد حمد و نعت کے واضح ہووے کہ کتاب مستطاب زواجر فن حدیث میں جو مؤ
جناب ابن حجر ہیثمی رح کی ہے۔ اس کو بنظر فوائد کثیرہ پڑھنے وقت نور دیدہ اقبال و اجلال نو
معلے الالقاب محمد علی حسین خان بہادر ظفر جنگ خلف الصدق امیر الہند والاجاہ نواب
عمدۃ الامراء بہادر خلد اللہ سلطنتہ بطول عیانہ نے اس عاصی پر معاصی شیخ آدم سے فر

marfat.com

کہ اگر اس کتاب کا ترجمہ صاف وسہل اردو زبان میں ہووے۔ تو عوام مسلمانوں کو علی الخصوص اس دیار کی عورتوں کو بہت نفع وفائدہ بخشے گا۔ اور پڑھنے وسننے سے اس کتاب کے ارتکاب گناہوں سے باز رہیں گے۔ مائل توبہ وانابت کے ہدایت پاویں گے چنانچہ موافق فرمائش ان کے اس گنہگار نے اردو ترجمہ کیا۔ اور چند احادیث اور کتابوں سے منتخب کر کے برمحل اس کتاب میں داخل ومندرج کر کے بارہ[۱۲] باب وچند فصل پر ترتیب دیا۔ اور نام اس کتاب کا ترجمہ آدم الحدیث الزواجر رکھا پہلا[۱] باب ترک نماز۔ اور اس میں غفلت وسستی کرنے کے عذاب اور وضو نماز کے ثواب اور فضیلت کے بیان میں۔ دوسرا[۲] باب ماں باپ کی نافرمانی اور ایذاء رسانی کے عذاب اور حق فرزندوں کا جو اولاد پر ہے اس کے بیان میں تیسرا[۳] باب حرمت زنا اور اُس کے وبال میں۔ چوتھا[۴] باب۔ لواطت اور مساحقہ کہ اشد زنا سے ہے اس کے عذاب کے بیان میں۔ پانچواں[۵] باب حق شوہر کا جو جورو پر ہے۔ چھٹا باب[۶] بیان حق زوجہ کا جو زوج پر ہے۔ اور اس باب میں دو فصلیں ہیں۔ اول بیان میں صلہ رحم وغیرہ میں دوم مسلمانوں کو رنج وایذاء دینے کے وبال میں اور ماں باپ اور خویش واقارب کے نیک سلوک اور تواضع کرنے میں۔ ساتواں[۷] باب اپنے تئیں ہلاک کرنے۔ اور ناحق کسی کو قتل کرنے اور اسقاط حمل کر کے بچوں کو مارنے کے عذاب میں آٹھواں[۸] باب زکوٰۃ نہ دینے کے عقوبت میں اور سخاوت کی فضیلت میں نواں[۹] باب بیاج لینے کے وبال میں دسواں باب[۱۰] شراب خوار ونشہ لانے والی چیزوں کے استعمال کرنے کے عذاب میں۔ گیارھواں باب[۱۱] نوحہ وزاری کرنے والے کے عقاب میں اور مصیبت میں صبر وشکر کرنے کی فضیلت میں بارھواں باب[۱۲] گناہ کبائر کے بیان میں علمائے عالی جناب سے امید ہے۔ کہ اس کتاب میں جہاں کہیں اصلاح کی ضرورت ہو۔ وہاں بنا کر اس گنہگار کو سرفراز فرمادیں:۔

خدایا اس کتاب کو مقبول فرما اور اس پہ عمل کرنے کی توفیق عطا کر آمین یَا رَبَّ الْعَالَمِیْن۔

فائدہ۔ فرمایا حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں۔ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ

تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔ اے ایمان والو توبہ کرو خدا کی طرف توبہ خالص (یعنی پھر گناہوں کی طرف قصد مت کرو۔) پھر حق تعالیٰ نے توبہ کرنے والوں کا مرتبہ اور کرامت ظاہر فرمایا۔ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیُدْخِلَکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ الاٰیۃ تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا تمہارا پروردگار۔ اور داخل کرے گا تم کو بہشت میں۔ (یعنی حق تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف کر کے تم کو جنت میں داخل کرے گا۔ اس لیے کہ گناہوں کا بخشنے والا وہی ہے۔ اس کے سوا دوسرا نہیں ہے۔ یہ بات جب ہے کہ توبہ کرنے والے۔ ہرگز گناہوں کی طرف نہ پھریں۔ اور قصد نہ کریں۔ اور اپنے ماضی گناہوں کو ہمیشہ یاد کر کے پشیمان ہوں۔ جیسا سعید بن بریدہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَفِی اللَّیْلِ کَذَالِکَ تحقیق میں خدا سے مغفرت مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں دن میں سو دفعہ اور رات میں بھی اسی طرح دوسری حدیث یَآاَیُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰهِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْهِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ اے لوگو خدا کی طرف توبہ کرو اس واسطے کہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں خدا کی طرف ہر روز سو دفعہ۔ اے مردو۔ اور عورتو۔ اب غفلت سے نکلو۔) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تمام کبیرہ اور صغیرہ گناہ سے پاک تھے، وہ ہر دن ہر رات سو سو دفعہ استغفار اور توبہ کرتے تھے ہم نفسانی شہوت کے گرفتاروں کو چاہیئے کہ رات دن توبہ واستغفار کو وظیفہ کریں۔ اور توبہ سے غفلت نہ کریں اس واسطے کہ حدیث میں آیا ہے هَلَکَ الْمُسَوِّفُوْنَ یعنی ہلاک ہوئے وہ لوگ جو توبہ کرنے سے غفلت کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ ایک روز توبہ کر لیں گے) آخر موت کے وقت ان ہی گناہوں میں بے توبہ مر جاتے ہیں اور دوزخ کے لقمے ہوتے ہیں (حدیث) عَجِّلُوْا بِالتَّوْبَۃِ قَبْلَ الْمَوْتِ وَعَجِّلُوْا بِالصَّلٰوۃِ قَبْلَ الْفَوْتِ مرنے کے آگے جلد توبہ کرو کیونکہ تمہاری موت کونسی ساعت میں ہو تم کو خبر نہیں اور وقت جانے کے پہلے نماز پڑھ لو۔ کیونکہ وقت گیا پھر ہاتھ نہیں آتا ہے۔ (توبہ کے معنے یہ ہیں کہ اپنے گناہوں سے نادم اور پشیمان ہونا۔ اور زبان سے استغفار کرنا اور گناہوں کی طرف پھر کبھی رجوع نہ کرنا واجب ہے

marfat.com

نیک دل میں اعتقاد رکھنا۔ اور جھوٹ اور غیبت اور بیہودہ کلام سے زبان کو بند کرنا۔ اور کسی سے حسد اور عداوت نہ رکھنا۔ اور نیک صحبت اختیار کرنا۔ اور بد صحبت سے پرہیز کرنا جیسا شیر اور درندے سے بچنا ہے۔ بلکہ بد صحبت کو دنیا و دین کا دشمن جاننا چاہیئے:

حکایت بنی اسرائیل کی قوم میں ایک خوبصورت عورت زانیہ فاجرہ کو ایک عابد دیکھ کر عاشق ہوا اور اپنا لباس بیچکر دس دینار اسے دیئے۔ جب اس کی طرف ہاتھ بڑھایا خدا کی رحمت نے اس کی پہلی عبادت کی برکت سے ہاتھ پکڑ لیا اس کے دل میں خیال آیا کہ خدا میرے فعل کو دیکھتا ہے قیامت میں کیا جواب دونگا شرمندہ ہو کر بے اختیار رو دیا۔ اور تمام اعضا اُس کے کانپنے لگے۔ اور علیش کروٹ ہوگئی۔ عورت نے پوچھا کیا سبب ہے کہ تیرا حال ایسا ہوا کہا اس وقت میں اپنے پروردگار سے ڈرتا ہوں مجھے چھوڑ دے عورت نے اُس کا نام اور ٹھکانا پوچھ کے اُسے باہر کیا اور آپ بھی اپنے دل میں غور کیا کہ عابد ایک گناہ کے قصد میں خدا سے ایسا ڈرا اور میں نگوڑی اتنی مدت سے رات دن گناہ میں غرق ہوں۔ اُس کا خدا میرا خدا ایک ہے۔ یہ خیال کرکے اُسی وقت اپنے گذشتہ گناہوں سے ایسی توبہ خالص کی جیسے دودھ کی دھار تھن سے باہر نکلنے کے بعد پھر تھن میں نہیں جاسکتی ہے۔ اپنے معبود کی عبادت میں بیٹھی اتفاقاً چند مدت کے بعد اسی عابد سے نکاح کرنے کے لیے دین کا علم سیکھ کے اپنے مال و اسباب کے ساتھ عابد کے گاؤں کو گئی لوگوں نے عابد سے کہا کہ ایک عورت اس شکل کی تجھے ڈھونڈھتے آئی ہے اس نے باہر نکل کر جب عورت کو دیکھا تو قبل اس کے جو معاملہ فیما بین اُن کے گزرا تھا اسے یاد کرکے ایک آہ ماری اُس میں اس کی روح قبض ہوگئی۔ بعدہٗ اُس عورت نے اس کے بھائی کے نکاح میں آکر سات بیٹے جنے سا توں ولی ہوئے۔ اے بھائی اب ہوشیار ہو۔ بد صحبت سے نکلو۔ بد صحبت سے دنیا خراب عزت میں نقصان اور بدی کے ساتھ مشہور ہوتا ہے سکرات کا حال سخت اور قبر میں عذاب اور قیامت میں رسوائی اور خدا اور رسول سے دوری ہوتی ہے۔ اور جس کی صحبت سے دین اور دنیا نیک ہوتے ہیں وہی دوست ہے وہی خیرخواہ ہے ایسے لوگوں کو پیدا کر گناہوں سے ہاتھ اُٹھا اور اس کتاب کو وظیفہ کر اور اس کتاب کو سرسری مت جان خدا اور رسول کا کلام ہے اور دلیل اور حدیث اور نادر حکایتوں سے بھرے ہوئے یہ بارہ باب گویا بارہ کتابیں ہیں

اس کو بہت ادب اور اعتقاد سے پڑھو۔ گویا خدا اور رسول حاضر ہیں اور پڑھتے وقت اس کے کوئی بیہودہ بات کہے اُسے مجلس سے اٹھا دے کہ پیغمبر کی مجلس میں بے جا بات کرنا بے ادبی ہے اور اس گنہگار کے واسطے توبہ کی توفیق مانگ اے آدم بعصیاں نادم زندگی کو غنیمت جان موت قریب جان توبہ جلد کرلے مناجات یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں یا رب تیرا پالا ہوں یا رزاق تیرا رزق کھاتا ہوں۔ یا غفور میں تیرا گنہگار ہوں تیرا عاصی ہوں یا رحمٰن تیری رحمت کا امیدوار ہوں یا رحیم میں تقویٰ نہیں رکھتا ہوں یا ستار میں عیب دار ہوں یا غالب ضعیف ہوں یا قہار بے جان ہوں یا جبار بے حواس ہوں یا مالک ہوش بھولا ہوں یا غنی بھکاری ہوں یا مجیب الدعوات دعا مانگتا ہوں یا تواب توبہ کرتا ہوں یا ارحم الراحمین رحم کر یا اکرم الاکرمین کرم کر عاجزی لایا ہوں قبول کر۔ یا تواب الرحیم دریا سے پار کر قیامت میں ذرے ذرے کا تو حساب لیویگا اس وقت میں کیا کروں گا میرا اعمالنامہ سیاہ ہے قبر میں منکر نکیر پوچھیں گے تو میں کیا جواب دونگا میرے اعمال مجھے معلوم ہیں جان کندنی کی تلخی کا میں کیا علاج کروں گا۔ دولت نیکی سے میں مفلس ہوں خدا وندا میں شرمندہ ہوں بھکاری ہوں۔ تیرے یہاں بھیکھ مانگتا ہوں۔ مت جھڑک دے مجھ کو جیسا کہ تو نے فرمایا ہے کہ (مانگنے والے کو مت جھڑک) اگر تو جھڑکے گا تو میں کہاں جاؤں گا دوسرا دروازہ کہاں ہے۔ گناہوں سے توبہ دے عقل معاد دے اپنا علم وعرفان نصیب کر حرص و ہوا میں گرفتار ہوں اس سے نکال قانع کر اپنا ہی محتاج رکھ ردمت کر۔ بِحُرْمَتِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْمَاجِدِیْنَ وَعُلَمَائِهٖ وَرَثَةِ الْاَنْبِیَاءِ سِیَّمَا مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ آمین۔

پہلا باب نماز میں سستی کرنے اور ادا نہ کرنے کے عذاب کے بیان میں

اور وضو کے ثواب و فضیلت) حق تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ۔ پارہ ۲۹ سورہ معارج رکوع اول، یعنی جو لوگ اپنی نماز کے اوپر نگہبانی رکھنے والے ہیں وہ لوگ جنتوں میں بزرگیاں دیئے گئے ہیں یعنی بہشت کی نعمتوں سے سرفراز و بہرہ مند ہوویں گے پھر حق تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ۔ ۵ پارہ ۳۰ سورہ ماعون یعنی خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو نماز اول وقت مستحب میں

marfat.com

اداء نہیں کرتے وقت مکروہ میں پڑھتے ہیں حضرت ابن عباسؓ سے روائیت ہے کہ ویل دوزخ میں ایک وادی گڑھا ہے کو کہتے ہیں تمام دوزخی ہر روز سات دفعہ پناہ مانگتے ہیں کہ اس وادی کی حرارت و گرمی ہم کو نہ پہنچے غرض وہ وادی جو اول وقت مستحب میں نماز نہیں پڑھتے آخری وقت اداء کرتے ہیں اُن کے واسطے ہے۔ اور جو نماز اصلاً نہیں پڑھتے اُن کا احوال کیا ہو گا۔ خدائیتعالی سب مومنوں کو نماز کی توفیق دیوے:۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اسلام اور کفر کے درمیان فرق نہیں ہے مگر نماز (جو کوئی کہ نماز کی فرضیت کا منکر ہو ویگا۔ یعنی کہاں کی نماز۔ کہاں کا فرض کہے گا۔ تو کافر ہو گا۔) اور بعضے جاہل کہتے ہیں۔ کہ ہم اپنی نوکری روزی کی تلاش میں گرفتار ہیں۔ نماز کی فرصت کہاں ہے اور بعضے کہتے ہیں میرے پاس کپڑا نہیں ہے۔ اگر ایک دو کپڑے ہیں وہ بھی میلے ہیں بچے کے گو نہہ میں ناپاک و نجس ہیں خصوصاً یہ کہنا عورتوں میں بہت ہے اور بعضے جاہل فقیر کہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ نماز روزے میں ہیں۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں ؎ نماز عاشقاں ترک وجود است نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

نقل ہے جو کوئی مرد ہو یا عورت نماز ادا کرنے میں سستی کرے یعنی دل کی شوق و محبت سے اوّل وقت پر نماز اداء نہ کرے۔ اُس کو حق تعالی پندرہ عذاب میں گرفتار کریگا۔ اس پندرہ میں چھے عذاب دنیا میں ہیں۔ اول اُس کی عمر جاتی رہے گی۔ دوسرا حق تعالی اُس کے منہ سے صالحوں کی نشانی اُٹھاوے گا تیسرا نیکی کا جو عمل کرے گا اس کا ثواب یا اجر نہ ملے گا۔ چوتھا اُس کی دعاء آسمان کے اوپر نہ جاوے گی یعنی قبول نہ ہووے گی۔ پانچواں رحمت کے فرشتے اُس سے بیزار رہیں گے چھٹا اُس کو اسلام سے کچھ نصیبۃ ہو گا یعنی اسلام کی خوبیوں اور نعمتوں سے بے نصیب رہے گا۔ اور تین عذاب موت کے نزدیک اوّل خوار و ذلیل ہو کر مرے گا دوسرا مفلس و بھوکا ہو کر مرے گا اگر تمام دنیا کا پانی پیوے گا تو بھی پیاس نہ جاوے گی اور تین عذاب قبر میں اول قبر کو اس کے ایسا تنگ کرے گی کہ دونوں پسلیوں کی ہڈیاں بایکدیگر مل جاویں گی دوسرا قبر میں اُس کے آگ روشن ہو گی کہ رات دن اُس میں جلتا رہے گا۔ تیسرا حق تعالی قبر میں اس کے عذاب کو ایک فرشتہ مقرر کرے گا اُس کے ہاتھ لوہے کا گرز ہو گا۔ اوس کی آواز بجلی کے گرجنے کے مانند ہو گی پس میت سے کہیگا حق تعالی نے تجھ پر عذاب کرنے کو فرمایا ہے۔ تو نے کیوں نماز کو ضائع کیا پس نماز ضائع کرنے

marfat.com

کے سبب سے گرز سے مارے گا۔ اس ترتیب کے ساتھ کہ فجر کی نماز کے واسطے فجر سے ظہر تک اور ظہر کی نماز کے واسطے ظہر سے عصر تک اور عصر کی نماز کے واسطے عشا سے فجر تک مارے گا ستر گز زمین میں دب جائیگا پھر اپنے ناخنوں کو گڑو کہ اس آدمی کو باہر نکال کر پھر مارے گا پھر زمین کے اندر ستر گز دھس جائیگا اسی طرح قیامت تک عذاب کرتا رہے گا۔ بعد قبر سے نکل کر محشر کو جاتے تین عذاب ہوں گے۔ اول حق تعالی اس کے اوپر ایک فرشتہ مسلط کرے گا یعنی سونپے گا وہ فرشتہ اُس کو اوندھے منہ موقف کی طرف کھینچے گا۔ اور قیامت میں حساب کے فیصلہ کے واسطے تمام لوگ جس جگہ آکھڑے ہوں گے اُس کو موقف کہتے ہیں تمام لوگ اس کی طرف نظر کریں گے حق تعالی بھی غضب کی نظر سے دیکھے گا۔ دوسرا حق تعالی کے روبرو سے دوزخ میں جائے گا دوسری روایت ہے کہ اول عذاب کے فرشتوں سے ایک فرشتہ آدے گا کہ اُس کے ہاتھ میں آتش کی ستر گرہ کی ایسی ایک زنجیر رہے گی کہ اس میں سے ایک کڑی دنیا میں گرے تو تمام دنیا جل جاوے وہ فرشتہ اس زنجیر کو اس کے گلے میں ڈال کر اوندھے منہ گھسیٹتا ہوا دوزخ کی طرف لے جائیگا۔ اور کہے گا کہ یہ سزا یہ عذاب اُس آدمی کا ہے کہ خدا تعالی کے فرض کو جس نے ضائع کیا اور حق تعالے اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ تیسرا وہ پاک نہ ہوگا۔ اور سخت عذاب پاوے گا:۔

حدیث جو کوئی جماعت کے ساتھ بلاناغہ چالیس روز ایک رکعت بھی نہ چھوڑ کر نماز ادا کرے گا حق تعالی اس کے لیے دو برات لکھے گا۔ ایک برات دوزخ سے دوسری برات نفاق سے برات چھٹکارے کو کہتے ہیں حدیث جو کوئی صبح کی نماز اُس کے وقت پر جماعت سے ادا کرکے جائے نماز پر آفتاب کے طلوع ہونے تک بیٹھ کے خدا کا ذکر کرتا رہے گا۔ پھر دو رکعت نماز اشراق پڑھے گا۔ ایک حج اور ایک عمرہ کا کامل ثواب ملیگا

حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچوں وقت کی نماز ایک نہر کی مثال ہے جو تمہارے دروازہ پر جاری ہو۔ اگر کوئی اس نہر میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرلے آیا بدن پر اوس کے میل رہے گا اصحاب نے عرض کیا یارسول اللہ میل نہ رہے گا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ پانچوں وقت کی نماز کامل وضو اور تعدیل کے ساتھ گناہ کو دھو ڈالتی ہے:۔

حدیث اور جو کوئی پانچوں وقت کی نماز کامل الوضو اور تعدیل ارکان کے ساتھ مستحب وقت پر ادا

marfat.com

کتب خانہ ... عملیٰ معصومہ

کرے اور سمجھے کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے حق تعالیٰ اُس کے جسد (وجود) کے اوپر دوزخ کو حرام کرے گا۔

حدیث جو کوئی پانچوں وقت کی نماز اچھی طرح ادا کرے قیامت کے روز وہ نماز چھٹکارہ ہوگی۔ اور نور کی روشنی ہوگی۔ اور جو کوئی پانچوں وقت کی نماز اچھی طرح ادا نہ کرے اس کے تئیں قیامت میں امان نہ ہوگا

روایت مٹی کے اوپر سجدہ کرنے سے پیشانی کے اوپر جو مٹی و غبار رہتا ہے۔ اُس کو مت پونچھو۔ اس واسطے کہ سجدے کا اثر جب تک پیشانی پر ہے۔ تب تک فرشتے اس کے اوپر رحمت بھیجتے ہیں۔

حدیث۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک وفات کے وقت جب سینے تک آئی تھی اُس وقت فرماتے تھے کہ وصیت کرتا ہوں میں تم کو نماز اور باندی اور غلام کے لیے یعنی اُن کو ہرگز رنج و ایذا مت دو۔ پس ہمیشہ رسول اللہؐ نماز اور مملوک کے باب میں تاکید فرماتے تھے

نقل ہے۔ کہ جس وقت بندہ ایک وقت کی نماز جان بوجھ کر چھوڑ دیتا ہے۔ اسی وقت اس کا نام دوزخ کے دروازہ پر لکھا جاتا ہے۔ کہ فلانے کا بیٹا فلانا دوزخ میں داخل ضرور ہو۔

حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم سب کو سکھایا کرو۔ یعنی اے باری تعالیٰ مت چھوڑ ہمارے واسطے کوئی گناہ مگر تو بخش اوس کو اور مت چھوڑ ہم میں سے کسی کو بدبخت و بے نصیب بعد اُس کے پھر فرمایا۔ کہ آیا جانتے ہو تم کہ میری امت میں بدبخت و بے نصیب کون ہے۔ اصحاب نے عرض کیا یارسول اللہؐ ہم نہیں جانتے ہیں تب حضورؐ نے فرمایا بے نماز ہے۔ کیونکہ بے نمازی کو اسلام سے کچھ نصیب نہیں ہے۔

روایت تارک الصلوٰۃ یعنی بے نماز کی خیرات اور روزے حق تعالیٰ کے پاس پذیرا نہیں اور تحقیق حق تعالیٰ اور تمام پیغمبر اس سے بیزار رہیں:۔

حدیث۔ صحت اور تندرستی میں جو شخص نماز نہ پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور اُس کو پاک نہ کرے گا۔ اور سخت عذاب ہوگا۔ مگر یہ کہ توبہ کرے اور کبھی نماز نہ چھوڑے اور جو نماز کہ ادا نہیں کی ہے۔ قضا کرے تب حق تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔

حدیث۔ میری امت سے آٹھ گروہ ہیں کہ حق تعالیٰ اُن سے قیامت میں سخت ناخوش ہوگا اور اُن کے منہ

marfat.com

بدصورت و بدشکل ہو جائیں گے اُن کو جو دیکھے گا سو نفرت و کراہت کریگا تب صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شقی کون ہیں تب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ پہلے بوڑھا زنا کرنے والا دوسرے بادشاہ گمراہ تیسرے شارب خمر چوتھے عاق والدین یعنی ماں باپ کو رنج دینے والا پانچویں لوگوں کے درمیان چغلی کرنے والا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر فتنہ اُٹھانے والا یہ خصلت بدعورتوں میں بہت ہے۔ چھٹے جھوٹی گواہی دینے والا ساتواں ظالم آٹھواں تارک الصلوٰۃ یعنی بے نماز ان سب میں بے نماز کو دوچند عذاب ہوگا پس بے نماز قیامت کے روز آگ کی زنجیر و طوق پہنے ہوئے آویگا اور فرشتے اُس کے منہ پر اور دبر پر اور پسلیوں پر ماریں گے اور کہیں گے اے شقی بدبخت اور بہشت اُس کو کہے گی کہ تو میرے سے نہیں ہے اور میں تجھ سے نہیں مجھ سے دور رہو اور دوزخ اوس کو کہے گی تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں تو میرے نزدیک آ تو تجھے سخت عذاب کروں اوسی وقت دروازہ جہنم کا کھل جاوے گا پس دوزخ میں تیز تیز مانند قارون و ہارون کے نزدیک درک اسفل میں اوندھے منہ داخل ہوگا۔ اور بے نماز کو اپنے گھر میں جگہ مت دو۔ اور مجلس میں مت بٹھاؤ۔ کیونکہ بے نماز پر آسمان سے لعنت نازل ہوتی ہے۔

نقل ہے قیامت کے روز گنہگار کا منہ کالا ہوگا۔ اس میں سے بے نماز کا زیادہ کالا ہوگا۔

نقل ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اُس کو سکرات کا حال سخت تھا۔ مگر وہ شخص اپنے ماں باپ کو بہت راضی رکھتا تھا۔ کبھی اُن کا دل نہیں دکھاتا تھا ماں باپ کے ساتھ جو نیکی کرتا تھا اس کی نیکی نے اُس کی سکرات کی سختی کو دور کیا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ قبر کا عذاب اُس پر سخت ہے نماز کے واسطے جو وضو کرتا تھا۔ وہ وضو قبر میں اُس کے کام آیا عذاب سے چھڑایا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ دوزخ کے فرشتے اس کو بہت ہی پریشان حالی میں ڈالتے تھے۔ اور خدا کا ذکر اور تسبیح دنیا میں جو کہتا تھا اُس نے فرشتے سے اُس کو چھڑایا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ عذاب کے فرشتے اُس کو بے قراری میں ڈالتے تھے اُس وقت نماز نے اُن سے چھڑایا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ پیاس کے سبب سے جیبھ باہر نکالے ہانپتا ہوا پانی کے واسطے حوض کوثر کے نزدیک آیا لیکن حوض کے گرداگرد بھیڑ بہت تھی ہر چند محنت اور سعی کی پر حوض کے نزدیک نہیں جا سکا ایسے وقت میں رمضان کے روزے جو دنیا میں رکھے تھے اُس نے بھیڑ کو ہٹا کر حوض میں سے اس کو گلاس بھر کر پانی پلایا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ پیغمبر ایک ایک حلقہ باندھ کر بیٹھے تھے وہ شخص

marfat.com

اُن کے نزدیک جانے کو بہت چاہتا تھا۔ لیکن نہیں آنے دیتے تھے۔ ایسے وقت میں جنابت کا غسل جو نماز قضائم ہونے کے لیے دنیا میں کرتا تھا اس غسل نے اُس کو پیغمبروں کی مجلس کے نزدیک بٹھایا پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے آگے پیچھے اوپر نیچے داہنے بائیں ایک اندھیری نے گھیر لیا۔ ایسے وقت میں حج اور عمرہ جو دنیا میں کیا تھا اُس نے اندھیری سے چھڑا کر روشنی میں پہنچایا۔ پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا مومن مسلمانوں کے ساتھ شوق سے بات کرنا چاہتا تھا۔ لیکن وہ مومن اس سے بات نہیں کرتے تھے ایسے وقت میں صلہ رحمی نے مومنوں سے بات کرائی دست بوسے دلائے اور اس کو سلام اُن سے کروایا۔ ماں باپ خویش اقارب کے ساتھ سلوک و تواضع و خبر گیری و مہر کرم کرنا۔ اور دنیا میں خوشخوئی و ملائم بات کرنے کو صلہ رحمی کہتے ہیں پھر امت سے ایک شخص کو دیکھا کہ دوزخ کی آتش اور حرارت اور چنگاری اُس کے منہ کے آگے قصد کرتی ہے ایسے وقت میں خدا کی راہ میں جو اُس نے خیرات و صدقہ دیا تھا منہ پر چھتر اور اس کے سر پر سایہ اور آتش سے پردہ ہوا۔

حدیث جہنم میں ایک وادی اس کا نام لم لم ہے اس میں سانپ بچھو سب بھرے ہوئے ہیں ہر ایک سانپ کی درازی ایک مہینے کی راہ ہے بچھو بھی اسی طرح ہیں وہ سب بے نمازوں کو کاٹتے ہیں اُن کے ایک دفعہ کا زہر اس کے جسد میں ستر برس تک جوش کرے گا بعد اُس کے جسد سے تمام گوشت ہڈی سے جدا جدا ہو کر گر پڑے گا۔

حدیث شرح مسند کی کتاب میں امام شافعیؒ لکھتے ہیں۔ کہ فجر کی نماز حضرت آدم علیہ السلام اور ظہر کی نماز حضرت داؤد علیہ السلام اور عصر کی نماز حضرت سلیمان علیہ السلام اور مغرب کی نماز حضرت یعقوب علیہ السلام اور عشاء کی نماز حضرت یونس علیہ السلام اداء کرتے تھے یہ پانچوں وقت کی نماز کو ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی امت کے واسطے حق تعالی نے مقرر اور فرض کیا تو تمام نیکی اور ثواب اور اجر ان سب کا حاصل ہووے اور ہمارے پیغمبرؐ اور ان کی امت کی بزرگی و تعظیم زیادہ ہووے کوئی ان نمازوں کو جیسا اس کے سجود و رکوع کا حق ہے ویسا اداء کرے گا تو خدا کی حفظ و امان میں رہے گا۔ اور حق تعالی اپنے فضل و کرم سے اس کو سابقون اور پیغمبروں کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

حدیث جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا تم اپنے اہل یعنی گھر کے لوگوں کو نماز قائم کرنے کے لیے تاکید کرو۔ اور روزی معاش کی تلاش میں گرفتار نہ ہونے دو۔ کیونکہ

marfat.com

رازق رزق دینے والا ہے بلکہ نمازیوں کو بے حساب بخشے گا۔ اس حدیث سے تحقیق معلوم ہوا کہ نماز دائمی و مقرری رزق کو کھینچ لاتی ہے۔

روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باتوں میں مشغول تھے اس میں نماز کا وقت ہوا۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے واسطے ایسا اٹھ کھڑے ہوئے گویا ہمارے تئیں نہیں پہچانتے۔ پس اے جنتوں کے حرص و طمع کرنے والے اور اے حوروں سے نکاح کرنے والے نماز کو نگاہ رکھو اور نفل نمازوں سے اس کو چاہو تب جنت فردوس کو جو سب جنتوں سے اعلے مرتبے میں ہے پاؤ گے۔

حدیث جس وقت مسلمان خدا کے لیے سجدہ کرتا ہے۔ تو ہر سجدہ کے عوض حق تعالی اُس کو ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے:۔

حدیث ابن حبان اپنی کتاب صحیح میں روایت کرتے ہیں کہ بندہ جس وقت نماز کے واسطے تیار ہو کر کھڑا ہوتا ہے اس وقت اس کے گناہوں کو اس کے سر پر لا کر رکھتے ہیں جب وہ بندہ رکوع یا سجود کرتا ہے تو اُس کے سب گناہ نیچے گر پڑتے ہیں یہانتک کہ ایک گناہ بھی باقی نہیں رہتا ہے رما شاء اللہ تعالی، نماز کی فضیلت اور خوبی میں بیشمار احادیث وارد ہیں جناب علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب مہاجرین بیٹھے تھے ان میں یک بیک یہودیوں کے ایک گروہ نے آکر کہا اے محمدؐ کئی باتیں پوچھنے کے واسطے ہم آپ کے نزدیک آئے ہیں جس کو نبی مرسل اور فرشتہ مقرب کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔ تب پیغمبرؐ نے فرمایا وہ کیا ہیں۔ یہود بولے اے محمدؐ خبر دو ہم کو اس سے حق تعالی نے تم پر اور تمہاری امت پر رات دن میں پانچوں وقت کی جو نماز فرض کی ہے اُس کا بھید اور خوبی ظاہر کرو۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے آسمان میں ایک حلقہ ہے اُس حلقے میں سے جب آفتاب زائل ہوتا ہے تو تمام فرشتے خدا تعالے کی تسبیح شروع کرتے ہیں پس وہ وقت ظہر کا ہے اُس وقت میں خدا تعالی نے نماز کا حکم کیا کیونکہ اس وقت میں تمام آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں ظہر کی نماز پڑھنے تک وہ دروازے بند نہیں ہوتے اُس وقت دعا قبول ہوتی ہے عصر وہ ساعت ہے اس میں آدم علیہ السلام کو شیطان نے فریب دے کر گیہوں کھلایا تھا پس حقتعالی مجھ کو اور میری امت کو اس وقت میں نماز کا حکم کیا تھا کہ شیطان فریب دیوے مغرب وہ وقت ہے کہ حقتعالی نے اُس وقت آدم علیہ السلام کی

marfat.com

توبہ کو قبول کیا حق تعالی نے اُس وقت میں مجھ کو اور میری امت کو نماز کا حکم کیا تا گناہ سب عفو ہوں عشا وقت وہ
ہے کہ اس وقت میں میرے پہلے مرسلوں پر نماز فرض تھی صبح وہ وقت ہے۔ کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو شیطان
کے سر پر طلوع ہوتا ہے اُس وقت کافر غیر خدا کو سجدہ کرتا ہے۔ پس حق تعالی نے مجھ کو اور میری امت کو کافر کے
سجدہ کرنے کے پہلے نماز کا حکم دیا تب یہود نے کہا یا محمدؐ تم نے سچ کہا ہم شہادت دیتے ہیں نَحْنُ نَشْهَدُ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اور ایمان لائے۔ اور نماز میں اپنے کو فنا کرتے ہیں بعضے بزرگان
دین اس طرح فرماتے ہیں۔ کہ جس وقت نماز کے لیے کھڑا ہووے جان تو تحقیق اللہ تجھے دیکھتا ہے اور جب وہ تجھے دیکھتا
اور تیری طرف متوجہ ہے تو تو بھی اُس کی طرف متوجہ ہو وہ تجھ سے نزدیک تیری طرف جس وقت تو رکوع میں جاویگا امید
مت رکھ کہ تو سر اُٹھاویگا۔ جب سر اُٹھاویگا تو مت امید رکھ سر نیچے رکھے گا۔ اور جان تو کہ جنت تیری سیدھی طرف ہے اور
دوزخ بائیں طرف پلصراط تیرے دونوں قدموں کے نیچے ہے جس وقت اپنے کو ایسا فنا کرکے نماز ادا کریگا تب تو نمازی
ہوگا اور یہ نماز اولیاء اللہ کی ہے ہم گنہگاروں کو بھی اپنے مقدور کے موافق کوشش کرنا عبدیت کی نشانی ہے اور جس وقت
میت کو قبر میں رکھتے ہیں تو انگارے کے چار شعلے اُس میت کے نزدیک آتے ہیں اس میں اُس کی نماز ایک شعلے کو دور کرتی ہے اور
اُس کا روزہ ایک شعلے کو اور اس کی خیرات جو خدا کے راہ میں کی ہے ایک شعلے کو۔ اور اس کا صبر جو رنج و مصیبت میں کیا ایک شعلے کو
ہٹاتا ہے۔ **روایت** عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے۔ کہ جس وقت بندہ نماز کے لیے تیار ہو کر اللہ
اکبر کہتا ہے تو جیسا ماں کے شکم سے جس روز پیدا ہوتا تھا بے گناہ ہوتا ہے اس کے مثل اپنے تمام گناہوں سے پاک ہوتا ہے
جس وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ کہتا ہے اُس کے بدن کے ہر ایک بال کے شمار کے برابر نیکیاں لکھی جاتی
ہیں جس وقت سورہ فاتحہ پڑھتا ہے گویا حج اور عمرہ بجا لاتا ہے یعنی اُس کا ثواب حاصل کرتا ہے۔ جس وقت سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْعَظِيْمِ۔ کہتا ہے جو کتابیں خدا کے نزدیک سے نازل ہوئی ہیں گویا سب پڑھتا ہے جس وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
کہتا ہے حقتعالی رحمت کی نظر سے اُس کی طرف دیکھتا ہے جس وقت سجدہ کرتا ہے انسان جنات کی گنتی کے موافق نیکیاں
خدائتعالی بخشتا ہے جس وقت سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ کہتا ہے بقدر ایک سورہ اور آیت کے گویا بردے خدا کی راہ
میں آزاد کیے جس وقت اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ۔ پڑھتا ہے تمام صبر کرنے والوں کا ثواب و اجر پاتا ہے جس وقت سلام پھیرتا ہے
جنت کے تمام دروازے اُس کے واسطے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہیگا بہشت میں داخل ہوگا حضرت حسن بصری رحمہ اللہ

جس وقت وضو کرتے اُن کا رنگ متغیر ہو جاتا اور بے اختیار اعضا کانپتے لوگ پوچھتے یہ کیا سبب ہے آپ فرماتے جو پروردگار کے روبرو کھڑا رہے چاہیئے کہ اُس کا رنگ زرد ہو جائے ۔ اور اعضاء تمام لرزے میں آویں

نقل ہے جس وقت نماز کا وقت ہوتا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا رنگ روپ زرد ہو جاتا اور متغیر ہو جاتا۔ لوگ پوچھتے یا امیر المومنین یہ کیا ہے ۔ آپ فرماتے ۔ کہ یہ امانت کے اُٹھانے کا وقت ہے کہ حقتعالی نے تمام آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں کو اس امانت کے اُٹھانے کا حکم فرمایا تھا ۔ پس آسمان اور زمین اور پہاڑ سب ڈرے اور مارے خوف کے عرض کیا ۔ کہ ہم سے اٹھانا اس امانت کا نہ ہو سکے گا ۔ انسان نے اُس امانت کو اپنے سر پر اُٹھالیا اب ڈرتا ہوں کہ وہ امانت خوب طرح سے ادا ہوتی ہے یا نہیں اس ڈر سے میرا رنگ متغیر ہو جاتا ہے :۔

نقل ہے جنت میں ایک ندی کے کنارے پر ایک درخت ہے اُس کے اوپر ایک پرندہ جانور ہے اُس جانور کا نام تحیات ہے اس درخت کا نام طیبات ہے اُس نہر کا نام صلوات ہے جس وقت بندہ نماز میں اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ ۔ پڑھتا ہے وہ پرندہ اُس درخت سے اُتر کر اس نہر میں غوطہ مار کر نکلتا ہے اور اپنے پروں کو جھاڑتا ہے پس جو جو قطرے اُس کے پروں سے گرتے ہیں اس کی گنتی کے برابر حقتعالی ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے وہ فرشتے تمام اس نمازی کے واسطے قیامت تک مغفرت مانگتے ہیں ۔ اور نماز میں دونوں ہاتھ اُٹھانا حقتعالی اور بندے کے درمیان سے پردہ اٹھانے کا اشارہ ہے ۔

نقل ہے ابن عطاء اللہ کتاب لطائف المنن میں لکھتے ہیں ۔ کہ جس وقت مومن نماز ادا کرتا ہے اور حقتعالے اس نماز کو قبول کرتا ہے تو اُس وقت حق تعالی اُس نماز سے ملکوت کے مقام پر ایک صورت پیدا کرتا ہے وہ صورت قیامت تک رکوع اور سجود کرتی ہے اُس کا ثواب اور اجر تمام اُس مومن نمازی کو پہنچتا ہے ۔

نقل ہے حق تعالی نے عرش کے نیچے ایک فرشتے کو پیدا کیا ہے ۔ اور اس کے چار منہ ہیں ہر ایک منہ کے درمیان ہزار برس کی وسعت اور درازی ہے پہلے منہ سے جنت کی طرف دیکھ کر کہتا ہے کہ خوشی ہو جیو اس شخص کو جو تجھ میں داخل ہو تیسرے منہ سے عرش کی طرف نظر کر کے کہتا ہے ۔ سُبْحَانَکَ مَا اَعْظَمُ شَانُکَ ۔ چوتھے منہ سے سجدے میں گر کر کہتا ہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۔ اور وہ پنجگانہ نماز کے وقت بے قرار ہو کر کہتا ہے ۔ اُس وقت حق تعالی کا حکم ہوتا ہے ۔ کہ کیوں تو بے قرار ہے قرار پکڑ عرض کرتا ہے میں کیونکر قرار پکڑوں تیرے فرض نماز کا وقت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے اوپر آیا ہے پھر حکم ہوتا ہے کہ قرار پکڑ کہ محمد

marfat.com

کی امت میں سے جو کوئی وضو اور نماز کرے گا تحقیق میں اُس کا گناہ عفو کروں گا۔

حدیث قدسی حقتعالیٰ قیامت کے روز جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماوے گا کہ میں نے بندوں کے اوپر فرض نماز مقرر کی اور تو نے سنت اور نفل نماز پس ہم اور تو اُس کے ضامن ہیں تو شفاعت کر اور میں رحمت اور مغفرت کرونگا

نقل ہے جو مسلمان جیسا حکم ہے ویسا وضو کریگا یعنی منہ میں اور ناک میں پانی لیوے گا۔ اور منہ دھووے گا اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھووے گا۔ اور سر کا مسح کریگا۔ اور دونوں قدموں کو دھویگا اور بعد نماز کے حقتعالیٰ کی یاد کریگا اُس کے تمام گناہ معاف ہونگے ایسا کہ گویا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا پس اے بھائی فکر اور کلام کے مغز کو پہنچ کہ ان حدیثوں میں کیسے عجیب عجیب اشارے ہیں اور کیا نادر فائدے ہیں پانچ وقت کی نماز اپنے اوپر لازم کر لے اور نماز میں سستی اور ڈھیل مت کر بلکہ نماز کے وقت کا منتظر رہ اس فائدے کو لوٹ لے اور دونوں جہان کی دولت حاصل کر۔

منقول ہے مومن کامل کی ایک نیکی کے واسطے ہزار ہزار اجر اور ثواب حق تعالیٰ عطا اور بخشش کرتا ہے نماز کے باب میں جو جو ثواب اور فضیلت آئی ہے اس میں ہرگز شک مت لا اور ابلیس کے وسوسے اور فریب میں مت پڑ کہ اول کے لوگ شک کرنے سے ہلاک و تباہ و پریشان ہو گئے ہیں پس نماز اور عبادت میں کوشش کر حقتعالیٰ کے قول کو غور کر کے پڑھ کہ فرمایا۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا۔ یعنی حقتعالیٰ ایک ذرے کے برابر بھی ظلم نہیں کرتا ہے۔ اور اگر ذرے کے برابر نیکی ہو تو اُس کو دو چنداں و دو گناہ کرتا ہے اور اپنے نزدیک سے اجر عظیم بڑا دیتا ہے پس بھائی خوب تامل کر اور دل میں اپنے عقیدے کو ثابت کر جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ اہل جنت سے ادنیٰ شخص وہ ہو گا کہ جنت میں اپنے محل اور تخت اور حوروں اور نعمتوں کو ایک برس تک کی راہ سے دیکھے گا اور خدا کے نزدیک تمامی خلق میں وہ شخص بڑا بزرگ اور سردار ہو گا۔ کہ حق تعالیٰ کے دیدار کو ہر روز دو دفع صبح اور شام دیکھے گا پس جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ۔ یعنی کتنے لوگ اُس روز تازے منہ اور خوش و خرم ہونگے اپنے پروردگار کی طرف دیکھنے والے! پس اے برادر خدا کی قدرت کا منکر مت ہو۔ کیونکہ اُس کی قدرت ہر چیز کے لائق و صالح ہے اے باری تعالیٰ اس دیدار سے اپنے فضل عظیم و فیض عمیم سے ہم کو بے نصیب مت رکھ

وضو کے فضائل میں احادیث بہت ہیں اس میں سے تھوڑی لکھی جاتی ہیں جس وقت حق تعالیٰ نے انسان کو پیدا

کرنے کا ارادہ کیا ملائک نے کہا اے ہمارے پروردگار آدمیوں کو زمین میں پیدا مت کر کیونکہ آدمی زمین میں فتنہ و فساد کریں گے اس وقت حق تعالیٰ نے اُن پر غصہ کیا چنانچہ فرشتوں نے تب خدا کے غضب سے چھوٹے اور تائبوں سے منکر نکیر بھی ہیں پس حق تعالیٰ نے عرش کے نیچے ملائک کو وضو کا حکم کیا جبریلؑ نے تمام ملائک کے ساتھ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی پس یہ وضو اور نماز کی اصل ہے۔

نقل ہے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب بندہ وضو کرنا شروع کرتا ہے تمام نہیں کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اول و آخر گناہ بخش دیتا ہے۔

حدیث جس وقت مسلمان وضو کرتا ہے اُس کے کان اور آنکھ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے

حدیث مسلمان وضو کے واسطے جب غرغرہ کرتا ہے جو جو خطا اُس کی زبان سے صادر ہوتی ہے وہ تمام حق تعالےٰ معاف کر دیتا ہے جس وقت منہ دھوتا ہے تمام گناہ منہ کے معاف ہوتے ہیں جس وقت وہ دونوں ہاتھ دھوتا ہے اس کے ہاتھوں سے جو جو گناہ ہوتا ہے تمام عفو کرتا ہے جس وقت سر کا مسح کرتا ہے اُس وقت اُس کے سر کے تمام گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے اور اگر باوضو بیٹھے تو تمام گناہ عفو ہو کر بیٹھتا ہے دین کے عالموں اور شرع کے واقفوں نے کہا ہے کہ تمام وقت وضو کے ساتھ رہنا سنت ہے کیوں کہ حدیث میں آیا ہے کہ حق تعالیٰ فرمایا ہے کہ جس کا وضو ٹوٹے وہ اُسی وقت وضو کرے تو تحقیق اوس پر رحمت ہوتی ہے اور بعد وضو کے دو رکعت نماز نفل پڑھے تو ثواب بہت پاوے اور جس کا وضو جاوے اور وضو کرے اور نماز پڑھے اور دعا مانگے تو میں اُس کی دعا کو قبول کرونگا۔

حدیث ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شام کے ملک کی طرف ایک قاصد کو ایک راہب کے نزدیک غضب اور غصے سے روانہ فرمایا اس رسول یعنی قاصد نے شام کو پہنچکر اُس راہب کے بت خانے کے دروازے کو ٹھوکا ہیو دیوں کے عالم اور عابد کو راہب کہتے ہیں) اس راہب نے ایک ساعت کے بعد دروازہ کھولا۔ اس رسول نے راہب سے پوچھا کس لئے دیر اور درنگی سے دروازہ کھولا اُس نے کہا۔ کہ حضرت موسی پر حق تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ جس وقت تو کسی بادشاہ سے خوف کرے اُس وقت تو وضو کر اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی وضو کا حکم کر۔ پس جو شخص وضو کرے گا جس چیز سے ڈرا اور خوف رکھتا ہے اس سے خدا کی حفظ و امان میں رہے گا اس واسطے میں نے بھی خوف کر کے اور میرے سب لوگوں نے وضو کیا اس سبب سے دروازہ کھولنے میں دیری ہوئی کتاب طبقات

marfat.com

سبکی رح میں لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے موسیٰؑ ہمیشہ وضو کے ساتھ رہ جس وقت بے وضو رہے گا اُس وقت اگر بلا اور مصیبت تجھ کو پہنچے تو کسی کو ملامت نہ کر اپنے نفس کو ملامت کر۔ کیونکہ بے وضو رہنے کے سبب بلاو مصیبت پہنچتی ہے

حدیث جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا وضو سے ہمیشہ رہنے کی اگر قدرت ہو تو ہمیشہ وضو سے رہ کیونکہ ملک الموت جس وقت بندے کی روح قبض کرتا ہے۔ اور وہ بندہ اس وقت اگر وضو سے ہے۔ تو اس کو شہید کا قرب ملتا ہے۔

حکایت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک صالح عورت تھی۔ اس نے خمیری روٹی بنا کر تنور میں لگا کے نماز کا تحریمہ باندھا ایسے وقت ابلیس علیہ اللعنت نے ایک عورت کی صورت بن کر اُس کے نزدیک آ کر کہا اے عورت روٹی تنور میں جلی جاتی ہے اس عورت نے دل کی مضبوطی سے اس کو خیال نہ کیا اور نماز نہ توڑی ابلیس نے دیکھا۔ کہ یہ عورت خدا کی طرف دل مضبوط و مستقل ہو کر نماز نہیں توڑتی ہے اس کے بچے کو تنور کے اندر ڈالا تو بھی اُس عورت نے ہرگز اپنے دل کو خدا کی طرف سے ایک بال برابر بھی نہ پھیرا اور نماز کو نہیں توڑا ایسے وقت میں اُس کا مرد باہر سے آیا۔ اور دیکھا کہ بچہ تنور میں کھیلتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تنور کی آتش کو لعل و عقیق و یاقوت بنا ڈالا ہے۔ یہ احوال تمام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا اُسی وقت اُس عورت کو بلا کر پوچھا۔ کہ کیا عمل تیرا ہے حق تعالیٰ نے تجھ پر ایسی مہربانی کی ہے۔ اور کرامت تجھ کو بخشی اُس عورت نے کہا اے روح اللہ میرا عمل یہ ہے۔ کہ جس وقت میرا وضو ٹوٹتا ہے۔ اسی وقت پھر وضو کر لیتی ہوں اور لوگوں کے ایذا اور رنج سہتی ہوں جیسے مردے ایذا سہتے ہیں اس سبب سے حق تعالیٰ نے مجھے یہ کرامت بخشی اور جو کوئی جو حاجت و مراد مجھ سے مانگے وہ بھی خدا تعالیٰ روا کر دیتا ہے۔

حکایت حضرت جبریل علیہ السلام حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آئے اور اُن کے ساتھ سونے کا تخت تھا۔ اُس کے چاروں پائے روپے کے تھے۔ اور یاقوت و موتی سے جڑاؤ و مرصع کئے ہوئے تھے۔ اور استبرق کا فرش تخت پر تھا۔ مکہ معظمہ کے میدان کی زمین میں اس تخت کو لا رکھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کو سلام کیا اور تخت پر اُٹھایا جبریلؑ کے چار پر تھے ایک پر موتی کا ایک پر یاقوت کا ایک پر لعل کا ایک پر نور کا ہر ایک کے درمیان پانچسو برس کی راہ تھی اور اُن کے سر پر دو جھنڈے تھے ایک آفتاب کے رنگ پر دوسرا چاند کے رنگ پر یاقوت و جواہر سے جڑاؤ و مشک و کافور سے بھرے ہوئے تھے اور اُن کے ساتھ ستر ہزار

marfat.com

فرشتے تھے پس جبرئیلؑ نے اپنے پر کو زمین پر مارا تب پانی کا چشمہ ظاہر ہوا۔ اس میں جبرئیلؑ نے وضو کیا اور اپنے تمام اعضاءِ وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔ پھر کہا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا يَا مُحَمَّدُ۔ یعنی گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ ایک ہے وہ اور شریک نہیں ہے اُس کا کوئی اور تحقیق تو رسول اللہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تجھ کو سچائی اور پیغمبر کر کے یا محمد اٹھو اور کرو تم جیسا میں نے کیا تب پیغمبرؐ نے جبرئیلؑ کی مانند وضو کیا جبرئیلؑ نے کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہارے اول و آخر کے گناہ تمام معاف و مغفرت کئے اسی طرح جو کوئی تمہاری امت میں سے وضو کرے گا۔ اُس کے قدیم و جدید ظاہر و پوشیدہ و عمداً و سہواً جو گناہ کئے ہوں گے حق تعالیٰ مغفرت کرے گا۔ اور اس کا گوشت و خون دوزخ پر حرام ہو گا۔ جب وضو کا مرتبہ ایسا ہے تو تحقیق معلوم ہوا کہ نماز کا مرتبہ اس سے بڑا ہے۔ جیسا بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ بھوکا کھانے سے اور پیاسا پانی سے سیر ہو جاتا ہے۔ اور صلحا و اولیاء اللہ نماز و وضو سے آسودہ ہوتے ہیں کیونکہ تحقیق نماز نمازیوں کو راحت دیتی ہے اور تمام غم و مصیبت کو دور کرتی ہے اس واسطے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہیں جو کوئی نماز کی حفاظت اور احتیاط نہیں کرتا ہے اس کے لئے نور نہ ہو گا اور قیامت کے روز فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ رہے گا عالموں نے کہا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ان چاروں کے ساتھ اسی لئے تخصیص کی ہے۔ کہ وہ چاروں کفر اور نافرمانی کے سردار تھے۔ پس جو کہ تجارت اور سوداگری کے شغل سے نماز چھوڑے گا ابی بن خلف کے ساتھ دوزخ میں رہے گا اور جو کہ ملک کے غرور سے نماز کو چھوڑے گا۔ اور جو کہ ریاست اور سرداری کی محبت سے نماز کو چھوڑے گا ہامان کے ساتھ رہے گا۔ اور ابو اللیث سمرقندیؒ نے کہا کہ ایک شخص نے ابلیس علیہ اللعنۃ سے ملاقات کر کے کہا کہ میں تیری مثل ہونا چاہتا ہوں کیا عمل کروں ابلیس نے کہا اگر میرے برابر ہونے کا ارادہ کرے گا تو ہوا میں اڑے گا اور تمام بنی آدم کے اعضا اور بدن میں خون کے مانند جاری ہو گا پس تو نماز چھوڑ دے اور خدا تعالیٰ کی جھوٹی سوگند کھا تو میرے برابر ہو گا۔ پس اس بات سے تحقیق معلوم ہوا کہ بے نماز مرد ہو یا عورت شیطان کے بہن بھائی ہیں اُس کے دوست و یار اُس کے ساتھ مل بیٹھنے والے اور صحبت رکھنے والے ہیں اسی طرح جو کہ خدا کی جھوٹی قسم کھاوے۔ اے باری تعالیٰ سب مسلمانوں کو نماز کی توفیق دے اور جھوٹی سوگند کھانے سے باز رکھ۔

marfat.com

حکایت فرشتے فجر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے فاجر ظہر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے خاسر عصر کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے عاصی مغرب کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے کافر عشاء کے تارک الصلوٰۃ کو کہتے ہیں اے ضَیَّعَ ضَیَّعَکَ اللّٰہُ تعالیٰ۔ تارک الصلوٰۃ نماز نہ پڑھنے والا ہے فاجر بدکار اور خدا کی نافرمانی کرنے والا خاسر زیاں اور نقصان کرنے والا عاصی گنہگار اور نافرمان بردار کافر بے دین اور ضیع ضائع اور خراب کرنے والا ضَیَّعَکَ اللّٰہُ تعالیٰ حق تعالیٰ تجھے ضائع اور خراب کرے۔

حکایت حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک گاؤں کی طرف گذرے وہ قریہ خوب آباد تھا اس میں جا بجا نہریں اور ندیاں جاری تھیں اور درخت و باغ چوطرف سے سرسبز اور تازے تھے اس قریہ والوں نے حضرت کی بہت تعظیم و تکریم کی پھر ایک دفعہ اُس قریہ کی طرف گذرے دیکھا کہ وہ ویران ہو گیا ہے ندیاں نالے سوکھ گئے ہیں۔ حضرت بہت تعجب و حیرت میں آئے اس وقت حق تعالیٰ نے حضرت کو وحی بھیجی کہ اس قریئے میں ایک بے نماز نے آکر اس چشمے میں منہ دھویا اُس کی شومیت سے ندی نالے چشمے درخت باغ سب سوکھ گئے قریہ بے آباد ہو گیا ہے اے عیسیٰ جس وقت نماز نہ پڑھنے سے دین کے تئیں شکست کرانے کا سبب ہو تو پھر دنیا بھی خراب ہونے کا موجب کیوں کر نہ ہو۔ یہاں احمق و نادان لوگ کہتے ہیں کہ اس زمانے میں ہزاروں بے نماز منہ دھوتے اور نہاتے ہیں اور درخت کیوں نہیں سوکھتے۔ اور دنیا خراب کیوں نہیں ہوتی۔ سو یہ ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم کا تصدق اور برکت ہے کہ ایسی بلاؤں سے اُمت چھوٹی ہوئی ہے۔ جیسا مسخ صورت اگلے پیغمبروں کی اُمتوں میں تھی۔ اگلی اُمت جب نافرمانی کرتی تو اُن کی صورت بدل کر بندر گدھے کی ہو جاتی تھی۔ ہمارے پیغمبر خدا کی امت کو حق تعالیٰ نے اُن بلاؤں سے دنیا میں محفوظ رکھا ہے لیکن عاقبت میں اگر بے توبہ مرے تو ہر ہر گنہگار کو سزا اور بدلہ بے شک ہو گا۔ حق تعالیٰ ہر مسلمان کو نافرمانی سے بچا کر اپنی اطاعت اور فرمانبرداری میں رکھے۔

حکایت ایک بزرگ دریا میں جہاز پر جاتے تھے سو دیکھا کہ مچھلیاں آپس میں ایک کو ایک کھاتی ہیں سمجھے کہ شاید دریا میں قحط اور کال ہے اُس وقت ہاتف یعنی غیب کے فرشتے نے کہا کہ ایک بے نماز نے دریا کا پانی منہ میں لیا اور پھر دریا میں تھوکا اس سبب سے دریا میں قحط ہوا ہے۔ کیونکہ بے نماز سر سے پاؤں تک نجس معنوی ہے۔

حکایت بے نماز ملعون ہے توریت انجیل زبور فرقان میں۔ اگرچہ فرقان میں تصریح اور ظاہر نہیں ہے۔ لیکن

marfat.com

تمنا یہ امر سمجھا جاتا ہے۔ روایت جو شخص نماز کو چھوڑے گا۔ تو حق تعالیٰ کے حضور اُس وقت حاضر ہوگا۔ جس حال میں خدا غضب میں رہے گا۔

حکایت ایک شخص نے اپنی جورو سے قسم اٹھائی۔ کہ نحس اور شوم روز کے سوائے دوسرے روز تجھ سے صحبت نہ کروں گا۔ اگر کروں تو تین طلاق ہیں تجھ پر پس عالموں سے پوچھا نحس یوم کونسا ہے کہا سب روز مبارک ہیں تو اپنی جورو کو طلاق دے کر گنہگار ہوا۔ بعدہٗ شیخ عبدالعزیز دریزی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا۔ شیخ نے اُس کو دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں چیپڑ لگا ہے پوچھا تو نے آج فجر کی نماز پڑھی کہا میں نے نہیں پڑھی۔ کہا آج کے روز جورو سے ہمبستر ہو کیونکہ تیرے حق میں آج کا روز شوم اور بد ہے۔

حدیث طبرانی میں روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پانچوں وقت کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے گا بجلی کی مانند اول گروہ کے ساتھ پل صراط پر گذرے گا اور قیامت کے روز آوے گا اُس صفت کے ساتھ کہ اُس کا منہ چودھویں رات کے چاند کی مانند روشن ہوگا۔ پس تحقیق معلوم ہوا کہ نماز پر قائم اور مضبوط رہنے میں تمام خیر و نیکی ہے۔ اور نماز میں سستی کرنے سے تمام تر شر و برائی ہے جیسے تمام خیر و نیکی پیغمبر اور اصحاب علیہ وعلیہم الصلوٰۃ کی پیروی و متابعت میں ہے۔ اور تمام تر شر و بدی بدعت میں ہے۔ اور اخبار میں نماز کے باب میں جو جو فضیلت و ثواب آئی ہیں اُن پر بعضی احمق اور نادان انکار کر خراب و ہلاک ہو گئے آیا نہیں جانتے کہ خدا سب چیز پر قادر و توانا ہے آیا خدا کی رحمت تنگ و کم ہے۔ بلکہ جتنا جو قیاس کرے گا۔ اس سے اس کی رحمت زیادہ ہے اور بڑی ہے ہمیشہ واسع ہے ہر چیز کو گھیرے ہے لیکن حق تعالیٰ جس کو ہدایت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے۔ اور جس کو گمراہ کرتا ہے تو اوس کو کوئی راہ نما نہیں ہے۔

حکایت ایک شخص ایک عورت پر عاشق ہوا اُس عورت کا مرد مسجد کا امام تھا۔ اس عورت سے اُس نے اپنا عشق ظاہر کیا اُس نے کہا میرے مرد کے پیچھے چالیس دن بلا ناغہ نماز پڑھا کرے تو میں اپنے نفس کو تیرے تائیں بخشتی ہوں اُس نے موافق اُس کے کہنے کے چالیس روز اُس کے مرد کے پیچھے نماز پڑھی بعد ازاں اُس کو عورت نے بلایا اُس نے قبول نہ کیا۔ اور کہا میں نے توبہ کی یہ کیفیت اپنے مرد سے کہی اس نے کہا حق تعالیٰ نے راست کہا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ یعنی تحقیق نماز بدیوں اور گناہوں کے کاموں کو دور کرتی ہے یہ شخص

marfat.com

جب نماز پر قائم ہوا تو اُس کی نماز نے اُس کو کبائر و بدکاری سے دور رکیا شیخ الثعلبی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرتا تھا۔ اور گناہ بھی سب کرتا تھا۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں نے اُس کے احوال سے خبر دی حضرتؐ نے فرمایا صلوٰتہٗ تنہاہ یعنی اُس کی نماز اُس کو گناہوں سے دور کرے گی پس کچھ دیر نہ ہوئی کہ اس شخص نے توبہ کی اور اس کا حال نیکی سے بدل گیا جو شخص گناہ سے باز رہا پس تحقیق نماز اُس نے ادا کی اور فرمانبرداری کی کہ میری بزرگی اور عظمت کے واسطے تواضع کی اور خلق کو دکھانے کے لئے نماز ادا نہیں کرتا ہے اور گناہوں میں دن رات نہیں گزارتا ہے اور میرے ذکر یاد میں دن کاٹتا ہے اور بیوہ عورتوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے اوپر رحم و کرم کرتا ہے اُس کا نور آفتاب کے نور کے مانند ہوگا اور اس کو میں عزت کا لباس پہناؤں گا اور میرے فرشتے اُس کی حفاظت کریں گے۔ اور اس کو تاریکی اور ظلمت میں سے نکال کر نور اور روشنی بخشونگا اور جہالت سے چھوڑ کر حلم و علم عنایت کروں گا جنتوں میں فردوس کی جنت جیسی افضل و بہتر ہے ویسا ہی وہ شخص میری مخلوقات میں بہتر اور افضل ہوگا جان تو کہ نماز نیکی اور ثواب کی راہ دکھاتی ہے۔ اور نماز کا اجر نور ہے قیامت کے روز اپنے صاحب کی شفاعت کرے گی جیسا طبرانی رح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت بندہ اپنی نماز کی حفاظت اور احتیاط کے لئے وضو اچھا کرتا ہے۔ اور رکوع و سجود و قرأت خوب اور خوشتر ادا کرتا ہے۔ تو اس کی نماز کہتی ہے کہ حق تعالیٰ تجھ کو نگاہ رکھے جیسا کہ تو میرے تئیں نگاہ رکھتا ہے۔ پس وہ نماز آسمان کے اوپر جاتی ہے اُس کو نور اور روشنی ہوتی ہے یہاں تک کہ خدا کے نزدیک پہنچتی ہے یعنی خدا تعالیٰ کے قریب اور رضا و خوشنودی کے محل میں پہنچ کر اپنے صاحب کی شناخت کرتی ہے قولہ تعالیٰ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ط یعنی تحقیق نیکیاں بدیوں کو لے جاتی ہیں اور مٹا دیتی ہیں عالموں نے کہا۔ کہ یہاں نیکیوں سے مراد پانچ وقت کی نماز ہے سورہ عنکبوت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ پانچوں وقت کی نماز موحد مومنوں کی شادی ہے اور کتخدائی ہے کیونکہ جیسا شادی میں طرح طرح کی نعمتیں اور کھانے ہیں اسی طرح نماز میں بھی قسم قسم کی عبادت اور بندگیاں ہیں جس وقت بندہ دو رکعت نماز ادا کرتا ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے تو اپنے ضعف اور عاجزی کے ساتھ طرح طرح کی عبادات از روئے قیام و رکوع و سجود و قرأت تہلیل یعنی کلمہ تحمید یعنی حمد کرنا اور تکبیر و سلام میری درگاہ میں نذر لایا پس میں جو کچھ جلال یا عظمت رکھتا ہوں

marfat.com

اور ان کو گراں مت جانو۔ اور اُن پر بلند آواز مت مارو اُن کی بات کا جواب سخت مت دو ادب و حرمت سے بات کرو اُن کا نام لے کر مت پکارو۔ غصّے والے بدخو صاحب سے گنہگار تقصیروار غلام جیسا عاجزی سے بات کرتا ہے ویسا اپنے ماں باپ سے بات کرو تواضع اور ذلت کا بازو ان کے روبرو نیچے کرو۔ اُن پر زیادتی رحمت سے بزرگی اور تکبر مت کرو۔ بلکہ ملائمت اور نرمی آگے لاؤ کیونکہ کل کے دن تم پرورش اور تربیت میں اُن کے محتاج تھے آج کے روز وہ تمہاری خدمت اور احسان کے محتاج ہیں اور تم یہ کہو اے پروردگار ان پر بخشش اور رحم کر جیسا انہوں نے ہم کو پرورش کیا بچپن میں اگر ماں باپ مومن ہیں تو بہشت میں پہنچا۔ اور اگر کافر ہیں۔ تو ایمان اور اسلام اُن کو دے حق تعالیٰ کی خوشی پر موقوف ہے

حدیث قدسی مَنْ رَضِیَ عَنْہُ وَالِدَاہُ فَاَنَا عَنْہُ رَاضٍ۔ جو شخص کہ راضی رہے اُس سے اُس کے ماں باپ تو میں اس سے راضی ہوں اگر کلام میں اُف سے بھی کوئی ادنےٰ لفظ ہوتا تو البتہ خدائے تعالیٰ ذکر کرتا اُس کو یعنی خفگی میں اُف کے سوائے دوسری کوئی ہلکی بات نہیں تم ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو تمہارے بچے تمہارے ساتھ نیکی کریں گے۔ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا کبائر گناہوں کا کفارہ ہے ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا پروردگار سے دور ہے ملائک سے دور ہے جنت سے دور ہے۔ دوزخ سے نزدیک ہے:۔

حدیث ماں باپ کے مارنے کے واسطے جو ہاتھ اُٹھاوے گا۔ اُس کا ہاتھ گردن سے باندھ کر لنڈا ہو جاوے گا۔ تب اصحاب نے پوچھا یا حضرت رسولؐ اگر وہ اُن کو مارے تو کیا حکم ہے۔ فرمایا پل صراط کے گزرنے کے آگے اُس کا ہاتھ کٹ جاوے گا اور فرشتے ماریں گے۔ اور اگر دنیا کی حاجتوں سے ماں باپ کی ایک حاجت بر لاوے تو حق تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کرے گا۔ اور اس کی دنیا اور آخرت میں سب حاجتوں کو بر لاوے گا آخرت کی حاجتوں سے پہلی حاجت جنت میں داخل ہونا ہے۔ دوسرے حق تعالیٰ کا دیدار جو کوئی گھر میں اچھا کھانا رکھے اور ماں باپ کو نہ کھلاوے تو حق تعالیٰ جنت کے طعام کی لذت اُس پر حرام کرے گا۔ ایک بزرگ سے لوگوں نے پوچھا کہ کس لئے ہمارے دل سخت ہو گئے اور گناہ بہت ہو گئے پروردگار کی طرف ہم توبہ نہیں کرتے اس بزرگ نے کہا تحقیق تم نے آخرت کو چھوڑ دیا خسارت کے عمل کئے ماں باپ کی نافرمانی کی عمل نیک چھوڑ دیئے دراز امید رکھی ظلم اختیار کیا۔ امانت کو ضائع کیا خیانت ظاہر کی جس قدر تم بڑی عمر کے ہوئے مکروفن کو قوت دی پانچوں وقت کی فرض نماز ضائع کی زکوٰۃ نہیں دی

marfat.com

چغلی اختیار کی یتیموں کو ستایا شریعت کے احکام کو نہیں بجالائے رحمان کے گنہگار و نافرمان شیطان کے تابعدار بنے بیاج کھاتے رہے اور عورتوں کو کھلاتے رہے بدکاروں سے معاملہ کرتے رہے جھوٹ کے سبب تمہارے دل سخت ہو گئے ہیں تمہارے گناہ بہت ہو گئے ہیں جھڑکنے والا نصیحت کرنے والا تمہارا کلام میٹھا اور فعل کڑوا تمہاری زبان بد اور تمہارے دل دوسروں کے عیبوں کو دیکھتے ہیں خدائے تعالی سے حیا نہیں کرتے خدا کے تم مقبول نہیں ہوئے بلکہ مردود ہو اللہ تعالی تم کو ہدایت دیوے دوزخ میں ابلیس اور عاق والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہوگا۔ دوزخ میں وہ ابلیس کا ہمسایہ ہوگا۔ جنت میں پیغمبروں اور محسن والدین کے درمیان ایک درجے کا فرق ہے۔ وہ جنت میں پیغمبروں کا ہمسایہ ہوگا۔ ماں باپ کو خوش رکھنے والے کو محسن والدین کہتے ہیں **حدیث** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جس رات کو میں معراج کو گیا تھا وہاں ایک قوم کو دیکھا کہ آتش کی سولی پر لٹکتے ہیں۔ تب جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا اے میرے بھائی یہ کون قوم ہے کیا گناہ کرتے تھے جبرئیل نے کہا یہ اپنے ماں باپ کو گالی اور رنج دیتے تھے مالک فرشتے نے کہا مجھے پروردگار نے حکم دیا ہے کہ اس قوم کو آگ کی سولی پر لٹکا دے اور ان کی جیبھوں کو آتش کے آنکڑے سے گدی کی طرف کھینچ کر تالو سے نکالے۔

روائیت جو کوئی اپنے ماں باپ کو گالی دے گا قبر میں اس کے پہلو پر پسینہ کے قطروں کی مانند آتش کی چنگاریاں برسیں گی۔ **نقل** پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاق الوالدین کا بلبلانا رونا عذاب عقوبت کی صورت دیکھ و سن کر عرش کے نیچے اُن کی شفاعت کے لئے سجدہ کریں گے۔ تب حق تعالی فرماوے گا۔ اے میرے حبیب سر اٹھا جب تک ان کے ماں باپ ان سے راضی نہ ہوں گے میں مغفرت نہیں کروں گا تو اپنے مکان کو جا ان کا خیال مت کر آپ حکم کے موافق جنت میں پھر جاویں گے۔ پھر دوسری بار اُن کا رونا بلبلانا سن کر بہت دور سے عرش کے نیچے سجدے میں گر پڑیں گے حق تعالی فرماوے گا اے میرے حبیب سر اُٹھا جو مانگتا ہے سو مانگ مگر جو لوگ ماں باپ کو ایذا اور رنج دیتے ہیں وہ جب تک اُن کے گناہ عفو نہ کریں گے میں نہیں چھوڑوں گا۔ تو جا اور اُن کو بھول آپ ناچار حکم کے موافق بہشت میں پھر آویں گے۔ پھر تیسری بار اُن کا رونا سنکر دل پگھل جاوے گا بے اختیار عرض کریں گے اے میرے اللہ دوزخ کے دروازے کھولنے کا حکم کر تاکہ اُن کے عذاب کو دیکھوں۔ عرض قبول ہوگی۔

مالک دروازہ کھولے گا آپ جاکر دیکھیں گے تو کتنے مرد اور عورتیں آتش کی سولی پر لٹکتے ہوتے ہوویں گے بعضوں کے سر پر زبانیہ لوہے کے گرزوں سے مارے گا بعضوں کے بازو اور پیٹوں پر آتش کے تیر چلاوے گا اور بعضوں کی پشت اور زانوؤں پر آتش کے تازیانے مارے گا سانپ بچھو اُن کے پاؤں کے نیچے دوڑتے اور کاٹتے ہوں گے مالک فرشتہ دوزخ کا سردار اور نگہبان ہے اُس کے علاقے میں جو جو فرشتے ہیں اُن کو زبانیہ کہتے ہیں حضرت یہ بدا حوال دیکھ کر بے اختیار زحمت و درد کے مارے روتے ہوئے پھر عرش کے چاندے میں گر پڑیں گے تب حق تعالی اپنے کرم و رحم سے فرماوے گا اے میرے حبیب ان کے ماں باپ تھوڑے جنت میں تھوڑے اعراف میں تھوڑے دوزخ میں ہیں تو اُن کو راضی کر کے اُن کے گناہ معاف کروا۔ آپ کہیں گے اے میرے اللہ دوزخ میں جو ہیں ان کو مجھے دکھلا تب حق تعالی دکھلاوے گا آپ حکم کے موافق بہشت اور اعراف اور دوزخ میں ان کے ماں باپ کے پاس جاکر کہیں گے تمہاری اولاد کے گوشت کو آگ کھا گئی اور اُن کی ہڈی تک جل گئی اُن کا رنگ کالا ہو گیا فرشتے اُن کو عذاب کرتے ہیں اُن کا رونا سن کر میرا دل بہت ہی غم درد میں ہے اب اُن کے گناہ معاف کر دو وہ اپنی اولاد کی سب تقصیر جو دنیا میں کی تھی بیان کریں گے کوئی کہے گا یا رسول اللہ میرے فرزند اور دختر کی شفاعت مت کرو۔ کیونکہ وہ دنیا میں میری بہت حقارت و سبکی کرتے تھے اور میرا دل توڑتے تھے اور آپ خوب کھاتے پیتے تھے اور میں بھوکا پیاسا رہتا تھا۔ ماں بھی ایسا ہی کہے گی یا شفیع المذنبین میرا بیٹا اپنی جورو کو اچھے کپڑے زر و زیور بنا دیتا تھا مجھ کو بھوکا رکھتا تھا۔ اسی طرح ہر ایک ماں اور باپ اپنے فرزندوں اور دختروں سے دنیا میں جو رنج و ایذا کہ اٹھائے سو ظاہر کریں گے اُن کے دل کی آرزو نہیں نکلے گی تب آپ فرماویں گے اے لوگو تم نے جو دنیا میں اپنی اولاد سے دکھ پایا اب دنیا گزر گئی اُس کی نعمت سب جاتی رہی اور میرا حکم یہی ہے کہ تم اُن کی تقصیر معاف کرو حق تعالی فرماوے گا اے میرے حبیب مشکل میں مت پڑ اپنی عزت و جلال کی قسم ہے جب تک اُن کے دلوں میں اُن کی طرف سے رضا و خوشنودی نہ دیکھوں گا اُن کو دوزخ سے نہ نکالوں گا آپ فرماویں گے اے پروردگار اے ارحم الراحمین مالک کو حکم کر کہ اُن کو ان کی اولاد کا عذاب دکھاوے شاید اُس وقت مہر پدری و مادری سے اُن کی تقصیروں کو معاف کریں ایسا ہی حکم ہوگا۔ تب آپ کو ساتھ لے کر اُن کی طرف جاویں گے جب وہ اپنی اولاد کے رنگ برنگ عذاب اور خرابیاں تمام دیکھیں گے اپنی ایذا اور رنج بھول جاکر پکار کر روتے ہوئے کہیں گے اے ہمارے جگر بندو تم پر اتنا سخت عذاب

marfat.com

ہوگا ہم نہیں سمجھتے تھے۔ کہ کوئی اپنے فرزندوں کے لئے کوئی اپنی دختروں کے لئے بے اختیار رووینگے اُس وقت دوزخی اپنے ماں باپ کی آواز پہچانکر سر اٹھا کے کہیں گے اے ہمارے ماں باپ رحم کرو ہمارے گوشت پوست کو آگ کھا گئی ہمارے کلیجے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے ہیں ہم کو اب کچھ طاقت نہیں رہی دنیا میں تم پر دھوپ پڑنے نہیں دیتے تھے ایک کانٹا ہمارے پاؤں میں اگر چبھتا تو تم غمگین ہوتے تھے اب مہر پدری و مادری کرو کیوں اس طرح دوزخ ہم پر پسند کرتے ہیں رحم نہیں کرتے ہیں تب اُن کے ماں باپ یہ رونا سنکر بے اختیار روتے ہوئے۔ آپ سے کہیں گے اے شفیع المذنبین ان کی شفاعت کرو میں کہونگا حق تعالیٰ تمہارے واسطے تمہاری اولاد پر غضب میں ہے تم شفاعت کرو۔ وہ کہیں گے اے ہمارے اللہ اے ہمارے مولا اپنی رحمت سے ہماری اولاد پر رحم کر اور دوزخ سے نکال حق تعالیٰ کہے گا میں تمہارے دلوں کی بات جانتا ہوں۔ اب تم اپنے فرزندوں سے بدل راضی ہوتے ہو۔ کہیں گے اے پروردگار ہم راضی ہوتے تو بھی راضی ہو حق تعالیٰ مالک کو فرمادے گا کہ جو ماں باپ راضی ہیں انہیں کی اولاد کو چھوڑ جن کے ماں باپ راضی نہیں ہیں اُن کو مت چھوڑ مالک اسی کے موافق جن کے ماں راضی ہوں گے ان کو دوزخ سے نکال کر بحر الحیات پانی میں نہلادے گا تو اُن کے بدن پر گوشت پوست اول کے مانند پھر آوے گا۔ پس بہشت میں داخل ہوویں گے:۔

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم کو تین چیز کی وصیت کرتا ہوں نماز میں کوتاہی مت کرو۔ جب وقت آوے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے میں خطا مت کرو باندی غلام کو ایذا رنج مت دو کیونکہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا تحقیق عمر کو زیادہ کرتا ہے۔ قسم ہے اُس کی کہ نفس میرا اس کے قبضے میں ہے۔ جو ایک بندے کی عمر تین سال باقی رہے اور وہ اپنی ماں باپ کے ساتھ نیکی اور حسن خدمت کرے تو حق تعالے اس کے تین سال تیس سال کرے اور ایک بندے کی عمر میں تیس سال باقی ہیں وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بدی اور رنج وایذا دے تو حق تعالیٰ اس تیس برس کی عمر کو تین برس کر دیتا ہے۔ اور حق تعالے غضب پر آتا ہے۔ قاطع الرحم پر اگر دنیا پہ عذاب نہ کرے گا تو عاقبت میں عذاب کرے گا۔ اس کی روح جہنم میں قیامت تک رہے گی اور اپنے عزیزوں کو ایذا اور رنج دینے والا قاطع الرحم ہے:۔

حدیث حق تعالیٰ ماں باپ کی خوشی اور رضا سے خوش و راضی ہوتا ہے اُن کی ناخوشی سے ناخوش ہوتا ہے۔

rekhta.org

روایت جو شخص اپنے ماں باپ کو رنج و ایذا دے گا تو حق تعالیٰ اور اس کے رسول کے پاس گنہگار ہوگا۔ اور جس وقت وہ عاق والدین مر کر مدفون ہوگا اُس کو قبر ایسا تنگ کرے گی کہ اس کی دونوں پسلیاں آپس میں مل جاویں گی۔ اور قیامت کے روز تین گروہ کو سخت عذاب ہوگا۔ عاق والدین زانی مشرک:۔

حکایت ایک ولی اللہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ قبرستان کی طرف گزرا تو ایک قبر سے آتش اور دھواں باہر نکلتا تھا میں حیرت سے وہاں کھڑا رہا یک بیک قبر سے آتش کے شعلے باہر نکلے ایک کالا شخص ایک ہاتھ میں لوہے کا گرز ایک ہاتھ میں کالا گدھا لے کر قبر سے باہر آیا اور گدھے کے سر پر گرز سے مارنے لگا گدھا پکارتا تھا پس آگ کے زنجیر سے گدھے کو قبر میں کھینچا اور آپ بھی اُس کے پیچھے چلا گیا قبر برابر ہوگئی یہ حال دیکھ کر میں متعجب اور وہیں کھڑا تھا کہ عورت آئی میں نے یہ کیفیت اُس سے پوچھی اس نے کہا وہ گدھا آدمی تھا۔ دنیا میں شراب پیتا اور زنا کرتا تھا ماں منع کرتی تھی اور لڑتی تھی وہ نہیں سنتا تھا۔ اور اُس کو کہتا تھا۔ کہ گدھے کی طرح پکارتی ہے چپ رہ جب وہ مرا حق تعالیٰ نے اُس کو گدھا بنایا ہر رات وہ گدھا قبر سے نکلتا ہے وہ کالا شخص فرشتہ ہے گرز سے مارے گا اے گدھے پکار باقی احوال تو تم دیکھ چکے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ بھائی غفلت چھوڑ اور یقین جان کہ خدا اور رسول کے حکم کو ٹالنا بڑی رسوائی اور خرابی ہے۔ اب جلد ان تینوں بدیوں سے نکل موت تیرے آگے وہاں کی رسوائی تیرے آگے ان چیزوں سے اندیشہ کر غفلت میں کب تک رہے گا۔ ہوشیار ہو مرنے کے بعد تیرا ہوشیار ہونا۔ اور افسوس کرنا کچھ کام نہ آوے گا جلد توبہ کرلے:۔

روایت حق تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی۔ اے موسیٰ جو کوئی اپنے ماں باپ سے نیکی اور احسان کرے گا اس کے لئے میرے نزدیک بہشت ہے اور جو ماں باپ کو رنج و ایذا دے گا اس کے لئے میرے نزدیک دوزخ ہے۔

حکایت احمد التمار کہتے ہیں۔ کہ میرا ایک بھائی تھا۔ وہ مرا بعد مرنے کے اس کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اے بھائی خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا۔ اس نے کہا اے بھائی ماں باپ کی ناخوشی و نارضامندی نے مجھے بہشت کی بو سے دور کیا ہے اب ماں باپ کے قدموں کا منتظر ہوں تا اپنی تقصیر اُن سے معاف کروا لوں شاید اس وقت حق تعالیٰ مجھ پر رحم کرے:۔

marfat.com

حکایت حق تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو وحی بھیجی۔ کہ بنی اسرائیل کو کہو کہ ماں باپ کو رنج وایذاء دینے سے اور کسی کو ناحق قتل کرنے سے اور سود کھانے سے اور دین سے بہت ڈرا اور بہت پرہیز کروا۔ اے داؤد سود خوار کو عذابوں میں سے ادنیٰ عذاب یہ ہے۔ کہ اُس کی آنکھ کے اندر آتش کی سلائی داغ دیا جائے گا۔

نقل بیاج خور لوگ سڑے ہوتے مردار سے زیادہ بدبو ہو کر قیامت میں قبر سے اٹھیں گے۔

روایت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص تھا جس کا نام علقمہ رضؓ تھا۔ عبادت وکرم میں مشہور وہ یک بیک مریض اور بیمار ہوا۔ تب اپنی جورو کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ وہ حاضر خدمت ہو کر عرض کرنے لگی۔ کہ میرا مرد علقمہ جان کندنی میں ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے اصحاب کو ساتھ لے کر علقمہ کے یہاں جا کر فرمایا اے علقمہ تیرا کیا حال ہے اُس نے بات نہیں کی پھر کلمہ شہادت اس کو تلقین فرمایا تو بھی زبان نہیں کھولی پھر کتنی دفعہ تلقین کیا تو بھی نہیں پڑھا پھر پوچھا اس کے ماں باپ سلامت ہیں کہا یا رسول اللہ باپ مر گیا ماں ایک بوڑھی ہے حضرت نے بلوا کر فرمایا اے علقمہ کی ماں علقمہ نے کس طرح زندگی کی اُس نے کہا روزہ رکھتا تھا اور نماز پڑھتا تھا خیر اور خیرات اور سخاوت بہت کرتا تھا نیکی کے کام میں ہمیشہ کمر باندھے رہتا تھا لیکن اپنی جورو کو مجھ پر بزرگی دیتا تھا۔ اس لئے میں ناخوش تھی۔ یہ سُن کر حضرت نے فرمایا۔ کہ تو اُس کی خطا کو معاف کر دے تیرے سبب سے اُن پر عذاب ہے اس نے کہا میں معاف نہ کروں گی پھر حضرت نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ لکڑیاں جمع کرو۔ اور آگ لگا کر علقمہ جلا دو۔ اس کی ماں نے عرض کیا میرا بیٹا میرے دل کا میوہ ہے۔ اس کو آگ میں جلاتے ہو فرمایا اے بوڑھی خدا تعالیٰ کے عذابوں سے لاکھوں حصے زیادہ اور سخت ہے یہ کہ تو جب تک اپنے بیٹے پر خوش اور راضی نہ ہو گی حق تعالےٰ اُس سے ہرگز راضی نہ ہو گا۔ اور اس کا روزہ نماز خیر خیرات تیرے ناخوش رہنے تک نفع نہ دے گا تب اُس نے کہا یا رسول اللہ تحقیق میں اس سے راضی ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر علقمہ کے نزدیک جا کر کلمہ شہادت تلقین کیا۔ علقمہ نے کلمہ شہادت پڑھا اور جان دی پس اُس کو غسل دے جنازے کی نماز پڑھ کے دفن کیا۔ حضرتؐ نے اس کی قبر کے کنارے کھڑے ہو کر فرمایا اے گروہ مہاجرین اور انصار جو شخص کہ اپنی ماں پر جورو کو فضیلت اور بزرگی دے گا اور ماں باپ اس سے ناخوش ہوں گے حق تعالیٰ اس سے راضی نہ ہو گا۔

marfat.com

روایت ایک روز پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ قبرستان کو گئے ایک قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر بہت ہی رونے لگے۔ ابوذر رضؓ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کس لئے اتنا روتے ہیں فرمایا میری امت سے یہ بھی ایک شخص کی قبر ہے۔ اس کو سخت عذاب ہوتا ہے۔ اے ابوذر جبریلؑ نے آکر کہا یا رسول اللہ آپ کے رونے سے تمام فرشتے اور ملائک روتے ہیں تب قبر سے آواز آئی کہ یا رسول اللہ خدا کے عذاب سے الامان الامان میرے نیچے اوپر آگے پیچھے سیدھے بائیں دوزخ کی آگ بھری ہوئی ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے قبر والے کس سبب سے اس طرح کا عذاب تجھ پر ہے۔ کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ماں کی بد دعا سے اس عذاب میں گرفتار ہوں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کیا منادی کرو اس قبرستان کی ہر ایک میت کا وارث حاضر ہو سب حاضر ہوئے۔ اور دو گھڑی کے بعد اس قبر کے سرہانے ایک بوڑھی عصا ٹیکتی ہوئی اٹھتی بیٹھتی آپہنچی۔ اوس کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بوڑھی یہ قبر والا کون ہے۔ کہا میرا بیٹا قرۃ العین ہے۔ فرمایا تو اس سے راضی ہے یا نہیں کہا میں راضی نہیں ہوں کیونکہ یہ ایک روز مجھے مار کے ہاتھ توڑ ڈالا۔ تب میں نے کہا خدا تجھ سے راضی نہ ہووے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بوڑھی اب اس پر رحم کر حق تعالیٰ تجھ پر رحم کرے گا۔ اُس نے کہا میں اس سے راضی نہ ہوں گی پھر آپ نے فرمایا کہ اپنے کان کو اس کی قبر پر رکھ کر سن وہ کیا بولتا ہے۔ سو اس نے موافق حکم کے کان دھر کے سنا کہ اُس کا بیٹا کہتا ہے۔ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ عَذَابِ اللّٰہِ۔ یہ سن کر بوڑھی نے بہت ہی روتے ہوئے کہا یا رسول اللہ میں اس سے راضی ہوئی اُسی وقت اس نے قبر سے پکارا اے میری ماں تیرے راضی ہونے سے حق تعالیٰ نے مجھ پر رحم و کرم کیا اے لوگو اب سمجھو اور خوب جانو اور غفلت سے نکلو حق تعالیٰ ماں باپ کے رضامندی کے اوپر اپنی رحمت کو موقوف رکھتا ہے۔ پس ماں باپ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر آدمی پر واجب ہے لیکن شرع میں جو کام جائز نہیں ہے بلکہ منع ہے۔ اس میں ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے جن کے باپ مر گئے ہیں اُن پر واجب ہے کہ ہمیشہ ماں باپ کے حق میں مغفرت کی دعا کرے اُن کے نام پر خیرات کریں فاتحہ پڑھیں درود یا قرآن پڑھ کر یا پڑھا کر اُن کو بخشیں ہر نماز میں التحیات اور درود کے بعد اپنی مغفرت کے ساتھ اُن کی مغفرت بھی چاہیں۔ درود اور قرآن پڑھوانے میں اجرت شرط اور تعین نہ کرنا بہتر ہے مثلاً یہ نہ کہے کہ ایک

marfat.com

قرآن ختم کرو گے تو ایک روپیہ یا دو روپیہ دوں گا بلکہ افضل یہ ہے کہ کہے خدا کے واسطے میں اس قدر نذر کرتا ہوں۔ تم بھی خدا کے واسطے جس قدر ہو سکے پڑھ کر اس کا ثواب فلانے کے حق میں بخشو۔ بخشنے کے روز عصر کی نماز کے اول دو رکعت نفل نماز پڑھ کر اس کا ثواب ماں باپ کو بخشنا اور قبر کے پاس بھی جا کر فاتحہ پڑھنا بہتر ہے۔ ماں باپ کا حق اُس کے ذمے سے کسی قدر ادا ہوگا:۔

بچوں کا حق جو ماں باپ پر ہے اس کا بیان

حدیث بچوں کا حق جو ماں پر ہے تین چیزیں ہیں بچہ جب پیدا ہووے اس کا نام اچھا رکھنا جب عقل اور شعور ہو کلام اللہ اور فقہ اور عقائد اسلام سکھانا جب بچہ بالغ ہووے تو نکاح کر دینا:۔

روایت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے کہا یا امیر المومنین میرا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہے۔ حضرت نے اُس کے فرزند سے فرمایا اپنے باپ کو ایذا دیتا ہے خدا سے نہیں ڈرتا ہے باپ کا حق بہت بڑا ہے اس نے کہا یا امیر المومنین باپ پر فرزندوں کا حق بھی کچھ ہے فرمایا ہاں فرزند کی ماں نجیب ہووے کمینہ عورت سے نکاح نہ کرے تا فرزند پر کوئی عیب نہ رکھے اور فرزند کا نام اچھا رکھے اور کلام اللہ اور علم دین سکھاوے اُس نے کہا خدا کی قسم میری ماں نجیب نہیں بلکہ لونڈی ہے میرے باپ نے اس کو چار سو درہم سے خرید کیا ہے اور میرا نام بھی اچھا نہیں رکھا میرا نام جعل ہے اور کلام اللہ سے ایک آیت بھی نہیں سکھائی۔ حضرت عمر نے یہ سُن کر اس کے باپ کی طرف متوجہ ہو کر کہا تو کہتا ہے میرا بیٹا مجھے ایذا دیتا ہے تجھے ایذا دینے کے آگے تو اسے ایذا دے چکا ہے اُٹھ یہاں سے جا بیٹا بیٹی کا نام جس میں عبد کا لفظ ہووے یا پیغمبروں کے نام اور پیغمبروں کے زوجات کے نام اہل بیت کے نام ہوں رکھنا جیسا عبد الرزاق عبد الغفار عبد الستار محمد احمد آدم ابراہیم ع موسیٰ ع عیسیٰ ع وغیرہم عائشہ رض خدیجہ رض مریم رض سارہ فاطمہ رض ام کلثوم رض وغیرہ چاہیئے:۔

تیسرا باب زنا اور حرام کے بیان میں

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيْلًا۔

زنا کے نزدیک مت ہو۔ اور اس کے گرد مت پھر و تحقیق زنا عمل بے حیائی کا ہے۔ اور سبب عذاب اور راہ بد ہے تفسیر زاہدی میں لکھتے ہیں کہ زنا مغان اور آتش پرستوں کا طریقہ ہے:۔

marfat.com

روایت زنا سے ڈرو اور پرہیز کرو۔ کیونکہ اس میں چھ خصلتیں بد ہیں تین دنیا میں اول رزق کم ہوتا ہے اور برکت جاتی ہے دوسرے مرتے وقت خدا کے اور اس کے درمیان حجاب ہوگا خدا کو نہ دیکھے گا تیسرا مرتے وقت زبانیہ اور دوزخ کو اپنی آنکھ سے دیکھے گا۔ اور تین عاقبت میں اول حق تعالیٰ غضب کی نظر سے اُس کی طرف دیکھے گا دوسرے زنجیر سے دوزخ کی طرف کھینچا جائے گا تیسرے حساب سخت ہوگا دوزخ میں دوزخی زانیہ اور زانی کی شرمگاہ سے ایسی بدبو آوے گی کہ دوزخی بیزار ہو کر روویں گے اے مسلمانو حرام اور زنا کاری سے پرہیز کرو۔ کیونکہ اس میں چھ خصلتیں ہیں دنیا میں تین ہیں اول زانی کے منہ سے زیب اور زینت اور نور تجلی نکل جاتی ہے دوسرے افلاس وفقیری آتی ہے تیسرے عمر کم ہوتی ہے اور آخرت میں تین ہیں اول حق تعالیٰ اپنی ناخوشی اور غضب کو اس پر واجب کرتا ہے دوسرے بڑا حساب ہوگا تیسرے دوزخ میں پڑے گا۔ اور حق تعالے اس سے فرماوے گا۔ کہ جو چیز کہ تو نے آگے بھیجی ہے وہ بہت بد ہے:۔

حدیث بیگانی عورتوں کی طرف نظر کرنا زنا آنکھوں کا ہے دونوں پاؤں کا زنا۔ زنا کی طرف چلنا ہے اور دونوں ہاتھوں کا زناہ ہاتھوں سے پکڑنا ہے۔ باتیں کرنا زبان کا زنا ہے دل کا زنا اس کی خواہش ہے اور شرمگاہ اس کو سچ کرتی ہے یا جھوٹ نقل ہے کہ ایک دفعہ کا زنا ستر برس کے نیک عملوں کو ناچیز اور باطل کر دیتا ہے شرک اور کفر کے بعد بڑا گناہ یہ ہے۔ کہ اپنے نطفہ حلال کو عورت اجنبیہ کے رحم میں رکھنا وہ عورت مسلمان ہو یا کافر آزاد ہو یا لونڈی زنا نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے سوکھی لکڑی کو آتش کھا جاتی ہے۔ جو بیگانی عورت سے زنا کرتا ہے حق تعالیٰ اس کی قبر کے طرف دوزخ کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے اُن آٹھوں دروازوں سے سانپ بچھو قیامت تک اُس کی طرف آتے رہیں گے یہ پانچوں روائتیں سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لباب الحدیث میں بیان کی ہیں:۔

نقل ہے زنا اور حرام کرنے والے مرد اور عورتیں قیامت کے روز اُن کی شرمگاہ آگ سے جلتی ہوئی آویںگی اور اُن کی شرمگاہ کی بدبو سے تمام خلق (زانی ہیں) کہہ کر پہچانیں گے۔ اور فرشتے دوزخ کی طرف اوندھے منہ کھینچ کر لے جاویں گے جس وقت دوزخ میں داخل ہو ویں گے مالک لوہے کا بکتر پہناوے گا اگر اُس بکتر سے ایک کڑی بلند پہاڑی پر رکھی جاوے تو وہ پہاڑ جل کر راکھ ہو جاوے پس مالک زبانیہ کو کہے گا ان زانیوں کی آنکھ کو آتش کی میخوں سے داغ دو جیسے وہ آنکھیں حرام کی طرف نظر کرتی ہیں اُن کے ہاتھوں کو آگ کی زنجیر پہناؤ جیسے وہ حرام کی طرف دراز ہوتے ہیں

marfat.com

اور اُن کے پاؤں میں بیڑیاں پہناؤ جیسے وہ حرام کو جاتے تھے زبانیہ مالک کے امر کے موافق عمل کریگا۔ اُس وقت زانی فریاد کریں گے اے گروہ زبانیہ ہم پر رحم کرو عذاب میں آسانی اور تخفیف کرو۔ زبانیہ کہیگا ہم کیونکر تم پر رحم کریں رحمان تمہارے اوپر غضب میں ہے:۔

حدیث جو حرام کی طرف نظر بھر کر دیکھے گا حق تعالیٰ اُس کی آنکھوں کو جہنم کی چنگاریوں سے بھرے گا اور جو بیگانی عورت سے زنا یا حرام کرے گا زنجیر کی کڑی ہوئی اُس کے بدن پر آتش کا لباس پہنایا ہوا اور حق تعالیٰ اس کے ساتھ کلام نہ کرے گا اور رحمت کی نظر سے اُس کی طرف نہ دیکھے گا۔ اور اس کو پاک نہ کریگا۔ اور سخت عذاب ہوگا۔

روایت مرد والی عورت سے جو زنا کرے گا اس کو اور اس عورت کو قبر میں سخت عذاب ہوگا قیامت میں خدا کے حکم سے اس عورت کا خصم زانی کی تمام نیکیاں لے لے گا۔ اور اس کے گناہ تمام زانی لے کر دوزخ میں جاوے گا یہ بات اس وقت ہے کہ خصم نے اپنی عورت کا زنا معلوم نہ کیا ہو اگر جان کر خاموش رہے گا تو اُس پر جنت حرام ہے۔ اور جنت کے دروازے پر لکھا ہے۔ کہ تحقیق میں بہشت بریں ہوں دیوث پر حرام ہوں۔ دیوث وہ شخص ہے کہ اپنے گھر کے لوگوں کی بدکاری اور حرام فعل جان کر راضی رہے پس دیوث جنت میں داخل نہ ہوگا ساتوں آسمان اور ساتوں زمین زانی اور دیوث پر لعنت کرتے ہیں جو مرد اپنی جورو ماں بیٹی بہین وغیرہ عورتوں کو سنوار سنگار کر کے دوسری جگہ بھیجتے ہیں۔ اور وہاں کے نامحرم مردوں کو دکھیتی ہیں تو وہ دیوث ہیں:۔

نقل ہے حق تعالیٰ نے اپنی بعض کتابوں میں فرمایا ہے کہ زانی اور زانیہ کی شرمگاہ میں آتش سلگی ہوئی اور آگ کے زنجیر پہنے ہوتے قیامت کے روز آویں گے۔ زبانیہ اُن کو دوزخ کی طرف کھینچیں گے محشر کے تمام لوگ اُن کی بدبو سے تنگ ہو کر فریاد کریں گے فرشتے کہیں گے یہ بدبو ان لوگوں کی شرمگاہ کی ہے۔ جو دنیا میں زنا کرتے تھے اور بے توبہ مرے ہیں محشر کے لوگ تمام یہ سن کر اُن پر لعنت کریں گے:۔

نقل ہے جس رات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کو گئے دوزخ میں چند تنور ترامے کے دیکھے ان تنوروں کے منہ تنگ تھے اور پیٹ چوڑے ان میں کتنی عورتیں سانپ اور بچھوؤں کے ساتھ قید تھیں وہ سانپ بچھو سب اُن کو کاٹتے تھے ان کی شرمگاہ سے پیپ و لہو جاری تھا تمام دوزخی اُن کی شرمگاہ کی بدبو سے بیزار ہو کر روتے تھے حضرتؐ نے جبرائیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں جبرائیلؑ نے کہا یہ زانی اور زانیہ لوگ ہیں:۔

marfat.com

نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ اَحْوَالِ اَھْلِ النَّارِ وَ مِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ یعنی پناہ مانگتا ہوں میں خدا کے نزدیک آتش کے عذاب سے اور دوزخیوں کے احوال سے اور جبار کے غضب سے :-

منقول ہے جو کوئی بیگانی عورت کا ہاتھ پکڑے گا قیامت میں آگ کے طوق و زنجیر ہاتھ و گردن میں پہنے ہوئے آوے گا اس کو بوسہ دیا ہوگا۔ زبانیہ اُس کے دونوں ہونٹوں کو آتش کی قینچی سے کترے گا اگر اس سے زنا کیا ہوگا تو اُس کی دونوں رانیں پروردگار کے حضور کہیں گی کہ فلانے وقت فلانی جگہ فلانے روز فلانے مہینے ہم نے اس طرح کے بدکام کئے ہیں۔ تب حق تعالی اس کی طرف سے غضب کی آنکھ سے دیکھے گا تو اُس کے منہ کا گوشت جدا ہوکر گر پڑے گا اس کے چہرے میں صرف ہڈی رہے گی حق تعالی اُس کے گرے ہوئے گوشت کو حکم کرے گا پھر اپنی جگہ رجوع کر تب وہ اپنی جگہ لگ جاوے گا تو منہ سخت کالا اور بدشکل ہوجاوے گا اُس وقت زبان کہے گی اے میرے اللہ میں نے تیرا گناہ نہیں کیا حق تعالی فرماوے گا تو گنگ ہوجاوے گی۔ اور تمام اعضاء اس کے پروردگار کے حضور بات کریں گے ہاتھ کہے گا اے میرے اللہ میں حرام کی طرف دراز ہوا ہوں آنکھ کہے گی اے میرے اللہ میں نے حرام کی طرف دیکھا ہے پاؤں اے میرے اللہ میں حرام کی طرف گیا ہوں شرمگاہ کہے گی میں نے حرام کیا داہنے جانب کا حافظ فرشتہ کہے گا میں نے سُنا ہے بائیں طرف کا فرشتہ کہے گا میں نے لکھا ہے زمین کہے گی میں اس وقت اُس کا بوجھ اُٹھائے تھی حق تعالے فرماوے گا مجھ کو اپنی عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں بھی اطلاع رکھتا ہوں اور پوشیدہ رکھتا تھا اے فرشتو! اس کو پکڑو عذاب میں ڈالو میرے غضب اور ناخوشی کا مزہ چکھاو جو شخص مجھ سے شرم و حیا نہیں کرتا ہے اس پر میرا غضب نہایت سخت ہے۔ اے مرد و عورت تو اب غفلت سے ہوشیار ہو لیجئے تمہارے گناہوں کی مغفرت چاہنے والا کون ہے توبہ کرو اپنے آپ کو زنا اور حرام سے دور رکھو۔ کیونکہ زانی اور زانیہ پر خدا کی رحمت ہرگز نازل نہیں ہوتی آخرت میں سخت عذاب ہوگا۔ دنیا میں زنا سے غیر محصن کی حد سو دُرّے ہے امام شافعی رحمۃ اللہ کے یہاں ایک برس شہر سے باہر کر دینا بھی ہے اور اگر نکاح کیا ہوا مرد یا عورت ایک وقت بھی زنا کرے تو اس کی حد سنگسار کرنا ہے یہاں تک کہ مرجاوے اگر غلام یا باندی زنا کرے تو پچاس دُرّے مارنا ہے۔ عالم کہتے ہیں کہ زانی اور زانیہ بغیر توبہ کے یا بغیر دُرّے کھانے کے مرجاویں تو عاقبت میں دوزخ کے درمیان آگ کے تازیانے سے مار کھائیں گے چنانچہ زبور میں آیا ہے کہ تحقیق زانی اور زانیہ اپنی شرمگاہ کی طرف سے لٹکائے جائیں گے فرشتے لوہے کے تازیانوں سے ماریں گے جب مار کی تاب نہ لا کر شور مچاویں گے

marfat.com

تو زبانیہ کہے گا دنیا میں تم بیگانی عورت سے ہنستے تھے خوشی کرتے تھے خدا سے خوف اور حیا نہیں کرتے تھے یہ رونا چلانا کدھر بھاگا ہمسائے کی عورت سے زنا کرنا بہت ہی سخت عذاب ہے خاوندوالی عورت سے زنا کرنا بڑا گناہ ہے محرم عورتوں سے زنا کرنا سب زنا سے بدتر ہے جیسے ماں بہن بیٹی پھوپھی خالہ بھانجی بھتیجی دادی نانی ساس بہو ایسے ہی جورو کی ماں بہن اور دودھ پلانے والی کی عزیز یہ سب ناتے حرام ہوتے ہیں باکرہ کے ساتھ زنا کرنے سے ثیبہ کے ساتھ زنا کرنا بہت بد ہے باکرہ کنواری عورت ہے ثیبہ رانڈ عورت ہے جوان کے زنا کرنے سے بوڑھے کا زنا کرنا بہت بد ہے۔ باندی کے زنا سے بی بی کا زنا بد ہے غلام کے زنا سے آزاد کا زنا بد ہے۔ جاہل کے زنا سے عالم کا زنا بد ہے۔ اس باب میں بہت سی احادیث آئی ہیں تحقیق جانیئے زنا کے لئے بہت برے ثمر ہیں چنانچہ زانی کو دوزخ میں سخت عذاب پہنچتا ہے افلاس لاتا ہے اس حد سے جو بدکام ہوتا ہے اس کا بدلہ اُس کی اولاد میں ہوگا **حکایت** ایک بادشاہ سے کسی عالم نے ذکر کیا کہ جو شخص زنا کا فعل کسی بیگانی عورت سے کریگا۔ تو ویسا ہی فعل اُس کی اولاد میں ہوگا بادشاہ نے اس فعل کو آزمانے کا ارادہ کیا اپنی ایک لڑکی بہت خوبصورت کو اچھے کپڑے اور زیور پہنا کر سنوار سنگار عطر خوشبو لگا کر ایک لونڈی اُس کے ساتھ کر کے حکم کیا کہ اس کو چوک بازار کوچے گلی لے کر پھر۔ اور غیر مرد اُسے دیکھ کر جو چاہے سو کرے منع مت کر وہ لونڈی بادشاہ زادی کو لے کر جا بجا پھرنے لگی۔ جو اُس کو دیکھتا تو مارے حیا کے منہ پھیر لیتا تھا نظر بھر کر کوئی نہیں دیکھتا تھا۔ جب وہ دونوں گھر کے نزدیک پہنچیں تو ایک نے روبرو آ کر شہزادی کا بوسہ لیا بادشاہ نے کہا میں نے جو تمام عمر میں ایک بار بیگانی عورت کا بوسہ لیا تھا۔ سو اس کا بدلہ میری بیٹی سے ہوا:۔

نقل ہے جو حرام کے دیکھنے سے اپنی آنکھ بچاوے گا حق تعالےٰ اُس کے گھر کے لوگوں کو حرام سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص مسلمان بھائی کی عورتوں کی طرف بدنظر کرے گا حق تعالیٰ اس کی عورت کا پردہ پھاڑ ڈالے گا اور اُس کی آنکھ میں آگ کا سرمہ لگاوے گا **حکایت** ایک بزرگ کے نفس نے بدکام کی خواہش کی اس وقت روبرو چراغ روشن تھا۔ کہا اے نفس اپنی انگلی اس چراغ میں جلنے پر صبر کرے گا تو جو خواہش رکھتا ہے اُس کے عذاب پر بھی صبر کریگا اور اپنی انگلی کو چراغ پر رکھا چراغ کی آگ سے انگلی کا چمڑا جل کر گوشت جلنے لگا ایسا درد ہوا کہ ان کی روح قبض ہونے لگی تب انگلی کھینچکر کہا اے نفس دنیا کی آگ ستر دفعہ شبنم اور برف میں بجھائی گئی ہے تب بھی اس کی تیزی کی تاب

تو نہ لا سکا دوزخ کی آگ تو اس سے ستر حصہ زیادہ تیز ہے تو اُس کی برداشت کیونکر لاسکے گا تب اُس کا نفس اس خطرے سے پھرا پھر کبھی بُرا خیال نہ کیا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ مرنے کے آگے توبہ کی طرف رجوع کرے پروردگار کے حضور ہمیشہ گریہ و زاری کرے کیونکہ جو بندہ اپنے گناہ یاد کر کے روتا ہے اُس کو حق تعالیٰ بہت دوست رکھتا ہے وہ بندہ جو اس سے سوال کرے تو اُس کو پورا کرتا ہے اور دعا کرے تو قبول فرماتا ہے اور حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں توبہ کرنے والوں کا دوست ہوں دنیا سے امید نہ رکھنے والوں کا جائے پناہ ہوں فریاد کرنے والوں کا فریادرس ہوں وہ کون ہے جس نے مجھ سے سوال کیا اور میں نے اُس کو ناامید کیا وہ کون ہے جس نے توبہ کی اور میں نے اس کو قبول نہ کیا وہ کون ہے جس نے دعا کی۔ اور میں نے اُس کو رد کیا ہوشیار ہو میں کریم ہوں مجھ سے کرم ہے میں بخشنے والا ہوں مجھ سے بخشش ہے گناہ گار میرے دروازے کے سوا کہاں بھاگیں گے۔ آخر یہاں آنا ہے:۔

توبہ کرو توبہ کرو توبہ کرو۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔

چوتھا باب مرد مردوں کے ساتھ عورت عورتوں کے ساتھ مشغول ہونے کے بیان میں

یہ دونوں فعل یعنی لواطت اور مساحقہ زنا اور حرام کاری سے بھی بدتر اور خراب ہیں حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۔ یعنے تحقیق تم اے قوم آتے ہو مردوں پر از روئے شہوت اور مباشرت کے اے قوم تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شغل رکھتے ہو تم حق پر نہیں ہو بلکہ تم بے ہودہ اور بے جا خرچ کرنے والے ہو۔ اور حد سے گزر گئے:۔

حدیث جو شخص لوط پیغمبر کی قوم کا عمل کرے تو اُس فاعل و مفعول دونوں کو قتل کرو۔ اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں لواطت کی حد یہ ہے۔ کہ بلند پہاڑ سے فاعل کو گرادینا۔ سنگسار کرنا۔ کیونکہ حق تعالیٰ نے لوط علیہ السلام کی قوم کو آسمان سے سنگسار کیا۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا قصہ مختصر یہ ہے۔ کہ اُن کی قوم خدا اور رسول کی اطاعت چھوڑ کر نرد بازی و کبوتر بازی و کتے لڑانا مرغے لڑانا برہنہ حمام میں نہانا ناپ تول میں کم کرنا راستے پر بیٹھ کر لوگوں سے مسخراپن کرنا اور چڑانا اور مجلس میں سیٹی بجانا۔ اور اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے فعل بد کرتے تھے اُن کے بد کاموں میں یہ کام لواطت بہت ہی بدتھا۔ لوط علیہ السلام ایک روز شہر کے باہر زراعت کا کام کرتے اس وقت جبرائیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام نوجوان بے ریش کی شکل میں اُن کے نزدیک آئے

marfat.com

لوط علیہ السلام نے اُن کو نہ پہچانا۔ اور مہمان جان کر بہت غمگین ہوئے۔ کہا یہ دن سخت مشکل ہے کیونکہ ان کی قوم خوبصورت مرد بچوں سے فعل بد کیا کرتی تھی حق تعالی اُن فرشتوں سے آگے ہی فرما چکا تھا کہ لوط علیہ السلام جب تک چار دفعہ اپنی قوم کی بدی پر گواہی نہ دیں اُن کی قوم کو ہلاک مت کریو فرشتے اُن کی گھبراہٹ دیکھ کر بولے اے لوطؑ تمہاری قوم کے افعال کیسے ہیں حضرت مارے غیرت کے اُن سے نہ کہہ سکے اور بولے کہ میری قوم تمام عالم میں بہت بد ہے اور بڑے افسوس سے مہمانوں کو ساتھ لے کر شہر کی طرف چلے جب شہر کے دروازے پر پہنچے تو پھر اپنی قوم کی بدی پر گواہی دی جب شہر کے اندر آئے تو بھی گواہی دی جب اپنے گھر پہنچے پھر بھی گواہی دی حضرت لوط علیہ السلام کی اہلیہ نے خوبصورت مہمانوں کو دیکھ کر قوم کے بڑے بڑے آدمیوں کو خبر کی وہ بدبخت سب پتنگے کی طرح دوڑے آکر حضرت سے مہمانوں کو مانگا کیونکہ وہ بدبخت اپنی جورؤں چھوڑ لواطت کا کام اختیار کرتے تھے لوطؑ نے ڈر کر دروازہ خوب بند کر کے اپنی بیٹیوں کو مہمانوں پر فدا کیا۔ اور بڑی نرمی اور کرم کے ساتھ اندر سے پکار کر کہنے لگے اے قوم میں اپنی بیٹیوں کا تم سے نکاح کر دیتا ہوں مہمانوں کا خیال مت کرو خدا سے ڈرو۔ مہمانوں میں مجھے رسوا و فضیحت مت کرو آیا تم میں کوئی نصیحت کرنے والا بدعملوں سے باز رکھنے والا ہدایت دینے والا نہیں ہے وہ بولے اے لوط تحقیق تم جانتے ہو ہم کو تمہاری بیٹیوں کی خواہش نہیں اور بے ریش نوجوانوں کی الفت رکھتے ہیں لوط علیہ السلام نے کہا کاش مجھے قوت قبائل کے لوگوں کی تائید کی ہوتی تو تم کو مار کر یہاں سے نکال دیتا۔ القصہ دروازہ بند رہنے کے سبب اُن بدبختوں نے دیوار سے آنا چاہا تب لوط علیہ السلام بہت گھبرائے فرشتے اُن کو گھبرایا ہوا دیکھ کر بولے اے لوط ہم فرشتے ہیں پروردگار کے نزدیک سے اس قوم کو ہلاک کرنے کے لیے آئے ہیں تم مت ڈرو دل کو مضبوط کرو اُن سے ذرہ بھر تم کو ضرر نہ پہنچے گا۔

تم ان کے روبرو سے نکلو اور جبرائیلؑ نے اُن کے موہوں پر اپنا پر مارا وہیں وہ اندھے ہو کر لوطؑ کے گھر سے بھاگ اپنے لوگوں کو جا کر خبر دی کہ لوط علیہ السلام کے مہمان بڑے جادوگر ہیں تم ڈرتے رہو۔

جبرائیلؑ نے کہا۔ اے لوط علیہ السلام تم اپنے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر صبح ہونے تک یہاں سے نکل کر دوسری جگہ چلے جاؤ کوئی پھر کر مت دیکھے مگر تمہاری جورو کہ کافر ہے اُس کو چھوڑ دو وہ کافروں کے ساتھ عذاب میں گرفتار ہوگی لوطؑ نے کہا عذاب کا وقت کونسا ہے جبرائیل علیہ السلام بولے صبح صبح کو لوط علیہ السلام کے وہاں سے نکلتے

marfat.com

ہی حق تعالی نے جبرائیل علیہ السلام ان کی ہلاکی کے واسطے فرمان بھیجا جبرائیل علیہ السلام نے مؤتفکات کے نیچے اپنے پر کو دھنسا کر سارے اس شہر کو آسمان کے نیچے اٹھا لے گئے کہ آسمان کے لوگوں نے ان شہروں کے مرغوں کی اور کتوں کی آواز سُنی لوط علیہ السلام کی قوم چار شہروں میں رہتی تھی ہر شہر میں لاکھ مرد تلوار مارنے والے تھے اس شہر کا نام سدوم ہے جس میں لوط علیہ السلام رہتے تھے ان چاروں شہروں کے تئیں مؤتفکات کہتے ہے غرض جبرائیل نے آسمان کے نزدیک سے ان شہروں کو زمین پر پھینکا۔ حق تعالے نے اُن کو سرنگوں کیا اور اُن پر پتھروں کا مینہ برسایا ہر پتھر پر ایک ایک آدمی کا نام لکھا ہوا تھا ان شہروں کے لوگ جو جو سفر میں تھے اُن کے نام کے پتھر وہیں اُن کے سروں پر گر پڑے وہ مر گئے ایک شخص مکے میں چالیس روز رہا اُس کے نام کا پتھر بھی چالیس روز ہوا پر الگ کھڑا تھا وہ شخص مکے سے باہر آیا تو وہ پتھر اس کے سر پر گر پڑا اور وہ ہلاک ہوا بدکار فاعل و مفعول تمام زمین کے پانی سے غسل کریں تو بھی اگر توبہ نہ کریں ہرگز پاک نہ ہوں گے۔ شیطان جب مرد کو مرد سے فعل بد کرتے دیکھتا ہے تو خوف کھا کر عذاب سے ڈر کر بھاگتا ہے۔ جس وقت مرد سے مرد فعل حرام کرتا ہے عرش کانپتا ہے۔ ساتوں آسمان گرنے پر آتے ہیں۔ تو ملائک ان کے کنارے کو پکڑ کر سورہ قل ہو اللہ احد پڑھتے ہیں تب حق تعالی کا غضب ٹھنڈا ہوتا ہے۔ جو شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دے گا ہزار برس حق تعالی اس کو دوزخ میں جلا وے گا۔ اگرچہ اس کے کام مثل ابراہیم خلیل اللہ یا موسیٰ کلیم اللہ یا عیسے روح اللہ جیسے ہوویں:۔

حدیث جو شخص مرد بچے کو شہوت سے بوسہ دے گا۔ یا لواطت کرے گا۔ اگر تمام دریا کے پانی سے نہاوے گا۔ تو بھی قیامت کے روز جنابت کے ساتھ ہی آوے گا:۔

روایت جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دے گا۔ تو اس کے منہ میں آتش کی لگام دیں گے:۔

نقل ہے جو شخص لڑکے کو شہوت سے بوسہ دے گا تو گویا اُس نے اپنی ماں سے زنا کیا پس جس نے اپنی ماں سے زنا کیا۔ تو گویا ستر پیغمبروں کو قتل کیا:۔

حدیث جو شخص لڑکوں کے ساتھ شہوت سے لواطت کرے گا حق تعالی اور تمام ملائک اور تمام لوگ اس پر لعنت کریں گے۔ **نقل** ہے جو شخص لڑکے سے لواطت کرے گا قبر میں خنزیر بن کر رہے گا۔

marfat.com

منقول ہے جو شخص لڑکے کو شہوت سے چھوئے گا۔ عرش لرز ے گا۔ آسمان کہیں گے اے پروردگار ہم کو حکم کر کہ اس کو ہم لے جاویں۔ زمین کہے گی اے پروردگار مجھ کو حکم کرتا میں اس کو نگل جاؤں یہ ساتوں حدیثیں لباب الحدیث میں سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی ہیں :۔

حدیث حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہتے ہیں کہ ایک جنگل میں ایک مرد پر آگ لگتی دیکھ کر اُسے بجھانے کے واسطے میں پانی لایا۔ اس میں وہ آگ لڑکا ہو گئی اور وہ مرد آگ ہو کر اُس لڑکے کو جلانے لگا میں نے یہ دیکھ کر رو کر کہا اے پروردگار میرے اِن دونوں کو اصلی حالت کی طرف پھرا دے تاکہ اُن کا گناہ کیا ہے سو میں معلوم کروں پس آگ بجھ گئی یک بیک مرد اور لڑکا کھڑے ہو گئے مرد نے کہا اے عیسیٰؑ دنیا میں میں اس لڑکے کے عشق و محبت میں گرفتار تھا شہوت کے غلبے سے جمعے کی رات کو اس لڑکے کے ساتھ میں نے بدفعل کیا اس وقت ایک شخص نے ہم پر گزر کیا کہا افسوس ہے تم خدا سے ڈرو میں نے جہالت سے جواب دیا میں خدا سے نہیں ڈرتا ہوں جب میں مُوا۔ اور یہ لڑکا بھی مُوا تو حق تعالیٰ نے یہ عذاب دیا کہ وہ آتش ہو کر مجھے جلاتا ہے پھر میں آگ ہو کر اُسے جلاتا ہوں اے روح اللہ یہ عذاب ہم پر تا قیامت ہوتا رہے گا۔

روایت حق تعالیٰ سات گروہ پر لعنت کرتا ہے قیامت میں اُن کو دوزخیوں کے ساتھ دوزخ میں جانے کا حکم ہوگا۔ اول فاعل و مفعول حرام کار۔ دوسرا عورت کے مقام جائے ضرور میں وطی کرنے والے تیسرے چارپایوں سے صحبت کرنے والے پانچویں ہمسائے کی عورت سے زنا کرنے والے چھٹے جلق مارنے والے ساتویں ہمسائے کو ایذا اور رنج دینے والے۔ مگر یہ لوگ توبہ کر کے پھر ایسے کام نہ کریں تو حق تعالےٰ اُن کے گناہوں کو بخشے گا۔

حکایت حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ نے ابلیس علیہ اللعنت سے پوچھا اے ابلیس تیرے نزدیک عملوں میں کونسا عمل مقبول ہے۔ کہا میرے نزدیک لواطت کے سوا کوئی عمل مقبول نہیں ہے۔ اس سے میں بعض میں نہیں آتا ہوں۔ بہت خوش ہوتا ہوں سلیمانؑ نے پوچھا کیا سبب یہ عمل تجھے بھی بہت مقبول ہے بولا آدمی جب اس عمل کی عادت کرتے ہیں تو حق تعالیٰ ان پر سخت عذاب میں آتا ہے جب کہ لئے اُن کی توبہ سے پردہ ہو جاتا ہے نرد کھیلنا کبوتر بازی کرنا کتے لڑانا حمام میں برہنہ نہانا ماپ تول کم کرنا یہ تمام افعال

marfat.com

لوط علیہ السلام کی قوم کے ہیں۔ اور اُن گناہوں سے بڑا گناہ یہ تھا کہ اس قوم کے مرد مردوں کے ساتھ مشغول تھے جب اُس قوم کے لوگ خدا اور رسول سے شرم و حیا اُٹھا کے گناہ کرنے میں خدا سے نہیں ڈرے حق تعالی نے اُن کے شہروں کو اونداہا کرکے آسمان سے پتھروں کا مینہ برسایا:۔

حکایت حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ دو عورتیں قرآن پڑھنے والی نے میرے نزدیک آ کر پوچھا تم نے خدائے تعالی کی کتاب میں عورت کو عورت کے ساتھ مشغول ہونے کا بیان دیکھا ہے۔ میں نے کہا ہاں دیکھا ہے تبع نام یمن میں ایک بادشاہ تھا اُس کے زمانے میں اس کی قوم کی بدبخت عورتیں عورتوں سے مشغول تھیں مردوں کو بھول گئی تھیں اس لیے حق تعالے نے اس قوم کو ہلاک کرکے اس زمانے کے پیغمبر کو وحی بھیجی کہ ان کو آگ کی چادر آگ کا پیراہن آگ کا کمربند آگ کا تاج آگ کے موزے پہنا کر اُن پر ایک موٹا سا آگ کا کپڑا پہنا دوں گا۔

منقول ہے جب عورت عورت سے فعل بد کرتی ہے تو حق تعالی ایک فرشتے کو حکم کرتا ہے کہ اس کے لئے آتش کی نشتر چادر اور نشتر پیراہن اور ایک موٹا سا کپڑا اس کے حشو میں سانپ بچھو بھرے ہوئے طیار رکھ اور عورت کی جائے ضرور سے وطی کرنا لواطت سے بہت بد ہے یہ فعل جاہل کے سوا کوئی نہ کرے گا جو مرد عورت کا بھیس بناتے ہیں اور عورت مردوں کا بھیس کرتی ہیں سو اُن پر حق تعالی لعنت کرتا ہے:۔

حدیث جو مرد اور عورت کہ لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل کرے اور بغیر توبہ کے مرے تو حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہے وہ فرشتہ خطاف کے مانند دہشت ناک ہے سو قبر میں آ کر اس کو اپنے جنگل سے چھپ کر لوط علیہ السلام کے شہروں میں پھینک دیتا ہے اور وہاں سے وہ دوزخ کے نزدیک پہنچا دیتا ہے اس کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ تو خدا کی رحمت سے بے نصیب و ناامید ہے:۔

نقل ہے قیامت میں لڑکے فریاد کریں گے حق تعالی پوچھے گا تم کون ہو وہ کہیں گے ہم مظلوم ہیں خداوندا ہمارے قاتم پر کس نے ظلم کیا کہیں گے جن مردوں نے ہم سے فعل بد کیا حق تعالی کہے گا ان کے پاؤں کھینچتے ہوئے دوزخ میں لے جاؤ اور پیشانی پر لکھ دو۔ آیسُوْنَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ یعنی یہ خدا کی رحمت سے ناامید ہیں مترجم نے اپنے اُستاد سے سنا ہے جلق والوں کی اُنگلیاں قیامت میں حاملہ ہوں گی اس میں جالق سخت مصیبت

marfat.com

میں گرفتار ہوگا۔ اے مسلمانو اب لواطت اور مساحقت کا احوال اور رنگ برنگ کے عذاب اور فضیحت و رسوائی سنی اب بدفعلوں سے ہاتھ اٹھاؤ اور توبہ کرو اور خدا کی طرف رجوع کرو دیکھو حق تعالی نے اپنے فضل و کرم سے مردوں کے واسطے عورتیں اور عورتوں کے واسطے مردوں کو پیدا کیا۔ اور نسب اور اولاد ان سے جاری کی تم اسے چھوڑ کر برخلاف اس کے مرد مرد عورت عورت کو اختیار کرتے ہو یہ کیا ظلم ہے لوط علیہ السلام کی قوم اسی فعل سے خراب اور ہلاک ہوگئی سو تم یاد نہیں رکھتے ہو بھول گئے تمہارے فعلوں کو تمہارے سید ہے بائیں طرف لکھتے چلے جاتے ہیں تمہارے آگے موت ہے قبر ہے منکر نکیر کا جواب و سوال ہے پھر قبر سے اٹھنا ہے موقف نے ہزاروں برس اپنے فعلوں کا حساب دینا ہے پل صراط سے گزرنا ہے خدا آپ قاضی ہوگا ذرے ذرے عمل کو پوچھے گا تب جواب دینا ہے اپنے بدفعلوں سے تمامی عالم کے روبرو شرمندہ ہونا ہے پس جس مرد یا عورت کو ان باتوں کا اندیشہ ہوگا۔ جلد توبہ کر کے بدافعال و صحبت سے کنارے ہو کر اپنی طاقت کے موافق خدا اور رسول کی اطاعت کرے گا حق تعالی سب مومنوں اور مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق دیوے۔ آمین۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ؕ آمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

پانچواں باب جو مرد کا حق جورو پر ہے اس کے بیان میں

حدیث ایک اعرابی نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آکر کہا یا رسول اللہ ص تحقیق میں مسلمان ہوا ہوں ایک معجزہ ایسا دکھلاؤ کہ یقین اور ایمان زیادہ اور مضبوط ہو فرمایا کیا چاہتا ہے بولا کہ فلاں درخت کو اپنے نزدیک بلاؤ فرمایا تو ہی جا کر بلا لا اس نے جا کر کہا اے درخت تجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم بلاتے ہیں تب وہ درخت ایک طرف کو جھکا تو ادھر کی جڑ اکھڑ گئی پھر دوسری طرف جھکا تو ادھر کی جڑ اکھڑی اسی طرح چاروں طرف کی جڑ اکھڑ کر اپنی جڑوں اور شاخوں کو کھینچتا ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں سلام کر کے کھڑا رہا تب اعرابی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اب خوب یقین ہوا اس درخت کو رخصت فرمائیے وہ اپنی جائے پر جا کے قائم ہوگیا اعرابی نے کہا یا رسول اللہ مجھے فرمائیے کہ آپ کے پاؤں اور سر چوموں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دی پھر کہا رسول اللہ مجھے حکم دو کہ آپ کو سجدہ کروں فرمایا اگر سجدہ خدا کے سوائے اور دوسروں کو روا ہوتا تو میں حکم کرتا۔ کہ

ہر عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ مرد کا حق عورت پر بہت بڑا ہے :-

حدیث ایک عورت نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہؐ مرد کا حق عورت پر کیا ہے فرمایا اگر عورت اونٹ کے پالان پر ہے اور مرد صحبت چاہے تو بھی منع نہ کرے اور رمضان کے روزوں کے سوا نفلی روزے مرد کے بغیر حکم نہ رکھے اور مرد کے بغیر حکم باہر نہ آوے اگر جاوے تو عذاب کے فرشتے اس کے پھر آنے تک اس پر لعنت کرتے ہیں

روایت قیامت میں عورت کو نماز کے پوچھنے کے بعد مرد کے حق ادا کرنے کی پوچھ ہو گی :-

حدیث عورت جب مرد کی صحبت سے بھاگتی ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے جب تک وہ اپنا ہاتھ مرد کے ہاتھ پر رکھ کر اس طرح سے نہ کہے کہ تو مجھ کو سزا دے :-

منقول ہے جب عورت نماز پڑھ کر اپنے مرد کے حق میں دعا کرتی ہے تو وہ نماز مقبول ہوتی ہے :-

حدیث پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے ایام میں خطبے کے درمیان فرمایا اے لوگو تمہارا حق تمہاری عورتوں پر ہے۔ اور تمہاری عورتوں کا حق تم پر ہے عورتوں پر یہ ہے تمہارے گھر کی حفاظت کریں اور تم جن سے راضی نہیں ان کو تمہارے گھروں میں آنے نہ دیں اور فاحشہ مبینہ نہ کریں اگر ان چیزوں میں خلل کریں گے تو حق تعالی نے تم پر حلال کر دیا ہے کہ بغیر سختی کے مارو اور عورتوں کا حق تم پر ہے۔ کہ ان کو لباس و نفقہ پہنچاؤ :-

حدیث جو عورت پنج وقتہ نماز ادا کرتی ہے رمضان کے روزے رکھتی ہے خدا کے گھر کا حج ادا کرتی ہے اپنے فرج کی حفاظت کرتی ہے غیر مردوں سے دور رہتی ہے اپنی مرد کی اطاعت کرتی ہے وہ بہشت کے جس دروازے سے چاہے گی چلی جائے گی :-

نقل ہے مرد کے خون اور پیپ جاری کو عورت بے کراہت زبان سے چاٹ کر پاک کرے تو بھی مرد کا حق ادا نہیں ہو سکے

روایت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی وفات کے بعد ایک روز اصحاب سب جمع ہو کر ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ قرآن کی تفسیر لکھتے تھے اس وقت یک بیک ایک اعرابی نے آ کر سلام کیا اور کہا اے اصحاب رسول اللہؐ آیا تم جانتے ہو یہ بات پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہے۔ کہ وہ مہمان جنت کی کنجی ہے پس جس کے گھر میں مہمان آتا ہے حق تعالے اس کے واسطے بہشت کا دروازہ کھولتا ہے اصحاب نے

marfat.com

کہا ہاں تحقیق ہم نے اس حدیث کو سنا۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جب مومنوں میں سے ایک مومن مہمان کسی کے گھر آتا ہے تو اُس کے ساتھ دو فرشتے آتے ہیں اور مہمان کے ہر لقمے کے عوض صاحب خانہ کے لئے سو نیکیاں لکھتے ہیں اور سو گناہ مٹا دیتے ہیں اور سو درجے بلند کرتے ہیں یہاں تک کہ مہمان کی رخصت کے بعد چالیس روز تک صاحب خانہ کا گناہ نہیں لکھا جاتا ہے۔اور خدا تعالی کے امن میں رہتا ہے اعرابی نے کہا یہ حدیث حضرت علی ؓ بن طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے میں نے سُن کر خدا کی قسم کھائی ہے کہ پھر اب بغیر مہمان کے ایک لقمہ بھی نہ کھاؤں گا۔اور میری عورت جو مسجد کے دروازے پر بیٹھی ہے سو کہتی ہے کہ میں کسی مہمان کی خدمت نہ کروں گی۔اور کسی مسکین و مسافر کے گھر میں آنے سے راضی نہ ہوں گی نہیں تو مجھے طلاق دے۔اس لئے میں تمہارے پاس آیا ہوں۔آپ سے سب صحابہ ؓ موجود ہیں ہم جورو خاوند میں صلح کرا دیجئے اصحاب رسول ؐ نے جب یہ بات سنی تامل کیا۔حضرت ابو بکر صدیق رضؓ نے فرمایا اے اعرابی اپنی جورو کو کہدے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔کہ جو عورت اپنے مرد سے کہے کہ مجھے طلاق دے اور مرد راضی نہیں تو قیامت میں اس عورت کا منہ بن گوشت ہوگا۔فقط ہڈی رہے گی۔اور حق تعالے اس کی زبان پیچھے سے نکال کر جہنم کی گہرائی میں ڈالے گا۔اگرچہ وہ عورت تمام دن روزہ رکھتی اور تمام رات عبادت میں کھڑی رہنے والی ہے۔حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا۔کہدے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے مرد سے بے راضی اُس کے ایک رات جدا رہے گی تو دوزخ کے درک اسفل میں قارون وہامان کے ساتھ رہے گی۔اگرچہ پارسا عابدہ ہو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا۔کہ کہدے اس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے مرد کے گھر سے بے اذن مرد کے باہر جاوے گی۔تو جس جس چیز پر آفتاب کی تابش پڑتی ہے۔وہ سب چیز بلکہ دریا کی مچھلیاں تمام اس پر لعنت کرتی ہیں۔حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا۔کہدے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔اگر عورت اپنی ایک چھاتی کا کباب دوسری چھاتی کا قلیہ بنا کر مرد کے روبرو رکھے پھر بھی مرد اس سے راضی نہ ہو تو قیامت میں وہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ رہے گی۔ ایسے یہود و نصاریٰ جو اللہ تعالی کی کتاب کو پیٹھ دیتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اس کو کہہ دے

marfat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت امریم بن عمران علیہم السلام کے مانند پروردگار کی عبادت کرتی ہو جب اس کا مرد بستر پر بلاوے۔ اور ایک ساعت دلبری کرے تو قیامت میں ظالموں کے ساتھ اسفل السافلین میں اوالوندھی منہ کھینچی جاوے گی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ اُس کو کہدو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا مرد کی ناک سے پیپ اور لوہو منہ سے جاری ہو۔ اس کی جورو اس پیپ لوہو کو ہزار برس چاٹے اور مرد اس سے راضی نہ ہو تو قیامت کے روز وہ آتش کے تابوت میں قید ہوگی اور جہنم کے قعر میں کرے گی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہدے اُس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا۔ اگر عورت حضرت سلیمان بن داؤد علیہم السلام کی طرح مالدار ہو اور اس کے مرد نے وہ سب مال کھالیا تب اس عورت نے کہا۔ تو میرا مال اتنا کھا گیا۔ تو اس عورت کی چالیس سال کی نیکی ناچیز ہوگی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہدے اُس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا۔ جو عورت اہل آسمان اور اہل زمین کی عبادت کے برابر عبادت کرے اپنے مرد کو کچھ ایک بھی رنج دے تو قیامت میں اُس کے دونوں ہاتھ گردن سے بندھے اور اس کے دونوں پاؤں زنجیروں میں مقید شرمگاہ کھلی ہوتی چہرہ بدشکل ہو کر آوے گی اس پر سخت بے مروت زبانیہ مقرر کیے جاویں گے وہ عذاب دینے میں ذرہ بھر قصور نہ کریں گے حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہدے اس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو خدا تعالی کے سوا کسی سجدہ کرنا حلال ہوتا۔ تو میں حکم کرتا کہ عورتیں اپنے مردوں کو سجدہ کریں۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہدے اُس کو کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مرد حضرت ایوب علیہ السلام کے مانند رنج وبلا میں سات برس سات مہینے سات دن گرفتار رہے اور اس کی عورت اتنی مدت خدمت گزاری کرے اور ساعت بھی دل تنگ ہوگی اور کہے گی کہ تیری خدمت مجھ سے نہ ہو سکے گی تو قیامت کے دن جادوگروں اور کاہنوں کے ساتھ دوزخ کے درک اسفل میں داخل ہوگی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہدے اس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے مرد کے تھوڑے یا بہت نفقے اور لباس سے راضی نہیں تو حق تعالی اس عورت سے راضی نہ ہوگا۔ اگرچہ وہ عورت پرہیزگار ہو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا۔ کہ کہدے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا آسمان پر جو فرشتے ہیں اُن میں سے ہر فرشتہ لعنت کرتے ہیں اس عورت پر جو اپنے مرد کے مال میں خیانت اور چوری کرتی ہے حضرت عبداللہ

marfat.com

بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کہدے اس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے مرد کے مہمان سے خوش نہیں اور اُس کی خدمت سے راضی نہیں اس پر تمام ملائک اور خلائق لعنت کرتے ہیں حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہدے اُس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا کہ جب مرد عورت پر غضب میں آتا ہے تو حق تعالیٰ بھی اس پر غضب میں آتا ہے اور وہ خوش ہوتا ہے تو حق تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے اگرچہ وہ عورت خادمہ خدیجہ بنت خویلد کی ہو حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو عورت اپنے مرد کو کچھ بات ایسی کہے جس سے مرد غضب میں آیا تو اُس کا نام منافقوں کے دفتر میں اور مشرکوں کے گروہ میں لکھا جائے گا اور وہ عورت جب تک اپنی جلائے دوزخ میں نہ دیکھی گی دنیا سے نہ جاوے گی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہدے اس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو جب عورت اپنے مرد کو ایسی بات بولی کہ اس سے وہ غضب میں آیا تو تحقیق میں اس عورت سے بیزار ہوں۔ اور اس کی طرف رحمت کی نظر سے قیامت کے روز نہ دیکھونگا حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہدے اُس کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر جنت حرام کی ہے ہرگز وہ جنت میں داخل نہ ہو گی مگر وہ جن سے حق تعالیٰ اور اُن کے مرد راضی و خوشنود ہوں اعرابی کی عورت نے جب یہ احادیث سنی کہا اے اصحاب رسول میرا خداوند مجھ سے راضی ہو جاوے۔ تحقیق اپنی بدخوئی کے سبب سے میں پشیمان ہوئی پھر ایسی بدخوئی نہ کروں گی خدمت اور فرمان برداری کروں گی تابعدار اور حکم سننے والی اطاعت کرنے والی رہوں گی ہرگز نافرمانی اور آزردہ نہ کروں گی جب تک جیتی رہوں گی کبھی اس کو غضب اور غصے میں نہ لاؤں گی اعرابی نے کہا میں اس سے راضی ہوا۔

حدیث عورت پہلے نماز سے پوچھی جاوے گی بعد اس کے اپنے مردوں کے حق کے واسطے پوچھی جائے گی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ ایک عورت بارہ مہینے روزہ رکھتی ہے تمام رات عبادت میں کھڑی رہتی ہے مگر اپنے ہمسایوں کو زبان سے رنج دیتی ہے تو کیا حکم ہے فرمایا وہ دوزخی ہے۔ حدیث جو عورت خدا اور قیامت پر ایمان لا کے کسی میت پر تین روز سے زیادہ سوگ کرے اور اپنی زینت نہ کرے تحقیق اس نے فعل حرام کیا مگر اپنے مرد کے مرنے سے ترک زینت کرنا چار مہینے دس دن تک واجب ہے۔ نقل ہے تین شخص سے کوئی شخص روگردان نہ ہوگا مگر وہ شخص جو ولد الزنا ہو باپ سے بیٹا استاد سے شاگرد خاوند سے جورو حق تعالیٰ ہر عورت کو اپنے مرد کی فرمانبرداری کی توفیق عطا فرماوے۔ وَهُوَ الْمُوَفِّقُ لِلسَّدَادِ وَمِنْهُ الْهِدَايَةُ وَالرَّشَادُ

چھٹا باب جورو کا حق جو مرد پر جو کچھ ہے اس کے بیان میں :-

اس میں تین فصلیں ہیں، پہلی فصل حقوق زوجہ میں دوسری فصل صلۂ رحمی کے بیان میں تیسری فصل حقوق مسلمانوں میں

حدیث اپنے علاقے میں جو کوئی ہو تو چاہیئے اس سے نیکی کرے اُس نے کہا یا رسول اللہ میری جورو ہے نہ بیٹا اور نہ کوئی. مگر ایک مرغی ہے حضرت نے فرمایا کہ اگر اس مرغی کے دانے میں ایک روز بھی قصور کریگا تو تیرا نام نیکوں میں نہ لکھا جائیگا.

حدیث جو شخص اپنی جورو بچوں کے نفقے کے واسطے حلال کے کسب میں محنت کرتا ہے شام کو اُس کے تمام گناہ عفو ہوتے ہیں. **حدیث** اصحابؓ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس مومن کا ایمان کامل ہے فرمایا جو اپنے اہل پر احسان کرے اور خلق کو خوشخوئی سے پیش آوے :-

حدیث تم سب راعی ہو اپنی رعیت کے واسطے پوچھے جائیں گے بادشاہ اپنی رعیت کے واسطے صاحب اپنے غلام کے واسطے مرد اپنے اہل اور گھر کے واسطے :-

مسئلہ ایک شخص نے ایک عورت کو مہر مثل پر نکاح کیا. اور دل میں ارادہ کیا کہ مہر ادا نہ کروں گا. تو وہ گنہگار ہے کوئی شخص قرض لے کر نہ دینے کا ارادہ کرے تو وہ چور ہے :-

روایت تم اپنی عورتوں کو نیکی کی وصیت کرو نیک باتیں اور دین کے مسئلے سکھاؤ کیونکہ وہ عورتیں تمہاری قیدیں ہیں اور اپنے نفس کی مالک نہیں تم اُن کو اپنی امانت بھی لیئے ہو ان کی فرجوں کو خدا کے حکم سے اپنے اوپر حلال کرتے ہو ان کا نفقہ اور کسوت زیادہ کرو حق تعالیٰ تمہارا رزق اور عمر بھی زیادہ کرے گا جیسا تم اپنے اہل کے ساتھ رہو گے ویسا ہی حق تعالیٰ تمہارے ساتھ رہے گا :-

نقل ہے کہ مرد کو نماز کی پوچھ کے بعد جورو باندی غلام کے حق کی پوچھ ہو گی. اگر جورو کو خوش رکھا اور باندی غلام کے ساتھ احسان کیا ہے حق تعالیٰ قیامت میں بھی اس کے ساتھ بھی احسان کرے گا :-

حدیث ایک شخص نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں آکر کہا یا رسول اللہ میں بد خلق و بد خو ہوں ہمسایوں کی جورو کو اور گھر کے لوگوں کو میری زبان سے رنج پہنچتا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے اہل کو ایذا دیویگا تو حق تعالےٰ اس کی توبہ اور نیک عمل قبول نہیں کرے گا اگر عورت اپنے مرد کو ایذا دے گی تو اس کا احوال ایسا ہی ہوگا :-

marfat.com

حدیث حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے جناب باری میں اپنی اہلیہ کی بدخلقی کا گلہ کیا حق تعالیٰ نے وحی بھیجی اے میرے خلیل اُس کو بائیں طرف کی ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا ہے۔ جیسے سب عورتیں پیدا ہوتی ہیں تو اس کو سیدھی کرے گا تو سیدھی نہ ہو گی۔ بلکہ ٹوٹ جائے گی جو اس سے بدخلقی ہو سو ہونے دے اور تو صبر کر اور لباس پہنا کر دین کے کام میں قصور اور نقصان ہو تو صبر نہ کرنا چاہیئے:۔

حدیث جو مرد عورت کی بدخلقی پر صبر کرے گا حضرت ایوب علیہ السلام کا اجر اور ثواب لے گا جو عورت کہ مرد کی بدخوئی پر صبر کرے گی حق تعالیٰ اس کو حضرت آسیہ بنت عمران علیہما السلام کا اجر اور ثواب بخشے گا:۔

مسئلہ مرد کو واجب ہے کہ اپنی جورو باندی غلام کو علم دین سکھاوے یعنی وضو اور تیمم اور غسل جنابت وغیرہ اور غسل حیض ونفاس کے مسئلے اور استحاضے کی کیفیت و نماز روزے کے مسئلے اور فرائض وسنن پیغمبر اور کا طریقہ موافق سنت جماعت کے اور غیبت وچغلی ترک کرنا ونجس چیزوں سے محفوظ رہنا اور لایعنی باتوں میں مشغول نہ ہونا خدا اور رسول کے ذکر وفکر میں ہمیشہ رہنا ہر ایک چال وچلن کا ادب سکھنا گناہ اور بدی سے پرہیز کرنا سکھاوے اگر مرد کو اتنا علم نہیں تو سیکھ کر سکھاوے سیکھنا بھی نہ ہو سکے تو حکم دیوے تاوہ دوسرے محرم سے سیکھے اور دوزخ سے بچنے کے کاموں میں کوشش کرنا عورت پر فرض ہے ان کو طلب علم سے منع کرنا مردوں کو حلال نہیں کیونکہ حدیث نبوی میں ہے۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ

فقہا رضی اللہ عنہم کہتے ہیں عورت کے حق مرد پر پانچ ہیں پہلے پردے کے اندر خدمت لیوے بے پردہ نہ کرے کیونکہ اس کو باہر کرنا ترک مروت ہے۔ دوسرے نماز روزے کے احکام اور مسئلے ضروری اس کو سکھاوے تیسرے اس کو اکل حلال کھلاوے کیونکہ جو گوشت حرام کے مال سے پلے گا وہ گوشت دوزخ میں گلے گا جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ عیال واطفال قیامت میں فریاد کریں گے کہ یہ شخص ہم کو حرام کا مال کھلاتا تھا اور دین کے اور نہیں جاتا تھا ہم پر ظلم کیا تب اس شخص کی تمام نیکیاں ان کو دلا کر اس کو دوزخ میں داخل کریں گے چوتھے عورت پر ظلم وزیادتی نہ کرے کیونکہ عورت مرد کے نزدیک امانت ہے پانچویں اگر عورت زبان درازی اور زیادتی کرے تو مرد صبر وبردباری کرے۔ غصے میں اگر کچھ منہ سے نہ کہے کیونکہ غصے کے وقت عقل نہیں رہتی نکاح ٹوٹنے کی بات کر ڈالتا ہے اور مرد کے صبر سے جورو شرمندہ ہو کر پھر بدخوئی اور زبان درازی نہ کرے گی:۔

marfat.com

روایت ایک شخص اپنی جورو کی بد خلقی کا گلہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لایا جب دروازے پر پہنچا۔ تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا ان پر غصہ کر رہی تھیں سو سنا اور اپنے دل میں کہا میں جورو کا شکوہ لایا ہی تو وہ اپنی اہلیہ کے بلوے میں گرفتار ہیں پس پلٹ کر چل دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معلوم کر کے اس کو بلا کر احوال دریافت کیا اس نے کہا۔ میں اپنی جورو کا گلہ کہنے آیا تھا جب آپ کو بھی اس بلا میں گرفتار دیکھا۔ پلٹ کر چل دیا حضرت نے فرمایا میری اہلیہ کے حقوق مجھ پر بہت ہیں اس لئے میں نے اُس کو معاف کیا پہلا حق یہ ہے۔ کہ وہ میرے اور دوزخ کے درمیان آڑ ہے۔ کیونکہ مجھ کو حرام سے بچاتی ہے۔ دوسرے میری نگہبان ہے جب میں کہیں جاتا ہوں تو میرے مال کی حفاظت کرتی ہے تیسرے وہ میری دھوبن ہے جب میں نہاتا ہوں تو میرے کپڑے دھوتی ہے چوتھے میرے بچے کی دائی ہے کس محنت سے پرہیز کر کے دودھ پلاتی ہے پانچویں بھٹیاری ہے۔ کسی وقت پکانے میں سستی نہیں کرتی ہے اس شخص نے یہ سُن کر کہا مجھ پر بھی میری جورو کے حقوق ایسے ہی ہیں میں نے بھی اسے معاف کیا **مسئلہ** بندے کو قیامت میں چار جائے خرچ کرنے سے حساب نہیں ہو گا پہلا خرچ ماں باپ کا دوسرا سحری کھانے کا تیسرا روزے کے افطار کا چوتھا عیال کے نفقے کا۔

روایت بندہ چار جگہ خرچ کرنے سے اجر پاتا ہے پہلے خدا کی راہ میں دوسرے مسکینوں کو دینا تیسرے باندی غلام کو آزاد کرنے میں چوتھے عورت بچوں کے نفقے کو سب میں عیال پر خرچ کرنے میں بڑا ثواب ہے۔

دوسری فصل صلہ رحمی کے بیان میں

صلہ رحمی بڑی نعمت و عظمت ہے اور اجر و ثواب اس کا بہت قطع رحمی سخت عذاب ہے اور بڑی عقوبت ہے حدیث میں آیا ہے صلہ رحمی عمر کو زیادہ اور رزق کشادہ کرتا ہے۔

روایت تحقیق رحم عرش کو پکڑ کر کہے گا اے میرے پروردگار میں رحم ہوں میرے واسطے بنی آدم کو نجات دے حق تعالیٰ فرماوے گا جس نے تیری رعایت کی میں اُس کی رعایت کروں گا اور جس نے تجھے کاٹا ہے۔ میں اُسے کاٹوں گا یعنی دوزخ سے نجات نہ دوں گا۔

حکایت ایک بزرگ کہتے ہیں ایک شخص عجمی مکہ معظمہ میں رہتا تھا ہمیشہ رات کو بیت اللہ کا طواف کرتا دن کو قرآن پڑھتا ایک بار میں اس کے پاس امانت رکھ کر یمن گھر گیا جب میں یمن سے پھر آیا۔ وہ شخص

مرگیا تھا میں نے اُس کی اولاد سے اپنے مبلغ طلب کئے انہوں نے کہا ہم نہیں جانتے۔ تب میں نے حضرت مالک ابن دینار سے یہ احوال کہا انہوں نے کہا جمعے کی رات کو مومنوں کی ارواح رکن یمانی اور مقام ابراہیم میں جمع ہوتی ہیں تم دوپہر رات کو وہاں جا کر اس فلاں ابن فلاں کہہ کر پکارو۔ اگر وہ صالح اور مقبول ہوگا۔ تو جواب دے گا میں نے ویسا ہی پکارا جواب نہیں ملا۔ پھر مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے یہ احوال ظاہر کیا انہوں نے کہا افسوس تمہارا دوست دوزخ میں ہے تم اب عراق کو جاؤ وہاں پر ایک ہوت نام چاہ ہے وہ جہنم کے منہ پر ہے وہاں گنہگاروں کی ارواح جمع ہوتی ہیں دوپہر رات کو اے فلاں ابن فلاں کر کے پکارو وہ جواب دے گا میں نے ویسا ہی جا کر پکارا اس نے بڑے عذاب میں جواب دیا۔ میں نے اپنا نقد طلب کیا اس نے کہا فلانی جگہ دفن کر کے رکھا ہے پھر میں نے پوچھا تم پر یہ عذاب کس گناہ کے سبب سے ہے اُس نے کہا میری ایک بہن ہے سو اس کے گھر میں نہیں جایا کرتا تھا اس سے خلق و مروت نہیں کرتا تھا خبر نہیں لیتا تھا صلہ رحمی نہیں کرتا تھا اس سبب سے حق تعالیٰ نے مجھے ایسے عذاب میں گرفتار کیا تم کو قسم ہے پروردگار کی تم میری بہن کے یہاں جا کر اس عذاب کا حال ظاہر کرو۔ میری تقصیر معاف کراؤ۔ اور دل کی خوشی سے دعا کراؤ۔ تب حق تعالیٰ مجھے بخشے گا۔

میں نے اسی موافق اپنا روپیہ ہم دست کر کے اس کی بہن کے گھر جا کر سب احوال بیان کیا وہ بہت سا رو کر اپنے بھائی کی بدسلوکی اور اپنی تصدیع و تکالیف ظاہر کرنے لگی میں نے رحم کر کے اپنے روپے سے تھوڑا دیا اس نے لے کر خوشی سے اپنے بھائی کے حق میں دعا کی۔ پھر میں مکہ معظمہ میں آیا ایک روز خواب میں اس کو بہشت میں دیکھا بہت خوش و خرم سے میرے گلے مل کر دعائے خیر کر کے کہا۔ تمہاری توجہ سے میں نے نجات پائی۔ اے بھائی مسلمانو۔ اپنے ماں باپ بھائی بہن پھوپھی خالہ وغیرہ خویش و اقارب سے احسان و مروت کرو۔ اور اپنی جورو بچے عیال و اطفال سے خوش خوئی کرو۔ تو حق تعالیٰ تم کو بخشے۔

تیسری فصل مسلمانوں کو رنج دینے کے عذاب کے بیان میں

مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اسناد سے روایت کرتے ہیں کہ دریا کے کنارے کے مانند جہنم کا بھی کنارہ ہے اس میں اونٹوں کے برابر سانپ اور بچھو ہیں دوزخی فریاد کریں گے اے پروردگار ہم کو دوزخ سے نکال اور کنارے پر پہنچا جب کنارے جاویں گے وہاں کے سانپ بچھوؤں کے عذاب سے عاجز ہو کر پھر

marfat.com

فریاد کریں گے۔ کہ ہم کو دوزخ میں داخل کر۔ جب دوزخ میں آویں گے جسم میں کھجلی ایسی اُٹھے گی کہ تاب نہ لا سکیں گے۔ اور کھل جاویں گے بدن کا پوست جُدا ہو کر ستر گز لمبا ہوگا۔ اور جہاں ہڈیاں نظر آویں گی فرشتے پوچھیں گے اے دوزخی یہ عذاب کیسا ہے افسوس ایسا سخت عذاب اور کونسا ہوگا فرشتے کہیں گے تم اپنے بھائی مسلمانوں کو رنج و ایذا دیتے تھے۔ سو یہ اس کی سزا ہے اے بھائی مسلمانو! مومن بھائی بہنوں کو ایذا اور رنج دینے سے ڈرو۔ اُن کو ضرر مت دو۔ کیونکہ نبی مختار فرماتے ہیں:۔

حدیث میری شریعت اور دین میں ضرر دینا بھی جائز نہیں خیانت کرنا مول تول میں کم کرنا یتیم کا مال ناحق کھا جانا قرض ادا کرنے کی طاقت ہوتے ادا نہ کرنا اپنی اہلیہ کا مہر اور نفقہ اور لباس نہ دینا یہ سب ظلم و ضرر ہے

حدیث حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت میں نسب کا نام نہیں آوے گا۔ فرشتے خلق کے روبرو پکاریں گے فلانے کا بیٹا فلانا فلانے کی بیٹی جو رو کا حق اپنے مرد اور بیٹا اور بھائی جس کا حق جس پر ہو اور مظلوم اپنا حق ظالم سے لیوے وہ آ کر ٹھیریں گے وہ کہیں گے اے پروردگار ہم تو دنیا سے چھوٹ گئے ہیں ان کا حق کہاں سے دیں حکم ہوگا اپنا حق میں بخش دوں گا پر لوگوں کا حق بخشنا میرا کام نہیں تم اس کے عوض اپنے نیک اعمال کو دو فرشتے جب لاویں گے تو ان میں اگر ایک ذرہ برابر بھی نیک عمل باقی رہے گا تو حق تعالیٰ اس کا اجر ان کو دے گا ان بدبختوں میں ذرہ بھی نیک عمل باقی نہ رہا۔ تو بڑی عقوبت اور دوزخ میں داخل کریں گے۔ مومن مسلمان کا خون اور مال اور آبرو لینا حق تعالیٰ نے حرام کیا ہے یعنی کسی مومن کا خون کرنا حکم شرع کے سوائے اور مال چھین لینا ظلم سے حرام اور مومن کی آبرو کو بے پروا کرنا بدگمان ہونا اور مزدور کا حق نہ دینا بھی ظلم ہے قیامت میں تین شخصوں پر بڑا عذاب ہے پہلا وہ جو کسی کو ہبہ کر کے پھیر لیوے دوسرا جو بیچ کر اس کا مول کھاوے تیسرا جو کسی سے محنت لیوے اور اس کی مزدوری مطابق شرط کے نہ دیوے اور کافر مطیع اسلام سے زبردستی کر کے مال چھین لینا بھی ظلم ہے ذمی پر ظلم کرنا جھوٹی قسم کھا کر کسی کا حق دبانا بھی ایک ظلم ہے:۔

حدیث جو مسلمانوں کے حق کو قسم کھا کر تلف کرے گا اس کا جنت سے حق اٹھ جائے گا۔ اور حق تعالیٰ اس پر دوزخ کو واجب کریگا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کوئی ادنیٰ چیز ہو۔ تو بھی یہی حکم ہے۔ فرمایا اگرچہ ایک ڈالی ہو یہ حدیث صحیحین میں ہے اے مسلمانوں ظلم و زبردستی سے پرہیز کرو ڈرو مظلوم کی بددعا سے خوف کرو۔ حق تعالیٰ جب ایک بندے

marfat.com

کو بہتر اور نیک کرنا چاہتا ہے۔ تو اُس کو ایک ظالم کو سونپتا ہے:۔

حکایت ایک بزرگ نے کہا۔ مجھے جو دیکھتا ہے سو کسی پر ظلم و زبردستی نہیں کرتا لوگوں نے پوچھا اس کا سبب کیا ہے اس بزرگ نے کہا میں ایک روز دریا کے کنارے جاتا تھا وہاں ایک شکاری نے سات مچھلیاں رکھی تھیں میں نے ایک مچھلی طلب کی۔ اُس نے نہ دی میں نے زبردستی سے اُس کے سر پر دھول مار کر ایک مچھلی چھین لی اس مچھلی نے میرے انگوٹھے کو ایسا کاٹا کہ بہت درد و رنج میں مبتلا ہوا تمام طبیبوں نے اُس کے علاج سے عاجز آ کر انگوٹھا کاٹ ڈالنے کا حکم کیا۔ اسی وقت میرے ہاتھوں میں خارش پیدا ہو کر ایسا رنج و درد میں مبتلا ہوا کہ بے قراری سے تاب نہ لا کر اوندھے منہ لوٹتا ہوا تمام کاٹ ڈالنے کے ارادے سے چل دیا آخر بے ہوشی سے ایک درخت کے نیچے سو رہا خواب میں لوگوں نے مجھے کہا تو کیوں ہاتھ کو کاٹتا ہے حقدار کو حق پہنچا دے اور ابھی تندرست ہو ہوشیار ہو کر دوڑتا ہوا شکاری کے گھر گیا اور بہت سی معذرت کر کے کہا میں نے کل تیری جو خطا کی معاف کر اور تیری جو مچھلی لے لی وہ معاف کر اس نے کہا معاف کیا تب خدا کے فضل سے میرا ہاتھ درست ہو گیا اور کیڑے جھڑ گئے خارش جاتی رہی تب میں نے اُس سے کہا تو نے میرے حق میں کیا بد دعا کی تھی اس نے کہا میں نے آسمان کی طرف منہ کر کے کہا اے باری تعالیٰ اس کو ایسا کر دو کہ جو شخص اسے دیکھے سو نصیحت پیدا کرے۔ اور کسی پر ظلم نہ کرے:۔

حکایت حضرت سلیمان علیہ السلام کے دامن پر ایک چیونٹی لگی حضرت نے اسے نکال کر زمین پر پھینکا چیونٹی کو بہت درد ہوا کہا اے نبی اللہ یہ کیا دبدبہ ہے جس کے آپ بندے ہو میں بھی اس کی بندی ہوں تم اس بات سے درگزر مت کرو میری کمزوری پر اپنی قوت ظاہر کرتے ہو حق تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن کا حال جانتا ہے تم مجھے حقیر جانتے ہو قیامت میں اس ظلم کا سوال ہو گا بے فکر مت رہو۔ اسی وقت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر کہا اے نبی اللہ تم کو حق تعالیٰ نے سلام کہا ہے۔ اور فرمایا ہے میری عزت و جلال کی قسم ہے۔ اگر چیونٹی سے تقصیر معاف نہ کراؤ گے تو قیامت میں اور تم کو اسے دار عدالت میں بلواؤں گا:۔

حکایت ایک بادشاہ نے ایک شاندار عمارت تیار کی اس کے نزدیک ایک بڑھیا کی جھونپڑی تھی۔ اس سے عمارت نازیبا نظر آتی تھی۔ بڑھیا کو سمجھا کر وہ جھونپڑی مانگی وہ راضی نہیں ہوئی ایک روز بڑھیا باہر گئی اس بادشاہ نے اس جھونپڑی کو تڑوا دیا جب بڑھیا آئی تو اپنی جھونپڑی کو ویران دیکھا۔ تب آسمان کی طرف منہ کر

marfat.com

کے کہا اے میرے اللہ تو کہاں تھا اس نے میرے گھر کو توڑا مجھے ویران و جلاوطن کیا باری تعالی تو اس عمارت کو توڑنا۔ کہ دیکھنے والوں کو نصیحت ہو غرض اتنا روئی جس کے رونے سے فرشتے روئے حق تعالی نے اس محل اور اس میں رہنے والوں کو ہلاک کرنے کا حکم کیا اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی بے شک اس میں عبرت ہے ڈر والوں کو ۱۲ منہ

حکایت حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ ایک مدت سے روتے تھے لوگوں نے پوچھا کیا سبب ہے کہ آپ روتے ہیں فرمایا ایک روز میں نے اپنے بھائی کی ضیافت کی اور مچھلی پکی تھی جب اس نے فراغت پائی تو میں نے ہمسائے کی دیوار سے تھوڑی مٹی لے کر اس کا ہاتھ دھلوایا اس گناہ کے سبب سے چالیس روز سے روتا ہوں:۔

حکایت حضرت عیسٰی علیہ السلام نے قبرستان میں جا کر ایک قبر والے کو پکارا حق تعالی نے اسے جلا کر باہر نکالا۔ حضرت نے پوچھا تو کیا عمل کرتا تھا اس نے کہا میں لکڑ ہارا تھا ایک روز ایک شخص کے ہاتھ لکڑی بیچ کر اس میں سے ایک تنکا توڑ کر خلال کیا اس واسطے حق تعالی نے اس لکڑی خریدنے والے کے روبرو کھڑا کر کے پوچھا تو نے لکڑی دوسرے کے ہاتھ بیچ کر اس میں سے تنکا توڑ کر کیوں خلال کیا میرے امر کو ٹھٹھا اور تمسخر سمجھا اے روح اللہ چالیس برس سے اس مواخذے میں گرفتار ہوں کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہے۔ آپ کے پاس التجا لایا ہوں آپ شفاعت کیجئے حسن بصری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں قیامت میں ایک آدمی سے تقاضا کریگا وہ کہے گا قسم ہے خدا کی میں تجھے نہیں جانتا ہوں وہ کہے گا تو نے میری مٹی توڑی ہے دوسرا کہے گا تو نے میرے کپڑے سے ایک تار نکال لیا ہے

حکایت حسان بن ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہ رات کو نہیں سوتے تھے گوشت نہیں کھاتے تھے سرد پانی نہیں پیتے تھے جب وفات پائی تھی ایک شخص سے سوئی عاریتاً لی تھی پھر اوسے واپس نہیں پہنچائی اس لیے مجھے بہشت میں ایک جائے قید کیا ہے اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْمَظَالِمِ الْمُوْبِقَاتِ وَکَفِّرْ عَنَّا الْخَطَایَاتِ وَالسَّیِّاٰتِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اے اللہ سلامت رکھ ہم کو تمام ظالموں ہلاک کرنے والوں سے اور معاف کر ہماری خطائیں اور برائیاں اے رب تمام جہان کے

ساتواں باب اپنے آپ کو ہلاک و ناحق دوسروں کو قتل کرنے اور پیٹ گرا کر بچوں کو مارنے کے عذاب کے بیان میں

حق تعالی فرماتا ہے وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُہٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِیْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا اَلِیْمًا۔ جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے وہ دوزخ

marfat.com

جس میں ہمیشہ ابدالاباد رہے گا اور حق تعالیٰ اس پر غضب کرے گا اس کو اپنی رحمت سے دور کرے گا اس کے واسطے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے اور حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قتل مت کرو چنانچہ مرتد ہووے یا زنا کرے ساتھ احصان کے یعنی صاحب نکاح اور کسی نفس کو عمدًا بے گناہ قتل کرنا اور اپنے آپ کو قتل کرنا ایسے شخص کو ہمیشہ ابدًا ابدًا فرشتے جہنم کی وادی میں مارتے رہیں گے وہ دوزخ میں ہمیشہ رہے گا اور حضرت کی شفاعت سے ناامید ہوگا اگر اپنے کو بلندی پر سے گرا کر مرا تو دوزخ کی وادی میں اسے فرشتے ہمیشہ گراتے رہیں گے اگر آپ کو رسی میں لپیٹ کر مرا تو آتش کے درخت سے ہمیشہ لٹکا رہے گا۔ اور وہ خدا کی رحمت سے ناامید ہے اگر دوسرے کو مارے تو بھی ایسا ہی گناہ عظیم ہے ہمیشہ فرشتے اُس کو آتش کی چھری سے ذبح کرتے رہیں گے سیاہ خون اُس کے حلق سے جاری ہوگا پھر زندہ ہوگا۔ پھر ذبح کریں گے ایسا ہوتا رہے گا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ اور عورتیں جو بچوں کو مار ڈالتی ہیں اس بات میں حق تعالےٰ نے فرمایا ہے وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ۔ اور اُس وقت زندہ خاک میں کی گئی پوچھی جاوے گی یعنی مقتول کو پوچھیں گے کس گناہ سے تو ماری گئی جو عورت پیٹ گراتے گی اس بچے سے بھی پوچھیں گے کس گناہ سے تیری ماں نے تجھے مارا۔

حکایت پیٹ گراتے ہوتے بچے اور مارے گئے ہوتے بچے قیامت میں اپنی اپنی ماؤں کو پکڑ کے بجلی کی آواز کی مانند فریاد کریں گے اے پروردگار ہمارے پوچھ ہماری ماؤں سے کہ کس لئے ہم کو قتل کیا حق تعالیٰ فرماوے گا تم نے ان کو کیوں قتل کیا۔ میری عزت اور جلال کی قسم ہے میں نے نہیں ان کو پیدا کیا مگر عبادت کو۔ اور تحقیق میں نے ہر نفس کے قتل کو حرام کیا تھا۔ مگر حق پر اے فرشتو عورتوں کو مالک دوزخ کے حوالے کرو۔ اور ہ جُبُّ الاحزان میں قید کرو مالک حکم کے موافق ان عورتوں کو زبانیہ کے حوالے کرے گا زبانیہ ان کی گردنوں میں آتش کے طوق زنجیر پہنا کر اوندھے منہ کھینچتے ہوئے جُبُّ الاحزان میں پھینک دیں گے جُبُّ الاحزان ایک گہرا کنواں ہے آگ بھری ہوئی اُس آگ کا نام نار الانبار ہے جب جہنم کی آگ قدرے ٹھنڈی ہو جاتی ہے تو اُس کنوئیں کو کھولتے ہیں اس کی حرارت سے جہنم پھر سلگ جاتی ہے۔ اور اس خندق میں پھاڑ کھانے والے جانور سانپ بچھوؤں سے بھرے ہیں سو ان قاتلوں کو کاٹتے ہیں اور زبانیہ آتش کے ہتھیار لے کر قاتلوں کو مارتے

اور وہ چلاتے ہیں پس اس خندق میں پچاس ہزار برس عذاب پاویں گے بعد اُس کے خدا تعالیٰ اُن قاتلوں کے باب میں جو چاہے گا سو کرے گا:۔

حدیث خدا کے نزدیک کبیرہ گناہوں میں بڑا گناہ اللہ تعالیٰ سے شرک کرنا۔ اور کسی نفس کو ناحق قتل کرنا اگرچہ چڑیا ہو جب انسان نے اُس کو ایسی ایذا و عذاب دیا جس سے وہ مر گئی تو وہ چڑیا قیامت میں بجلی کے مانند پکارے گی اے پروردگار اس سے پوچھ مجھے کیوں عذاب دیا۔ اور بے سبب کیوں مار ڈالا۔ حق تعالیٰ فرماوے گا میری عزت و جلال کی قسم ہے تیرا حق میں لوں گا اور عذاب دوں گا جیسا اس نے عذاب دیا۔ اگر میں مظلوم کا بدلہ ظالم سے نہ لوں گا تو میں بھی ظالم ہوں تحقیق میں بادشاہ اور دیان اپنے بندوں پر ظلم نہیں کروں گا۔ ظالم کے ظلم سے درگزر نہ کروں گا۔ اگرچہ ایک طمانچہ مارا ہو۔ یا اپنے ہاتھ سے اُس کے ہاتھ پر مارا۔ اور البتہ بدلہ لوں گا بے سینگ والے جانوروں کا سینگ والے جانوروں سے اور جس پر مظلمہ ہے اوس کو جنت میں داخل نہیں کروں گا جب تک نیکیاں اس کی مظلوم کو نہ دلاؤں اور اس کی نیکیاں نہ ہوں تو مظلوم کے گناہ اُس کو دوں گا:۔

آٹھواں باب زکوٰۃ نہ دینے کے عذاب کے بیان میں

اس میں ایک فصل سخاوت کے بیان میں حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ۔ قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ کو۔ اور نماز پڑھو نمازیوں کے ساتھ یعنی مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ حق تعالیٰ نے یہود کی شان میں اس آیت کو نازل کیا۔ یہاں خوب فکر کرو۔ اور جو نماز نہیں پڑھتا اور زکوٰۃ نہیں دیتا ہے وہ گویا مسلمان نہیں حق تعالیٰ نے فرمایا وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ وَلَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَجُنُوْبُھُمْ وَظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ ۔ جو لوگ سونے روپے کے گنج رکھتے ہیں اور خدا کی راہ میں نہیں خرچ کرتے یعنی زکوٰۃ نہیں ادا کرتے ان کو بشارت دے اے محمد دردناک عذاب سے جس روز وہ خزانے دوزخ کی آگ سے گرم کئے جاویں گے تب ان جلتے ہوئے دینار اور درہم سے داغ دی جاتے گی ان کی پیشانی کہ فقیر محتاج کو دیکھ کر

marfat.com

پیشانی پر بھوؤں کو گرہ مارتے تھے اور داغ دیئے جاویں گے ان کے پہلو جو محتاجوں سے پہلو تہی کرتے تھے۔ اور داغ دی جاویں گی اُن کی پیٹھیں درویشوں سے پیٹھ پھیرتے تھے فرشتے کہیں گے دنیا میں اپنے نفس کے نفع کے واسطے جو تم گنج رکھتے تھے۔ اور زکوٰۃ نہیں دیتے تھے یہ دیکھو وہی گنج تمہارا تمہارے لئے آج کے روز ضرر و نقصان کا باعث ہوگا جیسے تم ذخیرہ جمع کرنے میں رات دن مشغول تھے اب ویسا ہی اس کے عذاب کا مزہ چکھو اور یہ ذائقہ دیکھو حدیث میں آیا ہے مانع الزکوٰۃ کے دینار و درہم سب آگ کی میخ ہو کر اس کے گوشت اور ہڈی میں چبھو دیں گے

حدیث جو شخص مالک نصاب ہو کر زکوٰۃ نہ دے گا اس کا مال سانپ بن کر قیامت میں اس کے گلے کا طوق ہوگا اس کے گلوں میں کاٹے گا۔ اور کہے گا میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں:۔

نقل ہے سانپ مانع الزکوٰۃ کا پیچھا کر کے کہے گا میرے کاٹنے کے واسطے اپنا بخیل سیدھا ہاتھ کو دے مانع الزکوٰۃ اس سے ڈر کر بھاگے گا گناہوں کے سبب بھاگنے کو جا نہیں ملے گی وہ سانپ دوڑ کر اس کے سیدھے ہاتھ کو کاٹ کر نگلے گا پھر دوڑ کر اُس کے بائیں ہاتھ کو کاٹ کر نگلے گا پھر اس کے دونوں ہاتھ پیدا ہوں گے پھر کاٹے گا جب وہ کاٹے گا تو مانع الزکوٰۃ ایسا چلا جاوے گا جس سے موقف کے لوگ لرزیں گے اسی طرح سے چلاتا شور کرتا ہوا خدائے تعالےٰ کے حضور دونوں ہاتھ کٹے ہوئے حاضر ہوگا اس کا حساب بڑا شدید ہوگا۔ اور پروردگار کے حکم سے فرشتہ اس کو اوندھے منہ کھینچتا ہوا دوزخ میں ڈالے گا وہ شخص سانپ سے پوچھے گا تو کہاں سے آیا اور میرا پیچھا کیا کیوں وہ کہے گا میں تیرا مال ہوں زکوٰۃ نہ دینے سے تیرا دشمن ہو کر تجھے عذاب کرتا ہوں جب حق تعالیٰ تیرا گناہ بخشے گا۔ اور فقیر سب بھی درگزر کریں گے تو عذاب نہ کروں گا:۔

حدیث فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص بیل بکری اونٹوں کا مالک نصاب ہو کر زکوٰۃ نہ دیگا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ قیامت میں بہت سے تازے و توانا ہو کر آویں گے اور اُن کے بڑے سینگ ہوں گے مانع الزکوٰۃ کو ان سینگوں سے ماریں گے پھر مانع الزکوٰۃ کو دوزخ میں عذاب کرتے رہیں گے:۔

حکایت ایک سید کہتے ہیں میں جوانی میں جاہل تھا۔ بکریاں پالتا تھا۔ اور ان کی زکوٰۃ نہیں دیتا تھا ایک روز فقیر ایک بکری کے واسطے بہت ہی منت و معذرت کرنے لگا میں نے اس کو ایک بکری دی رات کو خواب میں دیکھا کہ میری بکریاں مجھے ٹکر مارتی ہیں میں حیران ہو کر بھاگا تو بھی وہ پیچھا نہیں چھوڑتیں ہیں

marfat.com

آخر میں ناچار ہو کر فریاد کرنے لگا۔ کوئی میری فریاد کو نہ پہنچا اتنے میں فقیر کی دی ہوئی بکری آئی اُس نے بکریوں کا مقابلہ کیا۔ اور ان کی ٹکریں اپنے اوپر لے کر اُن سب کو ہٹانے لگی۔ لیکن وہ ایک تھی یہ سب اس پر آ کر مجھ پر لوٹتیں میرا حال مرنے کے قریب ہو گیا اس حالت میں نیند سے ہوشیار ہو گیا پس اس احوال کو جب میں یاد کرتا تھا تو دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا تھا تب میں نے ان بکریوں سے تیسرا حصہ فقیروں کو دیا اور نہ دینے زکوٰۃ سے توبہ کی :۔ **روایت** جنت کے دروازے پر لکھا ہے بخیل اور مانع الزکوٰۃ اور دیوث پر میں حرام ہوں۔ اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ صلعم دیوث کون ہے فرمایا جس کے گھر والوں سے بدکام ہوتا ہو اور وہ معلوم کر کے خاموش رہے :۔

نقل ہے جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ خوشی سے ادا کرتا ہے۔ پہلے آسمان پر اُس کا نام کریم دوسرے آسمان پر جواد تیسرے آسمان پر مطیع چوتھے آسمان پر بار پانچویں آسمان پر مقبول چھٹے آسمان پر محفوظ المال ساتویں آسمان پر مغفور الذنوب اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے پہلے آسمان پر نام اس کو بخیل دوسرے پر لئیم تیسرے پر ممسک چوتھے پر حریص پانچویں پر عاصی چھٹے پر متروع البرکہ خشکی پر ہو یا تری پر اس کا مال محفوظ نہ رہے گا ساتویں پر مطرود اس کی نماز مقبول نہیں ہوتی ہے اُس کے منہ پر اسی کی نماز پھینک مارتے ہیں :۔

حکایت خوبصورت نوجوان حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس واسطے سلام کے آیا۔ اُس وقت ملک الموت بھی حاضر تھے کہا اے داؤد علیہ السلام اس نوجوان کو جانتے ہو فرمایا ہاں جانتا ہوں مومن ہے مجھ سے اعتقاد رکھتا ہے نیا نوشہ عروس کا ہے میری ملاقات کے واسطے آیا ہے ملک الموت نے کہا اس کی عمر کو ابھی چھ دن باقی ہیں حضرت نے دل میں افسوس کیا اتفاقاً ان چھ دنوں کے چھ مہینے گزرے تو بھی وہ شخص نہ موا ایک روز ملک الموت پھر حضرت کے یہاں آئے حضرت نے پوچھا اس جوان کے باب میں تم چھ روز کہتے تھے اب چھ مہینے گزر گئے تو بھی نہیں مرا اس کا کیا باعث ہے ملک الموت نے کہا تحقیق چھ روز میں اس کی روح قبض کرنے کے لئے تیار تھا یک اللہ کا حکم ہوا ہاں اس کے نزدیک سے دور ہو ابھی تو اس کی عمر بڑی ہے۔ کیونکہ ایک رات ایک ضعیف فقیر کو اپنے مال کی زکوٰۃ دی اس فقیر نے خوش ہو کر کہا :۔ اطال اللہ عمرک وجعلک رفیق داؤد علیہ السلام فی الجنۃ میں نے راضی ہو کر اس فقیر کی دعا کو قبول کیا اور اس کی عمر دراز کی اور جنت میں اُس کو داؤد علیہ السلام کا رفیق کروں گا داؤد علیہ السلام اس

بات سے خوش ہوئے۔ فَسُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْجَوَادِ الَّذِیْ یُعْطِی الْکَثِیْرَ عَلَی الشَّیْئِ الْقَلِیْلِ۔

پس پاک ہے کریم بہت دینے والا جو دیتا ہے بہت تھوڑے کام پر

نقل ہے آسمان سے ہر روز بہتر لعنت نازل ہوتی ہیں ایک لعنت ان میں یہود نصاریٰ پر ہے باقی سبب مانع الزکوٰۃ پر جس مال کی زکوٰۃ دی جاتی ہے اُس کا مالک رحمن کا حبیب ہے دوزخ کے عذاب سے نجات پانے والا ہے جس مال کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی ہے اس کا مالک شیطان کا دوست اور خزانچی ہے۔ مال کی زکوٰۃ دینے والا جب موا اس کا مال اُس کے وارثوں کے ہاتھ آیا تو وہ وارث اس مال کی زکوٰۃ دیں یا نہ دیں اس کے واسطے فرشتے قیامت تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ جو شخص مال کی زکوٰۃ دیتا ہے۔ قیامت میں وہ زکوٰۃ اس کی گردن پر نور ہوگا۔ اور اس کی روشنی سے پل صراط پر گزر کر جنت میں داخل ہوگا جو شخص زکوٰۃ نہیں دیتا ہے اس کا مال قیامت میں آتش کا طوق ہو کر اس کی گردن میں پڑے گا۔ اگر وہ طوق دنیا میں گر پڑے گا تو تمام دنیا جل کر راکھ ہو جاوے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں درخت جل جاویں دریا کا پانی خشک ہو جاوے بھائیو ڈرو اس مال نے قبر و قیامت حساب کتاب کے وقت ساتھ نہیں دینا۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ مُخَالِفَۃِ الرَّحْمٰنِ وَ نَسْئَلُہُ الْعَفْوَ وَالْغُفْرَانَ

پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ خدا کے مخالفت رحمٰن کے اور مانگتے ہیں ہم اس سے معافی اور بخشش :۔

فصل سخاوت کے ثواب کے بیان میں

خدا کی راہ میں کچھ دینے کو سخاوت اور صدقہ کہتے ہیں صدقہ خطا اور گناہ کو مٹا دیتا ہے اور پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ کیونکہ صدقہ سے دوسروں کو نفع پہنچتا ہے خلق اللہ اپنے پروردگار کے عیال ہیں جس کے ساتھ احسان کرے تو وہ صاحب عیال اس احسان کرنے والے سے بہت خوش ہوگا ویسا ہی حق تعالیٰ بھی اپنی خلق پر احسان کرنے والوں سے خوش ہوتا ہے ان کے گناہ تمام بخش دیتا ہے۔ جب آدمی سخاوت اختیار کرتا ہے۔ تو اس کا دل روشن اور اس کے اعمال نیک پاک ہوتے ہیں :۔

حدیث ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجر اور ثواب کس وقت کے دینے کا زیادہ ہے فرمایا جس حال میں تندرست ہے مال کی حرص کرنے والا۔ تونگری کی خواہش کرتا ہے فقیری اور افلاس سے ڈرتا ہے نہ یہ صدقہ دینے میں سستی کرے یہاں تک کہ جان حلق میں آوے تو کہے فلانے کو اتنا دو۔ اور فلانے کو اس قدر

marfat.com

حدیث جو شخص پاک مال سے صدقہ دیتا ہے اور حق تعالیٰ تو پاک ہے تو پاک کے سوائے نہیں قبول کرتا خدا تعالیٰ اسے سیدھے ہاتھ میں لیتا ہے۔ اگرچہ وہ ایک کھجور ہو وے پس وہ کھجور رحمان کے ہاتھ میں پرورش پاتی ہے ایسا کہ پہاڑ سے بہت بڑی ہو جاتی ہے۔ جیسا کوئی شخص اونٹ کے بچے کو پالتا ہے۔ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے زمانے میں ایک شخص کے گھر ایک درخت تھا ایک پرندے نے اُس درخت کی پناہ لے کر گھر بنایا مادہ نے انڈے دینے شروع کئے گھر والے نے جورو کے کہنے سے اس درخت پر چڑھ کے انڈے نکالے پرندے نے حضرت سلیمانؑ کے پاس فریاد کی حضرت نے اس کو بہت تاکید کی پھر جورو فریب دینے لگی۔ اس نے کہا حضرت سے شرط کی ہے۔ اب نہیں نکالوں گا جورو نے کہا حضرت سلطنت کے کام میں ہیں جانور کی فریاد بار بار کہاں سنتے ہیں آخر اُس عورت کے فریب سے پھر انڈے نکالے اسی جانور نے پھر حضرت سے فریاد کی۔ حضرت نے غضب میں آ کر مغرب و مشرق کے دو شیطانوں کو بلایا اور اُس درخت پر تعین کر کے حکم کیا جب وہ انڈے اٹھانے کو درخت پر چڑھے اُس کے پاؤں چیر کر پھینک دو۔ تیسری بار پھر وہ شخص جورو کے فریب سے انڈے نکالنے کو اس درخت پر گیا اور پاؤں رکھا اتنے میں ایک فقیر نے سوال کیا جورو سے کہا فقیر کو کچھ دے اس نے کہا اب کچھ حاضر نہیں تب وہ آپ اتر کر گھر میں ڈھونڈ کے ایک ٹکڑا روٹی کا فقیر کو دے کر پھر درخت پر جا چڑھا۔ اور انڈے نکال لئے وہ جانور پھر حضرت کے پاس فریاد کو گیا۔ پیغمبر نے بہت ہی غضب میں آ کر ان دونوں شیطانوں کو بلا کر فرمایا تم نے کیوں میری نافرمانی کی۔ شیطانوں نے کہا ہم نے ہرگز تیری نافرمانی نہیں کی حکم بجا لائے لیکن وہ درخت پر چڑھتے وقت فقیر کا سوال ادا کر کے چڑھا ہم نے اس کے پاؤں کے پکڑنے کا قصد کیا پروردگار کے حضور سے دو فرشتوں نے ہم دونوں کی گردن پکڑ کے مغرب و مشرق میں پھینک دیا اور اس شخص نے اس صدقے کے سبب سے نجات پائی۔

حکایت بنی اسرائیل میں ایک سال قحط ہوا ایک فقیر نے ایک تونگر بخیل کے دروازے پر جا کر سوال کیا اس تونگر کی لڑکی نے تنور سے ایک گرم روٹی لا دی تونگر باہر سے آیا تھا۔ فقیر سے پوچھا تجھے روٹی کس نے دی اس نے کہا۔ اس گھر سے ایک لڑکی لائی اس نے گھر میں جا کر اپنی بیٹی کا سیدھا ہاتھ کاٹ ڈالا۔ خدا کی خواہش سے وہ تھوڑے دنوں میں مفلس فقیر ہو گیا اور بھیک مانگتا ہوا مر گیا اور اس کی بیٹی بھی بھیک

marfat.com

مانگتی تھی۔ ایک تونگر کے دروازے پر سوال کیا۔ اس تونگر نے اس کی خوبصورتی اور جوانی دیکھ کر اس سے نکاح کر لیا۔ اس تونگر کی ماں نے اُس کو سنوار سنگار کر فرزند کے ساتھ دسترخوان پر بٹھایا۔ اس لڑکی نے کھانے کے واسطے بایاں ہاتھ لمبا کیا۔ مرد نے کہا سبحان اللہ فقیر بڑے بے ادب و بے تمیز ہوتے ہیں سنا تھا سو آج تحقیق ہوا اے بے ادب سیدھے ہاتھ سے کھا پھر اس نے بایاں ہاتھ نکالا اسی طرح تین دفعہ وہ سیدھا ہاتھ نکالنے کو کہتا تھا وہ لڑکی بایاں ہاتھ ہی نکالتی تھی مگر شرم کے مارے کہہ نہیں سکتی تھی۔ دل میں روتی اس وقت غیب کے فرشتے نے کہا اے لڑکی تو نے فقیر کو روٹی دی تھی سو برکت سے حق تعالیٰ نے تیرا کٹا ہوا ہاتھ پھر بخش دیا ہے نکال اور اپنے مرد کے ساتھ سرخ روئی سے سیدھے ہاتھ سے کھانا کھا تب خوشی سے مرد کے ساتھ سیدھے ہاتھ سے کھانا کھایا۔

حدیث مخفی سخاوت کرنا تحقیق پروردگار کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے صلہ رحمی تحقیق عمر میں زیادتی کرتی ہے خدا کے فرمودے کے موافق عمل کرنا نہ اور زبردست بدی کو دور کر دیتا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا ستر بلا کو دفع کرتا ہے۔ تو تحقیق جود و سخاوت بڑا نیک عمل ہے خصوصاً اپنی پیاری چیز جس کے دینے کو دل راضی نہیں خدا کی راہ میں دیوے تو بہت بڑا مرتبہ پاوے گا۔

نقل ہے تم سخی کے گناہ کا خیال مت کرو کیونکہ تحقیق اللہ تعالیٰ سخی کا ہاتھ پکڑتا ہے جب وہ لغزش میں آتا ہے اُس کو کشائش کرتا ہے جب وہ محتاج ہوتا ہے جود و سخاوت بڑی نیک خصلت ہے اُس کو کوئی نہیں پاتا مگر جس کو حق تعالیٰ نیک توفیق دیتا ہے اور دنیا و آخرت کی دولت بخشتا ہے اس میں جو کسب حلال سے اور پیاری چیز سے سخاوت کرتا ہے۔ اس کا بڑا مرتبہ ہے حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ ہرگز نیکی کو تم نہ پاؤ گے اور خیر و نیکی سے جو چیز چاہتے ہو اس کو ہرگز نہ پہنچو گے بہشت کو نہ پاؤ گے جب تک خدا کی راہ میں صدقہ نہ دو گے اس چیز کو جس کو تم پیاری اور دوست جانتے ہو وہ پیاری چیز مال سے ہو جو فقیروں کو سخاوت کرتے ہیں یا چارہ و امداد ہو جو اس سے درماندوں کو مدد کرتے ہیں یا بدن سے ہو جو اس کی قوت طاعت و عبادت میں خرچتے ہیں یا دل سے ہو جو اس کی محبت الٰہی میں وقف کر دیتے ہیں یا جان سے ہو جو اس کے ماسوے اللہ سے خالی کر دیتے ہیں پوشیدہ سیدھے ہاتھ سے سخاوت کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ حق تعالیٰ کے نزدیک پوشیدہ دینا بہت ہی مقبول ہے مستطرف کی کتاب میں لکھا ہے کہ جو شخص

marfat.com

اپنے مال سے تھوڑا خدا کی راہ میں دے تھوڑا اپنے واسطے رکھے وہ سخی ہے جو شخص بہت خدا کی راہ میں دے تھوڑا اپنے واسطے رکھے وہ صاحب جود ہے جو شخص تمام مال خدا کی راہ میں دے اپنے واسطے کچھ باقی نہ رکھے وہ صاحب ایثار ہے :-

حکایت مصر کے بادشاہ نے دو شخصوں پر تقصیر ثابت کر کے دو چٹھیاں لکھیں ایک میں قتل کرنا دوسری میں دُرّے مارنا پس وہ دونوں چٹھیاں دونوں کو دی گئیں جس کو قتل کی چٹھی آئی اُس نے کہا افسوس میری ماں نہ رہنے پائی اُس کی خدمت کرنے والا کوئی دوسرا ہوتا مجھے اس قتل کی ہرگز پرواہ نہ تھی۔ جس کو دُرّے مارنے کی چٹھی پہنچی اُس نے سُن کر کہا افسوس مت کر میری ماں نہیں ہے۔ میری چٹھی تو لے لے اور اپنی چٹھی مجھے دے دے یہ کہہ کر بدل لی اور اپنی جان دی اور اس کی جان بخشی اس کا نام ایثار ہے :-

حکایت قیس بن سعد بڑا سخی و کریم تھا اُس سے لوگوں نے پوچھا تو نے بڑا سخی اپنے سے کسی کو دیکھا۔ کہا ہاں ایک دفعہ میں اپنے رفیقوں کے ساتھ سیر کرتا تھا جنگل میں مینہ بہت برسنے لگا وہاں ایک گھر تھا اس کے سائے میں تھے تھوڑی دیر کے بعد گھر والا آیا اُس کی جورو نے کہا مہمان سب آئے ہیں اس نے اسی وقت ایک اونٹ ذبح کر کے کھانا تکلیف سے پکا کر دستر خوان بچھایا اور شام کو بھی ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کی ہم نے ذرا کم کھایا اس نے کہا یہ خوب نہیں پیٹ بھر کے کھاؤ ہم نے کہا دن کو کھانا ہضم نہیں ہوا کیونکر پیٹ بھر کے کھائیں اس نے کہا ہر مہمان کو اسی طرح صبح کو ایک اونٹ اور شام کو ایک اونٹ ذبح کر کے ضیافت کھلاتا ہوں پھر بارش روز بروز زیادہ ہونے لگی ہم کئی روز وہاں رہے اور اسی طرح ہر روز اونٹ ذبح کرتا تھا۔ جب آسمان کھلا ہم اُس کی جورو کے ہاتھ سو دینار دے کر عذر خواہی کر کے چل دیئے تھوڑی دُور گئے ہوں گے کہ کسی کے پکارنے کی آواز آئی ہم نے پلٹ کر دیکھا تو وہی مرد ہے کمان چلے پر چڑھائے ہوئے کہتا ہے اے بخیلو اے لئیمو تم میزبانی کی قیمت دے کر جاتے ہو۔ تم اپنے سو دینار لو نہیں تو تم کو تیر سے مار ڈالوں گا ہم نے ڈر کر سو دینار واپس لے لئے غرض ایسا سخی اور کریم میں نے دوسرا نہیں دیکھا۔ تمام نیکیوں کی اصل کرم ہے تمام کرم کی اصل نفس کو حرام سے پاک کرنا ہے۔ علاوہ اس کے عبدالرؤف مناوی اپنی ضوء الشمس کتاب میں لکھتے ہیں کہ جب حق تعالیٰ نے ایمان کو پیدا کیا۔ تو سخاوت کی اُس پر نظر کی اور کفر کو پیدا کیا تو اس پر بخل کی نظر کی سخاوت ایمان کی نشانی ہے اور بخل کفر کی علامت ہے حق تعالیٰ تمام مومنوں کو سخاوت کی توفیق دے آمین

marfat.com

نانواں باب بیاج لینے اور دینے کے عذاب کے بیان میں :۔

حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا اور فرمایا ہے فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ ۔ پس اگر نہ کرو گے یعنی بیاج باقی نہ چھوڑو گے تو پھر خبردار کرو۔ ایک دوسرے کو اور تیار ہو جاؤ خدا اور رسول سے جنگ کرنے پر یعنی اگر سود نہ چھوڑو گے تو ہوشیار ہو جاؤ۔ اور جانو۔ کہ تم خدا کے جنگ کے لائق ہو۔ خدا کی جنگ دوزخ کی آتش ہے۔ اور اس کے رسول کی جنگ کے لائق ہو وہ شمشیر ہے جو خدا اور رسول سے جنگ کرے اس پر بڑا افسوس ہے۔ اور اس کے لئے یقینی دوزخ ہے اے سود خوارو تمہاری عاقبت بھی خراب ہوئی اور دنیا میں بھی تمہارے مال نے وفا نہ کی تم دین و دنیا میں زیان کار و رسوا ہو گئے۔ اپنے گھر دوزخ میں بنالئے اب بھی توبہ کرو خدا اور رسول کی جنگ سے باز آؤ صلح کرو تمہاری نجات ہو

حدیث پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں معراج کی رات میں نے اپنے سر پر ایک سخت آواز بجلی کے مانند سنی دیکھا تو لوگ چلاتے ہیں اور اُن کے شکم گھوڑوں کے سے ہو گئے ہیں ان میں سانپ بھرے نظر آتے ہیں۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام یہ کون لوگ ہیں کہا اکل الربوٰا بیاج کھانے والے ہیں :۔

نقل ہے قیامت میں سود خوار حق تعالیٰ کے دیدار سے محروم رہیں گے افسوس کرتے ہاتھ ملتے رہیں گے۔ زبانیہ اُن کو دوزخ میں پھینکتے جاویں گے۔ جیسے دیوانے کو پھینک دیتے ہیں :۔

حدیث بیاج لینے والا دینے والا اس کا شاہد اس کا لکھنے والا ملعون ہے اور وہ سب اس میں برابر ہیں ان سب پر حق تعالیٰ لعنت کرتا ہے

حدیث آخری زمانے میں پانچ خصلت ظاہر ہوں گی سود کھانا زنا کرنا خرید و فروخت میں جھوٹی قسم کھانا تول ماپ میں کم کرنا یہ جب ظاہر ہوں گی تو اقسام کے مرض اور علتیں لوگوں میں پیدا ہوں گی حق تعالےٰ تلوار سے ان لوگوں کو آزماوے گا۔ یعنی جنگ و جدال اور فساد و فتنہ آپس میں کرنے لگیں گے :۔

مترجم کہتا ہے یہ علامتیں اس زمانے میں موجود ہیں حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ تمام لوگ قیامت میں اپنے حساب کے فیصلے کے واسطے خدائے تعالیٰ کے سامنے کھڑے رہیں گے مگر سود خوار تمام حساب و کتاب تمام ہونے تک دیوانے اور مبھوت کے مانند کھڑے رہیں گے :۔

نقل ہے جو شخص جتنا سود کھاتا ہے اتنا ہی حق تعالیٰ اُس کے قلب کو آتش سے بھرے گا اور سود خوار

marfat.com

ہمیشہ کے لئے حق تعالی کے غضب میں رہے گا:۔

حدیث سونے کے بدلے سونا چاندی کے بدلے چاندی۔ اور گیہوں کے بدلے گیہوں اور جو کے بدلے جو اور چھوہارے کے بدلے چھوہارے اور نمک برابر ہاتھوں ہاتھ بیچو تم اور جو زیادہ لیوے یا قرض بیچے سود ہے فقط اسی طرح ہر ناپ تول کی چیز اس کی جنس کے ساتھ برابر دست بدست بیچنا واجب ہے ورنہ سود ہوگا۔ اور تحقیق سود زیادتی کو ناچیز کر دیتا ہے۔ اور برکت کو باطل کر دیتا ہے۔ اور گناہوں کو زیادہ کرتا ہے۔ پس جس شخص نے روزہ رکھا اور سود کے مال سے افطار کیا۔ اُس کا روزہ ہرگز قبول نہ ہوگا۔ اور جس کے شکم میں سود کے مال کا کھانا ہے اس نے نماز پڑھی تو ہرگز قبول نہ ہوگی۔ اور جس شخص نے بیاج کا مال خدا کی راہ میں صدقہ دیا وہ ہرگز قبول نہیں سود خوار پر ہر ساعت حق تعالی لعنت کرتا ہے قیامت میں حق تعالی سود خوار سے جنگ کرے گا اور رحمت کی نظر سے اس کو نہ دیکھے گا۔ اور اس سے کلام نہ کرے گا اور اس کو دردناک عذاب کرے گا اس کو چاہیئے توبہ کرے جب توبہ کرے گا حق تعالی اُس کی قبول کرے گا۔ اور اس کے گناہ عفو کرے گا کیونکہ تحقیق توبہ اگلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے بیاج کھانے والا بت پرست کے مانند ہے جو بدن بیاج سے پالا جاتا ہے سو جنت میں داخل نہ ہوگا۔ جب تک اُس کو پہلے دوزخ کی آتش نہ دکھاوے:۔

نقل ہے جہنم میں ایک وادی ہے اس کی بو سے ہر روز سات دفعہ جہنم فریاد کرتی ہے اگر اس میں پہاڑ کو ڈالیں تو اس کی حرارت اور گرمی سے جل کر راکھ ہو جاوے ایسی وادی میں نماز میں سستی کرنے والے تول ماپ میں کم کرنے والے اور بیاج کھانے والے قید ہوں گے افسوس ہے کہ جنت کہاں ایسی وادی کے عوض کم تولنے والا قیامت میں منہ کالا جیبھ باہر نکلی ہوئی آنکھ کبود رنگ گردن میں آتش کی ترازو آگ کے پہاڑ اس پر لادے گئے ہوئے آوے گا حکم ہوگا اس پہاڑ کو اس پہاڑ کی طرف تول کر ڈال پس ان دونوں کے بیچ پچاس ہزار برس عذاب پاتا رہے گا۔ ڈرو تم ان پانچ چیزوں سے جو پانچ چیز کے سبب وارد ہوتی ہیں پہلے ناپ کم کرنے سے اناج کی گرانی اور میوے کی کمی ہوتی ہے قحط پڑتا ہے۔ دوسرے شرط عہد توڑ دینے سے حق تعالے دشمنوں کو غالب کر دیتا ہے جو وعدہ وفا نہ کرے گا۔ وہ دشمن سے مغلوب رہے گا۔ تیسرے زکوۃ نہ دینے سے خدا تعالی بارش بند کر دیتا ہے۔ بلکہ چار پائے جانور نہ ہوں تو ایک قطرہ بھی نہ برسے۔ چوتھے خدا سے نہ شرما کر بڑے

marfat.com

کاموں اور علانیہ گناہ کرنے سے نیزہ بھالا مارنے والے کے ہاتھ گرفتار ہوتا ہے۔ پانچویں قرآن کے احکام کے برخلاف کرنے سے جور و ظلم کی بلا نازل ہوتی ہے۔ اور احکام الٰہی اور امر نہی پر عمل نہ کرنا ظالموں کے ظلم و ستم میں گرفتار ہونے۔ اور آپس میں ظلم کرنے کی علامت ہے پل صراط پر تحقیق آتش کی زنبوریں ہیں جیسی کی گردن پر حرام کا ایک درم بھی رہے گا۔ وہ زنبورا اس کے دونوں پاؤں کو کھینچیں گے۔ اور پلصراط پر سے گذر نہیں سکے گا جب تک درم کے مالک کو اس کی نیکیوں سے عوض نہ دیا جاوے گا۔ اور اگر اس کی نیکیوں سے اُس کا عوض پورا نہ ہو سکے گا۔ تو درم والے کے گناہ اس کو دے کر دوزخ میں داخل کریں گے اے میرے بھائیوں حق داروں کے حق اداء کرو۔ تو اُس کے گناہ تم پر نہ لادیں گے تم دوزخ کے حوالے نہ ہو یا اُن سے معاف کروالو:۔

حدیث جو شخص کوئی چیز چرا وے قیامت کے دن گردن میں آگ کا طوق پہنے ہوئے آوے گا۔ جو شخص کوئی چیز حرام کی کھاوے اُس کے شکم میں آتش جلائی جاوے گی۔ اور اُس کی ایک آواز ہو گی۔ اور اس کی آواز سے تمام خلق اللہ لرز ے گی خدائے تعالیٰ کے تمام احکام جاری ہو چکنے تک وہ شخص قید میں رہے گا ناپ تول میں کم کرنا تولنا ایک جنس کی چیز میں اور زائد لینا دینا گھر گروی لے کر اس میں رہنا سوداگری میں فریب دینا اور اسی طرح کے سب معاملے سود ورلوا) میں داخل ہیں شرع شریف میں ایک جنس کے بدلے میں کھوٹی کھری کا اعتبار نہیں جیسا عمدہ سُرخ سونا ایک تولہ دے کر ناقص سونا ڈیڑھ تولہ لینا جائز نہیں ہے اسی طرح کی جو جنس کا بدلہ ہو حرام ہے۔ یعنی وہ آدھ تولہ زیادہ سونا لینا بیاج ہے اور اناج میں اگر سیر بھر گیہوں کے بدلے اگر سوا سیر گیہوں لیوے تو وہ پاؤ جو سیر سے زیادہ ہو سو بیاج ہے:۔

اے لوگو تم نے بیاج کا احوال تو سب سنا اب توبہ کرو۔ اور سود مت دو مت لو سود خور کی دوستی سے باز آؤ اُس کے گھر مت جاؤ۔ اوس کو اپنے پاس مت آنے دو اس کی شومیت سے پرہیز کرو اسی طرح بد صحبتوں سے بھی دور رہو۔ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا بد صحبت کے سبب سے کافر ہوا:۔

دسواں باب شراب خور کے عذاب کے بیان میں:۔

حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

marfat.com

فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ۰

تحقیق شراب اور جوا۔ اور بت اور تیر جو فال کے واسطے بانٹتے ہیں نجس ہیں شیطان کے کام پس تم اس سے پرہیز کرنا۔ شاید تم بھلائی پاؤ۔ نہیں ارادہ کرتا شیطان مگر یہ کہ ڈالے درمیان تمہارے دشمنی اور بغض کو شراب پینے اور جوا کھیلنے میں۔ اور تم کو پھیر رکھے خدا کی یاد سے اور نماز سے پس آیا ہو تم باز رہنے والے یعنی اس سے باز رہو۔ جو چیز نشے والی ہے وہ شراب میں داخل ہے:۔

حدیث جو چیز نشے لاوے وہ تھوڑی یا بہت حرام ہے:۔

حدیث شراب پینے والے پر اس کے بیچنے والے پر اس کے خریدنے والے پر حق تعالیٰ لعنت کرتا ہے:۔

نقل ہے جنت کی خوشبو پانچسو برس کی راہ سے سونگھی جاتی ہے ایسی خوشبو تین گروہ نہیں سونگھنے پاویں گے شراب پینے والا ماں باپ کو رنج دینے والا زنا کرتے والا اگر بے توبہ مرے شراب خور مردار سے بھی زیادہ خراب ہو کر قبر سے نکلے گا۔ اور اس کی گردن میں ایک کوزہ لٹکا ہوا ہاتھ میں پیالہ پکڑے ہوئے اُس کے پوست اور گوشت میں سانپ اور بچھو بھرے ہوئے پاؤں میں آگ کی دو نعلیں پہنے ہوئے ان دونوں نعل کی سوزش سے اُس کا دماغ جوش کرتا رہے گا۔ اور اس کی گردن میں آگ کے طوق کی رسی ہوگی اور وہ دوزخ میں فرعون وہامان کے نزدیک رہے گا۔ جو شخص شراب پیوے اُس کی صحبت سے پرہیز کرو۔ اگر شراب خوار بیمار پڑے تو اُس کی بیمار پرسی مت کرو پس قسم ہے اُس کی جس کے ہاتھ میری جان ہے کہ کوئی شخص شراب نہ پیوے گا اور حلال نہیں جانے گا مگر وہ جو کافر ہوا ہے۔ اُس دل سے کہ فرمایا آپ نے وَمَنِ اسْتَحَلَّ الْخَمْرَ فَاِنَّہٗ بَرِیْٓئٌ مِّنِّیْ وَاَنَا بَرِیْٓئٌ مِّنْہُ یعنی جو شخص شراب کو حلال جانے پس تحقیق وہ بیزار ہے مجھ سے اور میں بیزار ہوں اُس سے اس لئے حق تعالیٰ اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرماتا ہے۔ کہ دنیا میں جو شخص شراب پیوے گا ہر آئینہ میں قیامت میں اُس کو ایسا پیاسا رکھوں گا۔ کہ اُس کا دل سوزش وتپش سے جلے گا اور جیبھ نکل کر اس کی چھاتی پر پڑے گی اور جو شخص دنیا میں میرے واسطے شراب چھوڑے گا عرش کے نیچے حظیرۂ قدس کے مقام میں اُس کو میں جنت کی شراب پلاؤں گا:۔

نقل ہے بندہ جب ایک مرتبہ شراب پیتا ہے اُس کا دل کالا ہو جاتا ہے جب دوسری دفعہ پیتا ہے تو ملک الموت

marfat.com

اس سے بیزار ہوتے ہیں جب تیسری دفعہ پیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس سے بیزار ہوتے ہیں جب چوتھی دفعہ پیتا ہے نگہبان فرشتے بیزار ہوتے ہیں جب پانچویں دفعہ پیتا ہے جبرائیل ؑ اس سے بیزار ہوتے ہیں جب چھٹی دفعہ پیتا ہے اسرافیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہیں جب ساتویں دفعہ پیتا ہے میکائیل علیہ السلام اس سے بیزار ہوتے ہیں جب آٹھویں دفعہ پیتا ہے تمام آسمان اس سے بیزار ہوتے ہیں جب نانویں دفعہ پیتا ہے آسمان کے رہنے والے بیزار ہوتے ہیں جب دسویں دفعہ پیتا ہے جنت کے دروازے اس پر بند ہو جاتے ہیں۔ جب گیارھویں دفعہ پیتا ہے دوزخ کے دروازے اس کے واسطے کھل جاتے ہیں جب بارھویں دفعہ پیتا ہے عرش کے اٹھانے والے فرشتے اُس سے بیزار ہوتے ہیں جب تیرھویں دفعہ پیتا ہے حق سبحانہ اس سے بیزار ہوتا ہے۔ جس شخص سے رسول اور تمام ملائک و عرش کرسی وغیرہ بیزار ہوں پس تحقیق وہ جہنم میں عذاب پانے والے کے ساتھ ہلاک ہوگا اور جس کے شکم میں شراب جاوے اس کے ساتھ روزہ کی نماز قبول نہ ہوگی اگر شراب اس کی عقل کو گم کر دے تو حق تعالیٰ چالیس روز کی نیکیاں اس کی قبول نہیں کرتا ہے اگر ان چالیس روز کے اندر مر جائیگا۔ تو فاسق ہو کر مرے گا۔ جب توبہ کرے تو البتہ قبول ہوگی اگر توبہ کر کے پھر شراب پیئے گا تو حق تعالیٰ اس کو طینۃ الخبال پلا وے گا اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا چیز ہے فرمایا وہ دوزخیوں کا پیپ اور لہو ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب شرابی کو دفن کرتے ہیں تو پھر اُس کی قبر کھود کر دیکھو اس کا منہ قبلے کی طرف سے پھرا ہوا نہ ہو تو مجھے قتل کرو۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم فرماتے ہیں جب بندہ چار دفعہ شراب پیتا ہے حق تعالیٰ اس پر غضب میں آ کر اُس کا نام سجین دوزخ میں لکھتا ہے اور اس کی نماز و روزہ و صدقہ و خیرات وغیرہ قبول نہیں ہوتا ہے مگر جب توبہ کرے اور اگر توبہ نہ کرے گا تو اُس کی جگہ دوزخ میں ہے:۔

حدیث قیامت میں زانیوں کو شراب خوروں کو دوزخ کی طرف فرشتے کھینچ لے جاویں گے جب نزدیک پہنچیں گے تو دوزخ کے دروازے کھل جاویں گے زبانیہ فرشتے ان کا استقبال کر کے دوزخ کے دروازے میں دنیا کے دنوں کے برابر ان کے منہ پر لوہے کے گرزوں سے ماریں گے۔ پس شرابی دوزخ کی گہرائی میں پھینکا جاتے گا اور چالیس برس تک گہرائی میں اترتا جائیگا۔ درک اسفل میں بھی نہ پہنچے گا۔ کہ اتنے میں آتش کی جیبی سے اُس کو پہلے طبقے سے سر پر پہنچاویں گے پھر زبانیہ کی مار کے سبب دوزخ کے قعر میں گر پڑے گا پھر جیبی اُس کو لا دے گی۔

marfat.com

اس کا پوست اکھڑ جاوے گا پھر خدا تعالیٰ کے حکم سے عذاب کا مزہ چکھنے کے لئے پوست بھر آوے گا شرابی پیاس پیاس کر کے پکاریں گے زبانیہ جہیم کے گرم پانی کے پیالے لے کر نزدیک پہنچیں گے پیالوں میں پانی جوش کرتا رہے گا جب شرابی خوشی خوشی ان پیالوں کو دیکھیں گے گرمی سے ان کی اور منہ کا گوشت جدا ہو کر گر پڑے گا۔ جب زبانیہ اس کو پلاویں گے اُن کے دانت اور ڈاڑھ سب گر پڑیں گے جب وہ پانی پیٹ میں جاوے گا۔ انتڑیاں کٹ کر پاخانہ کی راہ سے گر پڑیں گی پھر خدا کے حکم سے دانت منہ کا گوشت انتڑیاں اپنی اپنی جگہ قائم ہو جاویں گی۔ پھر زبانیہ ماریں گے۔ اسی طرح عذاب ہوتا رہے گا۔ شرابی کی یہ خرابی ہے نعوذ باللہ

حدیث شرابی کے گلے میں کوزہ اور کندھے میں طنبور لٹکا ہوا قیامت میں آوے گا اے فرشتہ آتش کی سولی پر چڑھا کر پکارے گا کہ یہ فلانے کا بیٹا فلانا ہے اور اس کے منہ کی بدبو سے موقف کے لوگ بیزار ہو کر فریاد کریں گے۔ اور لعنت کریں گے پس زبانیہ اس کو سولی سے اُتار کر دوزخ میں پھینکیں گے وہ دوزخ میں ہزار برس رہے گا اور وا عطشاہ یعنی پیاس پیاس کر کے پکارے گا حق تعالیٰ اس کے پینے کے واسطے بدبو کا عرق بھیجے گا۔ شرابی شور مچاوے گا اے پروردگار اس عرق کو مجھ سے دور کر۔ حق تعالیٰ دور نہ کرے گا۔ اتنے میں ایک آتش آ کر اس کو جلا کر راکھ کرے گی۔ پھر حق تعالیٰ اُس کو نیا پیدا کرے گا ہاتھ زنجیر پاؤں میں بیڑی پہنے ہوئے اوندھے منہ گھسیٹتا ہوا اٹھے گا پھر وا عطشاہ کر کے پکارے گا۔ تو جحیم کا گرم پانی پلاویں گے پھر بھوک بھوک کرے گا سیندر کا طعام کھلاویں گے پیٹ میں جوش کرے گا۔ اور مالک فرشتہ اُس وقت آتش کی نعل اُس کو پہنا دے گا اس سے دماغ پگھل کر کان کی راہ سے نکل پڑے گا اور اس کے منہ سے آتش کی جیبی نکلے گی شکم کی آلائش تمام دونوں قدم کے نیچے گر پڑے گی پس آتش کے تابوت میں اُس کو قید کریں گے اس میں ہزار برس عذاب پاوے گا۔ اور پکارے گا یا رب آتش مجھے کھا گئی۔ پروردگار جواب نہ دے گا افسوس ہزار افسوس کہ فریادی پکارے اور فریادرس جواب نہ دے رحم نہ کرے پھر وا عطشاہ پکارے گا مالک پیالہ لاوے گا جب اُس کو ہاتھ میں لیوے گا اُس کی سوزش سے ہاتھ کی انگلیاں گر پڑیں گی جب پانی کو دیکھے گا۔ آنکھ اور گال گر پڑیں گے ہزار برس کے بعد اس تابوت سے نکال کر آگ کے بندی خانے میں قید کریں گے اس میں ہزار برس عذاب پاوے گا۔ اس قید خانے میں اونٹ کے مانند سانپ اور

marfat.com

بچھو بھرے ہیں پس آتش کا ٹوپ سر پر آتش کی نعلین پاؤں میں پہناویں گے ہزار برس کے بعد اس بندی خانے سے نکال کر جہنم کی وادی میں جو حرارت اور گرمی سے بھری ہے اُس کی گہرائی کی انتہا نہیں اس میں تمام طوق و زنجیر سانپ و بچھو بھرے ہیں ایسی وادی میں ہزار برس عذاب پاوے گا۔ پھر وائے محمد آہ کر کے پکارے گا۔ تب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماویں گے۔ اے پروردگار وہ آدمی میری شفاعت چاہتا ہے۔ تو اپنے کرم سے مغفرت کرے تو چھٹکارا ہے۔ تُبْ اَنْمَا الْعَبْدُ الْمُطِیْعُ وَلَا تَکُنْ مُسْتَغْرِقًا فِیْ لَذَّۃِ الْعِصْیَانِ۔ شرابی کے عذاب کے بیان میں حدیثیں بہت سی وارد ہیں تمام لکھنے سے کتاب بڑی ہو جاوے گی۔ اس واسطے اسی ایک حکایت پر (انحصار) اور اکتفا کرتا ہوں:۔

حکایت شیخ عبدالعزیز دیزلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ کہ میں ایک رات مسجد کو جاتا تھا کتنی عورتیں روتی ہوئی کھڑی تھیں میں نے پوچھا تم کیوں روتی ہو۔ انہوں نے کہا ایک شخص جان کندنی میں ہے۔ اور کلمہ شہادت اس کو بہت تلقین کیا مگر وہ زبان نہیں کھولتا ہے۔ اگر تم تلقین کرو۔ تو شاید کہے گا۔ اور تم کو ثواب ہوگا میں نے وہاں جا کر کتنی بار تلقین کیا بعدہٗ اس نے آنکھ کھول کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مجھ سے سنتے ہی کہا میں اسلام سے بیزار ہوں اور ایک چیخ ماری پس اس چیخ میں اس کی روح نکل گئی میں نے عورتوں کو اس احوال کی خبر دی میں نے ان لوگوں کو کہا اس کے جنازے کی نماز مت پڑھو مسلمانوں کے قبرستان میں مت دفن کرو۔ کیونکہ یہ کافر ہو کر مرا ہے۔ پھر میں نے اس کے عمل لوگوں سے پوچھا۔ کہ یہ شخص کیا کرتا تھا۔ سب نے کہا اس کے تمام کام نیک تھے۔ لیکن شراب پیتا تھا۔ میں نے کہا اسی سبب سے اس کا ایمان گیا:۔

اے شراب خورو شراب پینے کا احوال اور عذاب سنا اب توبہ کرو پھر کبھی شراب کا نام بھی نہ لو اگر کافر ہو کر مرنا ہے۔ تو تم کو اختیار ہے اے دوستو شرابی کی سنگت مت کرو۔ اور اس کی دوستی کو آخرت کی خرابی سمجھو اس کے ساتھ مت مل بیٹھو بات مت کرو کسی چیز کی مدد کمک مت دو۔ حدیث شریف کے موافق۔

فائدہ سیندھی۔ ناریلی۔ ناڑی۔ معجون۔ افیون۔ بھنگ۔ گانجا۔ اور جو نشے والی چیزیں ہیں سب شراب کے برابر ہیں ان چیزوں میں کسی کو حلال جاننا کفر ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مِنْهَا۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظِ الْمُتَرْجِمَ وَالْکَاتِبَ مِنْ هٰذِهِ الْاَشْیَاءِ الْمَذْمُوْمَةِ آمین پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ تعالےٰ برتر

marfat.com

کے اس سے اے اللہ بچائیو مترجم اور کاتب کو ان سب چیزوں بُری سے ۱۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِکَاتِبِہٖ وَلِمَنْ سَعٰی فِیْہِ

گیارھواں باب رونے اور نوحہ کرنے کے عذاب کے بیان میں۔ فصل پہلی بلاو مصیبت پر شکر کرنے کے ثواب و فضیلت کے بیان میں:۔

قیامت میں ایک گناہ کے واسطے دوسرے کو عذاب نہ کریں گے مگر میت کے زندوں کے رونے اور ماتم کرنے کے سبب پس یہ زندوں کی عجیب دوستی ہے۔ جو ناحق آپ روکر خود بھی مواخذے میں پڑتے ہیں اور میت کو بھی عذاب میں گرفتار کرتے ہیں یہ خصلت عورتوں میں بہت ہے حق تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

تحقیق ہم جسموں کو پیدا کر کے ان میں حیات بخش کر جلاتے ہیں اور زندہ جسموں سے حیات چھین کر مارتے ہیں۔ اور خلق کے فنا ہونے کے بعد وارث ہم ہیں حق تعالیٰ اپنے بندوں سے اپنی امانت جو حیات ہے لیتا ہے۔ پس ناخوشی کس واسطے ہے۔ مالک اپنے ملک میں جو چاہے سو کرے ناخوش ہونے کی کس کی مجال ہے

نقل ہے نوحہ کرنے والی عورت پراگندہ پریشان گرد آلودہ خارش کا پیراہن پہنے ہوئے لعنت کی چادر اوڑھے ہوئے بدبو کی آزار پہنے ہوئے ہاتھ سر پر رکھے ہوئے واویلا مچاتی ہوئی افسوس کرتی ہوئی اپنی قبر سے اُٹھے گی۔ اُس کو کھینچ لے جانے والا فرشتہ کہے گا۔ آمین یعنی تجھ ایسے ہی ہونا سزاوار ہے۔ بعدہٗ دوزخ میں اُس کو ڈالے گا۔ شور کر کے رونا اور میرا وسیلہ اور میرا پالنے والا کہاں گیا۔ اور اس طرح کی بات بیان کر کے رونے چلانے کو نوحہ کہتے ہیں

حدیث حق تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے نوحہ کرنے والی عورت پر اور اس کے نوحہ پر اور راضی ہو کے سننے والے پر اور جھوٹ بولنے والے اور زبان درازی و کلام ایذا و رنج دینے والے پر اور قضیہ اور جھگڑے میں بلند آواز کرنے والے پر

نقل ہے حسن بصری رحؒ سے ایک شخص نے پوچھا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مہاجرین اصحاب کی عورتیں یہ فعل کرتی تھیں یا نہیں حسن بصری نے کہا خدائے عزوجل کی قسم ہے کہ نہیں کرتی تھیں ایک عورت کا باپ بھائی بیٹا فی سبیل اللہ تینوں مارے گئے وہ عورت روتی پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک آئی پیغمبرؐ نے پوچھا تو کیوں روتی ہے کہا میرے مرد مر گئے۔ حضرتؐ نے فرمایا صبر کر کہ تیرے لئے جنت ہے اُس عورت نے پوچھا۔ حضرت سے جب یہ بات سنی پھر عمر بھر کبھی نہیں روئی اِس زمانے میں عورتیں منہ نوچتی گریبان پھاڑتیں بال نوچتیں شیطان کا گانا گاتی ہیں:۔

marfat.com

حدیث حق تعالیٰ کے نزدیک دو آوازیں بدہیں مصیبت میں چلا کر رونا۔ اور خوشی میں گیت گانا حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ اور ان کے مالوں میں حق مقرر ہے سائل اور محتاجوں کے واسطے حق تعالیٰ جب تونگروں کے مال میں محتاجوں کا حصہ فرماتا ہے اور یہ تونگر اس کے بدلے وہ مال خوشی سے گانے والوں کو اور مصیبت میں ماتم کرنے والوں کو دیں تو کیا بھلائی پاویں گے جب آدمی کے اوپر کسی کا قرض یا امانت یا کچھ مظلمہ ہو اور مر جاوے تو اس کی روح بہت سختی سے نکلتی ہے اور اپنے گناہوں کے بدلے بڑے عذاب میں گرفتار ہوتی ہے۔ جس وقت فرشتے اُس کے گناہ اُس کو یاد دلاکر عذاب کرتے ہیں تو شیطان سُن کر قبر والے کو کہتا ہے اے شخص تیرے ان گناہوں کے عذاب میں بے گناہ پر بھی عذاب زیادہ کرتا ہوں پس اس کے لوگوں کی طرف آکر کہتا ہے اے لوگو تم نے اپنی میت کو گوبر پھینکنے کی طرح پھینک دیا ہے۔ اور اس کو دشمنوں کی مانند بھول کر بے فکر بیٹھے ہو شاید اُس کے مرنے کو آسان سمجھتے ہو اٹھو فلانی نوحہ کرنے والی عورت کو بلاؤ ماتم کا سر انجام مہیا کرو شیطان کی مصلحت کے موافق سب کے سب ماتم اور نوحہ کا غل مچاتی ہیں تو میت پر بے گناہ عذاب شروع ہوتا ہے حق تعالیٰ میت پر غضب میں آتا ہے اور اس کی قبر کی طرف دوزخ کے دریچے کھل جاتے ہیں اور وہ کار سانپ کے اس کو نوچتے ہیں زبانیہ فرشتے اس کا سر کاٹتے ہیں اور مارتے ہیں میت کہتی ہے خدایا بے گناہ عذاب کہاں سے مجھ پر تازہ پہنچا تو زبانیہ فرشتے کہتے ہیں یہ تیرے لوگوں کی طرف سے تجھ کو ہدیہ ہے۔ اس وقت میت کہتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ كَمَا عَذَّبُوْنِیْ اے اللہ عذاب کر ان کو جیسا انہوں نے عذاب دیا مجھ کو، فرشتے کہتے ہیں تیرے لوگوں سے ہر ایک کے بدلے عذاب ہوگا پس میت کہے گی ماتم کیا نوحہ مچایا جو کچھ کیا ان لوگوں نے کیا میرا گناہ کیا ہے حق تعالیٰ فرماوے گا تو نے اپنے لوگوں کو کیوں نہیں تاکید کی کہ میرے بعد اللہ سے جنگ مت کریو۔ اور علم ادب کیوں نہیں سکھایا پس جو کوئی اپنے لوگوں کو علم ادب نہ سکھاوے گا اس کو اسی طرح عذاب ہوگا نوحہ کرنے والی عورت اپنے مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے اور ویسے ہی بے توبہ مرجاوے تو حشر میں گندھک کا کپڑا اور آتش کی ازار پہنے ہوتے اُٹھے گی:۔

حدیث کوئی دوسروں کے گناہ سے عذاب نہیں پاتا۔ مگر وہ میت کہ جس کے وارث لوگ مرنے سے نوحہ اور ماتم کرتے ہیں گریبان پھاڑتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ اب ہمارا پالنے والا کون ہے۔ ہماری دولت گئی تب میت کو قبر میں بٹھا کر زبانیہ فرشتے ان باتوں کے بدلے مارتے ہیں اور پوچھتے ہیں جیسا تیرے لوگ بولتے ہیں ویسا ہی

rnarfat.com

تو ان کا پالنے والا اور مددگار تھا میت کہتی ہے میں بندہ ضعیف تھا۔ اللہ مجھ کو اور ان کو پالنے والا ہے۔ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ تو نے اس فعل سے کیوں نہیں دور رکھا۔

حدیث نوحہ کرنے والی عورت اور جنت اور دوزخ کے درمیان قطران کا کپڑا پہنے ہوئے منہ پر آتش کی گرد پٹی ہوئی قیامت میں کھڑی رہے گی زبانیہ فرشتے اس کی میت کو لاویں گے حق تعالیٰ اس کے تن میں روح پھونکے گا۔ وہ اس عورت کے سامنے لمبی پڑی رہے گی زبانیہ اس سے کہیں گے جیسا تو نے دنیا میں اس پر نوحہ کر کے دھوم مچائی تھی ویسا ہی اب بھی ماتم کر وہ عورت کہے گی آج رونے کو شرم آتی ہے زبانیہ کہیں گے اے ملعونہ دنیا میں تو نوحے سے کیوں نہیں شرمائی تھی حق تعالیٰ اس نوحہ کو سُنے گا۔ کیا نہیں جانتی تھی پس اُس عورت کی ہر بات پر اُس میت کے پاؤں لرزیں گے اور وہ میت کہے گی۔ افسوس میرا گناہ کیا ہے زبانیہ جواب دیں گے تو نے مرنے کے آگے اس عورت کو ایسے فعل سے کیوں نہیں دور کیا پس یہ تیرا ہی گناہ ہے تب زبانیہ اس کو ایسا ماریں گے کہ اس کا ایک رویاں بھی باقی نہ رہے گا۔ اور اس کے تمام اعضا جھڑ جاویں گے تب فرشتے کہیں گے کہ تحقیق تو تو عزیز تھا اب اس کا مزہ چکھ اگر کوئی عورت اپنی میت پر کہے گی افسوس تیرے بعد بچے یتیموں کا مددگار کون ہے یا ہم بیوہ بےکسوں کا والی کون ہے اس کا عذاب بھی ویسا ہی ہوگا جب مارے اس کے روئیں اڑیں گے تو وہ ایک چیخ ایسی مارے گی جس سے تمام خلق رووے گی ایسے عذابوں کے بعد اگر نیک ہے تو بہشت میں اور اگر بد ہے تو دوزخ میں داخل ہوگی اور نوحہ گر عورتوں کو آتش کا پیراہن آتش کا ٹوپ اور آتش کا نعلین پہنا کر آتش کے ہتھیار سے ماریں گے۔ زبانیہ کہیں گے اے ملعون اس طرح خوار و خستہ ہونے کے واسطے جو تو حق تعالےٰ سے دنیا میں جنگ کرتی تھی یہاں اب بھی ویسی ہی جنگ کر کہے گی وا ویلا وا حزناہ پس وہ عورت اور جو کہ اس کے نوحہ پر دنیا میں راضی تھے وہ سب اوندھے منہ قید کئے ہوئے دوزخ میں جاویں گے۔ نوحہ کرنے والوں کو دوزخ کے داہنے بائیں طرف دو صف کر کے حق تعالےٰ کھڑا کرے گا تو کتوں کی مانند روویں گے۔

روایت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو جو اپنے باپ کے مرنے پر نوحہ کرتی تھی اس لئے اس کو دُرّے سے ایسا مارا کہ اس کی داہنی پھٹ گئی لوگوں نے کہا یا امیر المومنین کیا اس کی حرمت نہیں۔ حضرت نے فرمایا ہرگز نہیں کیونکہ حق تعالیٰ نے صبر کے واسطے فرمایا ہے۔ اور عورت اس کے خلاف کرتی ہے

اور حق تعالیٰ نے بے قراری اور بے صبری کو منع فرمایا ہے۔ اور یہ عورت اس کے خلاف کرتی ہے۔ اور اس سے اجر چاہتی ہے :-

نقل ہے نوحے میں تین طور پر گناہ ہے پہلا خدائے تعالیٰ سے پھر جانا دوسرا گریبان پھاڑنا تیسرے نوحہ کرنے والے اور گانے والوں کی فرشتے مغفرت نہیں چاہتے۔ کیونکہ حق تعالیٰ نوحہ کرنے والی گانے والی اور گودانے والی پر لعنت کرتا ہے طمانچے مارنے والی ماتم کرنے والی پر راضی ہونے والی پر خدا کی لعنت ہے :-

حکایت ایک ولی اللہ فی سبیل اللہ ایک قبرستان میں قبر کھودتے تھے۔ اور قل ھو اللہ کی سورہ پڑھ کے بخشتے ایک روز کسی پرہیزگار کا جنازہ آیا۔ اس کو دفن کر کے رات کو اسی قبرستان میں سو رہے وہ جمعے کی رات تھی وہ ولی اللہ خواب میں کیا دیکھتے ہیں کہ قبرستان پھٹ کر اہل قبور باہر نکل کر حلقہ باندھ کر بیٹھے ہیں۔ اور بہت ہی خوشی میں ہیں اتنے میں آسمان تھوڑے طبق الوان نعمت کے سبز سندس کے سرپوش ڈھانپے ہوئے اترے اور ولی اللہ نے نزدیک جا کر السلام و علیکم کہا ان سب نے کہا و علیکم السلام اے ولی اللہ مرحبا خوب آئے ولی اللہ نے کہا تم مجھے جانتے ہو اُن سب نے کہا پروردگار کی قسم ہے اس قبرستان میں ہم جب تمہاری نعلین کی آواز سنتے ہیں تو قل ھو اللہ کا ثواب پاتے ہیں تم کو قسم ہے رب العزت کی کہ قل ھو اللہ کا پڑھنا ہرگز موقوف نہ کرو کیونکہ ہم اس سے رحمت پاتے ہیں ولی اللہ نے پوچھا یہ طبق کیسے ہیں انہوں نے کہا ہمارے دوست اور عزیز جو دنیا میں زندہ ہیں سو ہر جمعے کی رات یہ ہدیہ بھیجتے ہیں ایک جوان اپنی قبر کے کنارے ہاتھ پاؤں میں طوق و زنجیر پہنے غمگین بیٹھے روتا تھا ولی اللہ نے پوچھا اے توجوان تیری یہ حالت کیا ہے اس نے کہا جس کی ماں میری ماں کے مانند ہو اس کا یہی حال ہوگا۔ اے ولی اللہ میرے غم میں وہ دروازے کو کالا رنگ لگاتی ہے۔ اور رات دن ماتم اور رونے اور چلانے پر قائم ہے اس لئے میرا یہ حال ہے۔ تم کو قسم ہے کہ صبح کو میری ماں کے گھر جا کر میرا احوال کہو اور رونا اور چلانا موقوف کراؤ میرے نام پر خیر خیرات کرنے کی تاکید کرو ولی اللہ نے اس کے کہنے کے موافق اس کی ماں کے گھر جا کر اس کا پیام پہنچایا۔ اور اللہ کے غضب اور عذاب سے ڈرایا۔ تب اس عورت نے توبہ کر کے ماتم کا بچھونا لپیٹا اور دروازے کی سیاہی دھوئی۔ صبر اختیار کیا۔ ایک تھیلی دیناروں کی ولی اللہ کے حوالے کی کہ خیرات کریں :-

marfat.com

غرض دوسرے جمعے کی رات کو اس ولی اللہ نے پھر ویسا ہی خواب دیکھا تو وہ جوان بہت آسودگی سے خوش و خرم ہے ان کو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے کہا جزاک اللہ تو نے مجھ پر بڑا احسان کیا۔ میری ماں کو میرا اسلام پہنچا کر کہو اب میں نے نجات پائی ؛۔

حکایت ایک بزرگ نے کسی عورت سے نکاح کیا۔ اس شرط سے کہ اگر نوحہ کرے گی تو طلاق دوں گا۔ القصہ ایک مدت کے بعد ایک بچہ پیدا ہوا۔ اور چار سال کا ہو کر مر گیا۔ عورت نے طلاق کے ڈر سے صبر اختیار کیا آنکھ سے آنسو نہیں نکالا کئی سال کے بعد پھر ایک لڑکا پیدا ہو کر چوتھے سال مر گیا تو بھی وہ عورت بے قرار نہ ہوئی صبر میں دن کاٹنے لگی وہ بزرگ جب پہلا بچہ اس کے مواتب سے پچھلی رات کو اس قبر پر جا کر نام لے کر پکارتا تو قبر پھٹ کر بچہ باہر نکلتا اور ادب سے روبرو بیٹھتا باپ اس کو قرآن پڑھاتا صبح کو پھر قبر کو چلا جاتا جب دوسرا بچہ ہوا تو وہ بھی اسی طرح آنے لگا۔ ایک روز اس عورت نے سوچا مرد پچھلی رات کہاں جاتا ہے سو دیکھنا چاہیئے چنانچہ وہ عورت پوشیدہ اس بزرگ کے پیچھے چلی اور قبرستان میں پہنچ کر ایک جائے چھپ کر بیٹھ گئی جب اس بزرگ نے عادت کے موافق پکارا تو وہ دونوں بچے آ کر قرآن پڑھنے لگے اس دکھیاری ماں نے جو یہ حالت دیکھی مارے غم کے تاب نہ لا سکی بے اختیار آنکھوں سے دو قطرے آنسو کے نکالے صبح کو مرد کے آگے اپنے گھر آ گئی دوسرے روز اس بزرگ نے بچوں کو پکارا تو عادت سے دو گھڑی دیر کر کے آئے باپ نے دیری کا سبب پوچھا تو کہا دو ندیاں آڑے آئیں تھیں ان کے پار ہو کر آتے ہیں اتنی دیر لگی۔ باپ نے کہا روز نہیں تھیں وہ ندیاں اب کہاں سے آئیں بچوں نے کہا کل ہماری ماں نے ہم کو دیکھ کر دو بوند آنکھوں سے نکالیں سو وہ ہر ہر ایک قطرہ ایک ندی بنا باپ نے کہا اے میرے نور چشموں پھر آج سے تم کو کبھی تصدیع نہ دوں گا۔ صبح کو ان کو رخصت کر کے گھر آ کر عورت کو طلاق دی اور باقی عمر مسجد میں رہ کر اپنے آقا کی بندگی میں بسر کی ؛۔

حدیث میں ہے وہ شخص جو منھ سے گال نوچتا گریبان پھاڑتا واویلا واحزناہ کہتا ہے حق تعالیٰ نے فرمایا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اور تم مدد چاہو صبر اور نماز سے اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ صبر اور صلوۃ سے مدد مانگنے میں کیا فائدے ہیں حضرت نے فرمایا جہنم پر ایک پل رکھا جاتے گا جس کو صراط کہتے ہیں آتش کے گرز داہنی اور بائیں طرف سے ماریں گے جو شخص نمازی اور صابر ہے اس کی نماز سیدھی طرف اور صبر بائیں طرف آڑ ہو جاویں گے جو نمازی

marfat.com

صابر نہیں اُس کے دونوں بازو آتش کے گرز کھاویں گے۔ پس پُل صراط پر گزرنے کے واسطے نماز اور صبر سے مدد مانگنا چاہیئے۔

حدیث قیامت میں منادی ندا کرے گا کہ جس کا قرض خدائے پر ہے سو حاضر ہووے لوگ کہیں گے ایسا کون ہے جس کا قرض خدا تعالے پر ہو فرشتے کہیں گے حق تعالے نے جس کو دنیا میں بلا و مصیبت میں گرفتار کیا تھا جس کے سبب سے اس کے دل کو درد پہنچا تھا آنکھوں سے آنسو نکلتے تھے اور اس نے فقط خدا ہی پر تکیہ کر کے صبر کیا تھا سو ایسا شخص حاضر ہووے کہ خدا اُس کا قرضدار ہے پس بہت سے لوگ حاضر ہوں گے فرشتے گواہی کے لئے ان کے اعمالنامے کھولیں گے اور اس میں بلا و مصیبت پر جس کی ناصبری اور بیقراری پاویں گے اس کو رد کریں گے اور کہیں گے کہ تم صابروں سے نہیں ہو کس لئے آئے کاش دنیا میں مصیبت میں صبر و شکیب کرتے آج کے دن خدائے تعالیٰ کے قرضخواہوں میں شمار کئے جاتے اور جس کا صبر و اقرار پاویں گے اس کو عرش کے نیچے کھڑا کر کے کہیں گے اے پروردگار تیری بلا اور مصیبت پر صبر کئے ہوئے لوگ حاضر ہیں حق تعالیٰ فرماویگا شجر طوبے کے ساتے میں کہ اس کی جڑ سونے کی اور پتے روپے کے ہیں اس کا سایہ کتنا بڑا ہے جس میں سو سو برس چل سکتا ہے سب عورت اور مرد صابروں کو کھڑا کرو ہر ایک کو اپنی تجلی بخشونگا اور جیسے دوست دوستوں سے عذر کرتے ہیں ویسا فرماوے گا اے صبر کرنے والے بندو تمہاری حقارت کے واسطے میں نے تم کو بلا میں گرفتار نہیں کیا تمہارا مرتبہ میرے نزدیک زیادہ ہونا منظور تھا۔ اس لئے اس مصیبت کے سبب گناہ سب عفو ہو کر تمہارا درجہ اتنا بڑا ہوا جس کو عمل صالح سے بھی نہ پا سکتے پس تم نے میرے واسطے صبر و شکر کیا اور مجھ سے حیا کی اور میری قضا پر ناخوش نہیں ہوتے اب میں تمہارے اعمال کو نہیں تولوں گا اور تم کو اجر و ثواب بے حساب دوں گا پھر اسی طرح حق تعالیٰ فقیروں محتاجوں کو کہے گا اے میرے محتاج بندو میں نے تمہاری حقارت کے واسطے تم کو محتاج نہیں کیا تھا مگر اس واسطے کہ دنیا میں ہر ایک آدمی ایک چیز کا مالک ہوتا ہے اور اس کا حساب لیا جاتا ہے۔ کہ یہ چیز کہاں سے پیدا کی اور کہاں خرچ کی پس تمہارا حساب تخفیف ہونے کے لئے اور تمہارے نصیب کو پورا کرنے کے واسطے تمہارے فقر و افلاس کو دوست رکھا پس جس شخص نے تم کو پلایا پہنایا۔ وہ آج کے روز تمہاری شفاعت میں ہے بعدہٗ حق تعالے اس عورت سے جس نے اپنے بچوں کی موت پر صبر کیا ہے فرماوے گا اے میری باندی تیرے بچوں کی اجل کو اگر میں لوح محفوظ پر نہ لکھتا۔ اور تیرے دل کو دنیا میں درد نہ دیتا۔ اور تیرے سینے کو تنگ نہ کرتا۔ تو آج یہ مرتبہ کہاں سے

marfat.com

پاتی اب میری خوشنودی ہوئی تو اپنے بچوں کے ساتھ حیات کے گھر میں رہ کر خوشی کر جس میں موت نہیں درد نہیں غم نہیں بعدہٗ حق تعالیٰ اسی طرح لنگڑے لولے گنجے کوڑھے جزامی وغیرہ سب آزاریوں کو فرماوے گا وہ اپنے درجے و مرتبے کو دیکھ کر بہت خوش ہوں گے پس ان کے صبر و شکر کے موافق مرتبہ زیادہ ہوگا۔ شہنشاہ ہوگا کوئی بادشاہ ہوگا کوئی امیر سب گھوڑوں پر سوار ہوں گے نشان جھنڈا وغیرہ سب بادشاہی سرانجام جلوس میں رہے گا فرشتے بہشت کی طرف لے جاویں گے موقف کے لوگ پوچھیں گے ایسی عزت و جاہ والے یہ پیغمبر ہیں یا شہید فرشتے کہیں گے یہ نہ پیغمبر ہیں نہ شہید بلکہ عوام الناس ہیں جنہوں نے دنیا میں بلا و مصیبت پر شکر کیا تھا سو آج اس شان و شوکت سے نجات پائی۔ تب لوگ کہیں گے افسوس ہے کاش ہم بھی گرفتار بلا ہوتے تو آج ان کے ساتھ رہتے۔ غرض وہ صابر جب جنت کے دروازے پر پہنچیں گے دروازہ ٹھونکیں گے رضوان پوچھے گا کون ہو فرشتے کہیں گے صابر ہیں دروازہ کھول کر رضوان کہے گا ابھی لوگوں نے حساب نہیں دیا ہے حق تعالے نے میزان نہیں کھڑی کی ہے اور حساب کا دفتر نہیں کھلا ہے یہ صابر کیونکر چھوٹے فرشتے کہیں گے صابروں کا حساب نہیں دروازہ کھولو تب دروازہ کھولے گا پس صابر شاداں و فرحاں جنت میں داخل ہوں گے پھر پانچ سو برس کے بعد تمام لوگ حساب و کتاب سے فراغت پائیں گے طُوبیٰ لِلصّابِرِینَ۔ حق تعالے فرماتا ہے وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ہر ایک کرامت کی خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو جب پہنچتی ہے اُن کو مصیبت اور زحمت اور دشواری تو کہتے ہیں إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ تحقیق ہم خدا کے واسطے اور تحقیق ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اور مومن جو مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے رحمت اور بہشت ہے اور وہ مومن راہ راست پاتے ہوتے ہیں لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کونسی چیز میزان کو جھکاتی ہے تو فرمایا صبر پھر پوچھا حساب کون چیز تخفیف کرتی ہے فرمایا صبر۔ پھر پوچھا صراط کو کون چیز چوڑا کرتی ہے فرمایا صبر اور فرمایا جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنا صراط چوڑا ہوگا۔

marfat.com

روائیت پل صراط کو بال سے باریک تر اور تلوار سے تیز سب لوگ نہیں پاویں گے مگر ہلاک ہونے والے اور صراط اپنے اپنے اعمال کے موافق نظر آوے گا کسی کو ٹاپو کے مانند چوڑا کسی کو گز کے برابر کسی کو بالشت کے برابر کسی کو چار انگل کے مقدار اطاعت کی سختیوں پر اور بلا و مصیبت پر جتنا صبر کرو گے صراط اتنا چوڑا پاؤ گے جس کو صبر نہیں اس کو دین نہیں :۔

حدیث بچہ جب مرتا ہے اور اس کی روح کو فرشتے لے کر آسمان پر چڑھتے ہیں تو حق تعالی جان کر پوچھتا ہے اے فرشتو میری باندی کے بچے کی روح کو تم لے چلے ہو بھلا اُس دکھیاری کو صابر چھوڑا یا نوحہ گر۔ فرشتے کہتے ہیں یا ربا اوس کو تیری قضا پر چھوڑا ہے۔ حق تعالے فرماتا ہے اس کے لئے ایک سونے کا محل عرش کے نیچے طیار کرو اور اُس کا نام بیت الحمد رکھو :۔

نقل ہے جو کوئی بچے کے مرنے پر صبر کرے تو حق تعالے اس کے لئے میزان میں کوہ احد کے وزن کے برابر لکھے گا اور جو دو بچوں کے مرنے پر صبر کرے تو اللہ تعالی اُس کو ایک نور بخشے گا جو موقف کی اندھیاری میں اس کے روبرو دوڑے گا جو تین بچے مرنے پر صبر کرے بد اعمال کے سبب اگر دوزخ جاتے تو دوزخ سے جلد خلاصی پاوے :۔

حدیث جو کوئی اپنی بیٹے کے گم ہونے پر صبر کرے وہ سب سے پہلے حق تعالی کا دیدار کرے گا۔ اور خلعتوں پر خلعت پہنائے جاویں گے۔ اور بلا و مصیبت والوں کے آگے جھنڈے کھڑے کئے جاویں گے۔ اور جو کوئی آنکھیں جانے پر صبر کرے اس پر جنت واجب ہے اور جو کوئی دونوں آنکھوں کے جانے پر صبر کرے حق تعالے اُس کے واسطے عرش کے نیچے اچھے اچھے محل تیار کرے گا۔ اور اس میں ایسی ایسی نعمتیں بھری رہیں گی۔ تعریف کسی سے نہ ہو سکے۔

نقل ہے جو کوئی نماز کے واسطے غسل اور وضو کی سختی پر صبر کرے حق تعالی اُس کے بدن کے بالوں کے برابر نیکیاں لکھے گا۔ اور ہر ہر قطرے سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرے گا۔ اور فرشتہ قیامت تک خدا تعالی کی تسبیح کرتا رہیگا۔ اور اس کا ثواب اس شخص کو پہنچے گا جو کوئی آدمیوں کے ایذا و رنج دینے پر صبر کرے تو حق تعالے جہنم کی ایذا اور اس کا دھواں اس سے دور کرے گا جہنم کا ایک دروازہ ہے۔ اس کا نام

باب الشقی ہے اس دروازے سے کوئی داخل نہ ہوگا مگر جس نے اپنے غصّے کو بہتر جانا۔ اور ایذا رسانی سے درگزر نہ کیا اور جس نے اپنا حق خدا پر چھوڑ دیا تو حق تعالےٰ پر اس کا حق یہ ہے کہ وہ پل صراط پر گزر جائے گا۔ تو اس پر دوزخ کے دروازے بند کرے گا۔ اور موذی کی نیکیاں اس کے اعمال نامے میں۔ اور اُس کی بدیاں موذی کے اعمالنامے میں لکھے گا:۔

حدیث جو کوئی چھوٹے بچوں کی موت پر صبر کر کے کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس پر حق تعالےٰ رحمت بھیجتا ہے۔ اور اس سے راضی ہوتا ہے اور بچوں کو اس کے واسطے حوض کوثر پر متعلق رکھتا ہے قیامت کے روز جو تشنگی ہوگی وہ بچے حوض سے پانی پلاویں گے۔

حدیث قیامت کے روز لوگ اپنی قبروں سے بہت بھوکے پیاسے اُٹھیں گے پس جس نے حرارت کے دنوں میں خدا کے لئے نفل روزہ رکھا ہے اُس لیے حق تعالیٰ طعام کے خوانچے اور جنت کی شراب بھیجے گا اور اس کا روزہ خلائق کی بھیڑ کو ہٹا کر اس کو سیری تمام حوض کوثر کا پانی پلاوے گا اور جس کا بچہ بالغ ہونے کے اول مرے اور اس نے صبر کیا ہے تو وہ بچہ حوض کوثر سے بھیڑ کو ہٹا کر پانی پلا دے گا کیونکہ مسلمانوں کے لڑکے حوض کوثر کے گرداگرد نور کی پوشاک پہنے ہوتے ہاتھوں میں روپے کی چھاگلیں۔ اور سونے کے پیالے لئے ہوتے اپنے ماں باپ کو پلاویں گے مگر ماں باپ اپنے بچوں کے مرنے سے صبر نہیں کرتے ہیں اور روتے ہیں۔ اور ماتم کرتے ہیں اُن کے لڑکوں کو حق تعالےٰ اُن کے ماں باپ کو پانی پلانے کا حکم نہ دے گا:۔

حدیث قیامت کے روز مسلمانوں کے لڑکے موقف میں جمع ہوں گے حق تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ ان لڑکوں کو جنت میں لے جاؤ تب وہ لڑکے جنت کے دروازے پر کھڑے رہ جائیں گے فرشتے کہیں گے اے اطفال خوشی ہو جیو تم پر تم کو حساب و کتاب نہیں ہے۔ پھر تم بہشت میں داخل کیوں نہیں ہوتے ہو لڑکے کہیں گے ہمارے ماں باپ کہاں ہیں فرشتے کہیں گے ماں باپ تمہارے مثل پاک نہیں ان پر لوگوں کا قرض ہے اور گناہ بہت کئے ہیں وہ سب محاسبے والے ہیں لڑکے کہیں گے ہمارے ماں باپ نے آج کے روز کی امید پر صبر کیا ہے۔ بے قرار نہیں ہوئے فرشتے تب کچھ جواب نہ دیں گے۔ آخر وہ بچے بآواز بلند روویں گے حق تعالےٰ فرشتوں سے جان کر پوچھے گا۔ یہ کون روتے ہیں۔ فرشتے کہیں گے یا رب یہ مسلمانوں کے اطفال ہیں

marfat.com

کہتے ہیں بدون اپنے ماں باپ کے جنت میں داخل نہ ہوں گے حق تعالیٰ فرماوے گا ان کے ماں باپ کو چھوڑ دو تب اطفال اپنے ماں باپ کے ساتھ ہاتھ پکڑ کے بہشت میں داخل ہوں گے:۔

بارھواں باب گناہ کبائر کے بیان میں:۔

واضح ہو کہ زواجر کا ترجمہ عرصہ دراز سے ہو چکا ہے اکثر لوگ اس کی نقل لے کر محظوظ و بہرہ یاب ہو کر اس پر ایک باب بڑھانے کے لئے خواہشمند ہوتے خصوصاً میرے دوستوں میں سے جعفر صاحب بہت ہی آرزومند سخت متقاضی ہوئے چنانچہ برطبق نماو تقاضائے اکثر خداپرستوں کے ۱۲۱۲ھ ہجری میں کتاب تنبیہ الغافلین جو بہترین کتاب دین کی ہے اس سے خلاصہ ہو کر یہ بارھواں باب لکھ کر اور زیادہ کیا گیا۔ حق تعالےٰ اس کتاب کے پڑھنے والوں اور سننے والوں کو نیک عمل کرنے کی توفیق دیوے آمین بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الْمَاجِدِيْنَ۔ **فائدہ** گناہ دو قسم کے ہیں صغیرہ و کبیرہ گناہ نیکی اور عبادت کرنے سے بخشے جاتے ہیں کبیرہ گناہ نہیں بخشے جاتے مگر توبہ سے کبائر والہ بے توبہ موا اور خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے نہ بخشا تو جہنم میں داخل ہوگا:۔

حدیث انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں جبرائیل علیہ السلام ایک بار خلاف معمول چہرہ متغیر آئے حضرت نے فرمایا کہ کیا سبب ہے کہ تمہارا رنگ متغیر دیکھتا ہوں عرض کیا محمدؐ یہ وہ ساعت ہے کہ حق تعالیٰ نے جہنم کو گرم ہونے کا حکم فرمایا ہے پس سزاوار نہیں ہے اس کو جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور خدا تعالیٰ کے عذاب کی صفت برحق مانتا ہے کہ دوزخ سے نڈر ہووے اور بے فکر رہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اے جبریل کچھ احوال دوزخ کا بیان کرو۔ عرض کیا یا رسول اللہ حق تعالیٰ نے جب دوزخ کو پیدا کیا دوزخ کی آتش کو ہزار سال سلگایا جب ہزار سال ہو چکے آگ سب سرخ ہو گئی پھر ہزار سال جلانے کا حکم فرمایا۔ تو آتش سفید ہو گئی پھر ہزار سال دھونکایا تو آتش سیاہ ہو گئی اب اس کا شعلہ نہیں ٹھیرتا۔ اور اُس کی چنگاریاں نہیں ٹھنڈی ہوتیں قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ کو نبی برحق کیا ہے اگر دوزخ کے کپڑوں میں سے ایک کپڑا آسمان و زمین کے درمیان لٹکایا جاوے تو دنیا کے سب لوگ اس کی بدبو سے مرجاویں اور قسم ہے اس کی جس نے تجھے رسالت دی

کہ اگر دوزخ کی زنجیر سے ایک کڑی پہاڑ پر رکھی جاوے تو پہاڑ دب کر زمین کے ساتویں طبقے میں پہنچ جاوے اور قسم ہے اُس چیز کی جس نے تجھے رحمت عالم پیدا کیا۔ کہ اگر دوزخ سوئی کے ناکے کے برابر کھولی جاوے تو اس کی گرمی سے دنیا کے سب لوگ جل کر راکھ ہو جاویں دوزخ کی حرارت بڑی سخت ہے اس کی گہرائی بڑی ہے اس کا زیور لوہا ہے اس کا پانی حمیم اور لہو اور پیپ ہے حمیم گرم پانی کو کہتے ہیں جو ہزاروں برس سے گرم ہوتا ہے اُس کا کپڑا آتش کا ٹکڑا ہے اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک قسم کے گنہگاروں کے واسطے ہر ایک دروازہ مقرر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ دروازے ہمارے دروازوں سے مانند ہیں جبریلؑ نے عرض کیا نہیں بہت بڑے ہیں۔ اور بعضوں سے نیچے ہیں ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی راہ ہے اور ایک سے ایک گرمی میں ستر حصے زیادہ ہے خدا تعالیٰ کے دشمن اس کی طرف کھینچے جاویں گے جب دروازے پر پہنچیں گے زبانیہ فرشتے ہر ایک کے منہ میں زنجیر ڈال کر دبر سے نکالیں گے اور اس کے بائیں ہاتھ کو گردن کے ساتھ طوق پہنا دیں گے اور اس کے سیدھے ہاتھ کو سینے میں لے جا کر دونوں بازوؤں کے درمیان نکالیں گے اور ہر آدمی شیطان کے ساتھ طوق و زنجیر میں ہمقرین ہو کر اوندھے منہ کھینچا جاوے گا اور فرشتے لوہے کی گرزوں سے مارتے جاویں گے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یا جبریل کون ہے دروازے میں کون لوگ ہوں گے عرض کیا پہلے دروازے میں جو سب سے نیچے ہیں منافق اور کافران مائدہ اور فرعون رہیں گے اس کا نام ہاویہ ہے دوسرے دروازے میں سب مشرک رہیں گے اس کا نام جحیم ہے۔ تیسرے دروازے میں صابیان یعنی ستارہ پرست رہیں گے اس کا نام سقر ہے چوتھے دروازے میں ابلیس اور اُس کے سب تابع مجوس رہیں گے اس کا نام لظے ہے پانچویں دروازے میں سب یہود رہیں گے اس کا نام حطمہ ہے چھٹے دروازے میں نصاریٰ رہیں گے اس کا نام سعیر ہے، جبریلؑ نے یہاں تک کہہ کر اپنا بیان روک لیا حضرتؐ نے پوچھا کیا ساتویں دروازے کا احوال کہنے کے قابل نہیں روح الامین نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دروازے کی کیفیت مت پوچھو۔ حضرتؐ نے اصرار سے فرمایا بھلا کچھ تو کہو۔ تب جبریلؑ نے کہا اس دروازے کا نام جہنم ہے اور اس میں آپ کی امت کے اہل کبائر رہیں گے جو بغیر توبہ مرتے ہیں یہ سنتے ہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے ہوش ہو گئے جبریلؑ نے سر مبارک کو اپنی گود میں لیا۔ پھر نبی صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوش میں آ کر فرمایا۔ اے جبریلؑ مجھ پر سخت

marfat.com

مصیبت اور نہایت غم ہے پس کہو میری امت سے بھی کوئی دوزخ میں جاوے گا جبرائیلؑ نے عرض کیا کہ آپ کی امت سے کبائر گناہ والے دوزخ میں جاویں گے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سُن کر بہت روتے پس حضرت شفیع المذنبین گھر کو تشریف لے گئے سو پھر سوائے نماز کے گھر سے باہر نہیں نکلتے نماز کو آتے بھی تو کسی سے بات نہیں کرتے اور خدائے تعالیٰ کی جناب میں روتے اسی طرح تین روز گزر گئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دروازے پر آکر کہا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْبَیْتِ الرَّحْمَۃِ۔ مجھ کو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب رحمت مآب میں باریابی ہو سکے گی کسی نے جواب نہیں دیا آخر روتے ہوتے دروازے سے پھر گئے بعدہٗ حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ بھی اسی طرح مایوس روتے ہوتے پھر گئے۔ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آتے جب یہ حالت دیکھ کر گھبرائے گریاں و نالاں بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے پر جا کر کہا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ بِنْتَ الْمُصْطَفٰی آج تین روز گزر گئے ہیں کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے نماز کے باہر نہیں نکلتے ہیں کسی سے بات نہیں کرتے ہیں اور گھر میں بھی کسی کو آنے کی اجازت نہیں دیتے ہیں بی بی خاتون قیامت یہ سنتے ہی ہیبت زدہ کمبل اوڑھ کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر آئیں اور سلام کر کے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فاطمہ ہوں اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجرہ مبارک میں سر بسجدہ روتے تھے بی بی فاطمہؓ کی آواز سُن کر فرمایا اے میری قرۃ العین اے میری نور البصر کیا مجھ سے چاہتی ہے تب اہل بیت نے دروازہ کھولا بی بی فاطمہؓ نے اندر جا کر دیکھا کہ حضرت کا رنگ زرد ہو گیا ہے یہ حالت دیکھ کر زار و زار رونے لگیں اور پوچھا اے میرے پدر بزرگوار کون چیز آپ کو اس غم میں ڈالتی ہے یہ کیا حادثہ ہے کیسی مصیبت ہے حضرت نے فرمایا میری امت کے کبائر کے غم نے مجھے اس مرتبہ پر پہنچایا ہے۔ آپ اے بنی آدم اب بھی ہو کبائر سے خالص توبہ کرو۔ اور توبہ کی توفیق خدا تعالےٰ سے مانگو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخر منہ دکھانا ہے اس شفیع المذنبین کو نیک اعمال اپنے سے خوش نہیں کرتا بلکہ رولاتا ہے پس تم بھی شرمندہ نہیں ہوتا۔ اِنْتَھٰی۔

عقائد کی کتابوں میں کبیرہ گنا سات سو لکھے ہیں ان سے تھوڑے گناہ جو سخت ہیں سو اس کتاب میں لکھے جاتے ہیں۔ ذرا ہوشیار ہو کر سننا چاہیئے۔ اَلشِّرْکُ بِاللّٰہِ خدا تعالیٰ کی معبودیت میں دوسرے کو شریک گردانا بت پرستی کرنا دیو کو پوجنا دیو کے نام سے نذر ماننا پریاں برہمن کو سچا ماننا اسی طرح کی پرستش سب

خدائے تعالیٰ کے ساتھ شرک ہے اس کو اکبرالکبائر کہتے ہیں بلکہ اولیاء اللہ کو حاجت روا جاننا ان سے مراد مانگنا اور ان کی نذر ماننا اور چوٹیاں رکھنا بیڑیاں پہننا ایسے کاموں میں کفر کا اندیشہ ہے۔ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَیْرِ حَقٍّ انسان کو ناحق قتل کرنا وَقَذْفُ الْمُحْصَنٰتِ خاندان والی عورت کو زنا کی تہمت لگانا وَالزِّنَا مرد یا عورت بے نکاح باہم دیگر صحبت کرنا وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ کافروں کے ساتھ فی سبیل اللہ جنگ کرنے کے وقت بھاگ جانا اگر مسلمان ایک حصہ اور کافر دو حصہ تک ہوں وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ یتیم کا ناحق مال کھا لینا وَالسِّحْرُ جادو کرنا وَاَکْلُ الرِّبٰوا بیاج کھانا بلکہ اس کا لینا دینا ضمانت شہادت سب گناہ ہے۔ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ الْمُسْلِمَیْنِ۔ مسلمان کا ماں باپ کو رنجیدہ کرنا بلکہ برالوالدین یعنی ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا اور تابعدار ہو کر رہنا دونوں جہان کی خوبی ہے یہاں تک کہ جورو کو طلاق دینے یا مال سب لٹا دینے کو اگر وہ حق سے کہیں تو قبول کرنا مستحب ہے مگر جب ماں باپ شرع کے خلاف کریں تو ہرگز نہ مانیں ماں باپ اگر کافر ہیں تو بھی ان کی خدمت کرو مگر کفر کے کاموں میں تائید نہ کرے وَالْجِدَالُ فِی الْحَرَامِ۔ حرم میں جھگڑا یا قتال یا ظلم کرنا وَشُرْبُ الْخَمْرِ شراب پینا حدیث میں آیا ہے زنا کے وقت اور چوری کے وقت اور قتل ناحق کے وقت اور لوٹنے کے وقت کہ جب لوٹیں تو مظلوم آسمان کی طرف نظر کریں اور شراب خوری کے وقت ایمان ان سے جدا رہتا ہے اور جب توبہ کرتے ہیں تو پھر آتا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاللِّوَاطَۃُ مرد کا مرد کے ساتھ بد فعل کرنا وَشُرْبُ کُلِّ مُسْکِرٍ اور نشہ لانے والی چیز حرام ہے ان کا کھانا پینا وَاَخْذُ الْمَالِ غَصْبًا وَلَوْ بِقَدْرِ دِیْنَارٍ مال چھین لینا ظلم و زبردستی سے اگرچہ ایک دینار ہو وَالشَّھَادَۃُ الزُّوْرُ جھوٹی گواہی دینا وَالْاِفْطَارُ فِیْ نَھَارِ رَمَضَانَ بِلَا عُذْرٍ رمضان کے مہینے میں دن کو بلا عذر کھانا وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ بِغَیْرِ حَقٍّ مسلمانوں کو ناحق مارنا اور ایذا دینا وَالْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ جھوٹی قسم کھانا وَقَطْعُ الرَّحِمِ صلہ رحمی نہ کرنا صلہ رحمی اس کو کہتے ہیں کہ ماں باپ کے با قرابت کے ساتھ جن کا نان نفقہ واجب نہیں تواضع کرنا نقد ہو یا کپڑے سے ان پران کے کام میں کمک کرتا ہے اور ان سے دوستی و محبت کے ساتھ رہنا خوش خلقی کرنا خصوص جو اہل فرائض اور عصبات نہیں ہیں اور ان کو ذوالارحم کہتے ہیں عورت کی طرف کے لوگ جیسے ساس سسر سالہ وغیرہ سے بھی سلوک اور خبر گیری کرنا آیا ہے۔ وَالْخِیَانَۃُ فِی الْکَیْلِ وَالْوَزْنِ ناپ اور تول میں چوری کرنا حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسی خیانت والوں کے لئے ویل فرمایا ہے۔ ویل دوزخ

marfat.com

ہیں ایک مقام ہے اس کے عذاب سے دوزخ پناہ مانگتی ہے دوسرے دیتے وقت کم ناپنا کم تولنا اور ناپ لیتے وقت زیادہ لینا دونوں گناہ کبیرہ ہیں۔ وَتَقْدِیْمُ الصَّلٰوۃِ عَمَدًا وقتھا وقت آنے سے آگے نماز ادا کرنا یہ نماز جائز نہیں ہوتی اپنے ذمے باقی رہ جاتی ہے وَتَاخِیْرُ الصَّلٰوۃِ بِلَا عُذْرٍ بے عذر مکروہ وقت نماز پڑھنا اس امر میں جو شرعی عذر ہے سو معتبر ہے اور دنیا کے کاموں کی مشغولی کا عذر معتبر نہیں بلکہ ایسے سببوں سے نماز ادا کرنے میں دیر کرنا گناہ ہے وَالْکِذْبُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَمَدًا پیغمبر خدا پر جھوٹ بولنا عمداً یعنی اپنی طرف سے باتیں بنا کر کہنا کہ پیغمبر کی حدیث ہے وَسَبُّ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو گالی دینا بُرا کہنا اور اُن سے بدگمان و بداعتقاد رہنا حق تو یہ ہے اصحاب کی عزت و حرمت کرنا گویا پیغمبروں کی حرمت و عزت کرنا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبے کے بعد اصحاب ہی کا مرتبہ بڑا ہے اور اولیاء اللہ ایک چھوٹے اصحابی کے مرتبے کو بھی نہیں پہنچ سکتے ہو شیار رہو اور ان کی جناب میں بداعتقاد ہو کر خارجی اور رافضی مت ہو اور قبر میں خنزیر کی صورت مت بنو وَکِتْمَانُ الشَّھَادَۃِ بِلَا عُذْرٍ بے عذر گواہی چھپانا وَاَخْذُ الرِّشْوَۃِ رشوت لینا عقائد سنیہ میں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ تین شخص پر لعنت کرتا ہے راشی مرتشی رائش راشی رشوت دینے والا مرتشی رشوت لینے والا۔ رائش دونوں کے درمیان ضمانت و معرفت کرنے والا رشوت تین قسم پر ہے پہلی ضرر و نقصان دینے والے کو کچھ دینا حلال اور لینا حرام دوسرے بادشاہ وزیر حاکم عامل امیر مقرب مصاحب عرض بیگی و بخشی وغیرہ کو اپنا کام سرانجام پانے کے واسطے دینا حلال اور لینا حرام تیسری بادشاہ یا حاکم سے قضیات کی خدمت لینے کے واسطے کسی کو کچھ دینا اور حق پر ہو یا ناحق پر حکم کرنے کے یے قاضی کو دینا ان صورتوں کا لینا دینا دونوں حرام:۔

وَالْمُشَاجَرَۃُ بَیْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ۔ درمیان جورو اور مرد کے جدائی اور لڑائی ڈالنا۔ وَالسِّعَایَۃُ عِنْدَ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ یا حاکم کے پاس چغلی کرنا یا چغلی کے واسطے جانا وَمَنْعُ الزَّکٰوۃِ زکوٰۃ نہ دینا وَتَرْکُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ بِغَیْرِ عُذْرٍ قدرت ہوتے پر امر بالمعروف چھوڑ دینا اور نہی عن المنکر سے پہلو تہی کرنا یعنی خویش و دوست تابع مسلمان بھائیوں کو امر شرعی و احکام دینی کے بجالانے کا حکم اور تاکید نہ کرنا

marfat.com

اور منہیات شرعی اور مذموماتِ دینی کے ترک کرنے کا امر نہ فرمانا امیروں اور حاکموں پر واجب ہے کہ اپنی توابع میں امر معروف و نہی منکر بزجر و توبیخ جاری کریں ایسا ہی ہر گھر والے پر واجب ہے کہ اپنے مطیعوں کو نیکی کرنے اور بدی ترک کرنے کے لیے تاکید کریں جس کو اتنی حکومت نہیں وہ مرد نہیں بلکہ زن کا مرید ہے وَنِسْیَانُ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ تَعَلُّمِہٖ قرآن سیکھ کر بھول جانا وَاِحْرَاقُ الْحَیَوَانِ بِالنَّارِ اور جاندار چیز کو آگ میں جلانا یا پانی میں ڈبو کر مارنا بھی ایسا ہی ہے کیونکہ یہ دونوں عذاب خاص خدا تعالیٰ کے ہیں وَاِمْتِنَاعُ الزَّوْجِ مِنْ زَوْجِھَا بِلَا سَبَبٍ جورو مرد کو صحبت سے منع نہ کرے بے سبب وَالْیَاْسُ مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا وَالْاَمْنُ مِنْ مَّکْرِ اللّٰہِ خدا تعالیٰ کے مکر سے یعنی اس کے عذاب سے نہ ڈرنا اور بے فکر رہنا وَاِھَانَۃُ اَھْلِ الْعِلْمِ وَحَمَلَۃِ الْقُرْاٰنِ۔ اور اہانت اور حقارت عالموں کی اور قرآن کے حافظوں کی کرنا۔ وَاَکْلُ لَحْمِ الْخِنْزِیْرِ سور کا گوشت کھانا شرح مقاصد اور شرح جلالی میں اتنے ہی کبائر لکھے ہیں۔ اور اس کے سوا جو مذکور ہوتے ہیں سو حافظ ابن حجر مکی نے کتاب الزواجر عن اقتراف الکبائر میں اس کو لکھا ہے۔ وَالرِّیَاءُ خلق کو دکھانے کے واسطے عبادت اور نیکی کرنا وَالْغَضَبُ بِالْبَاطِلِ ناحق اور باطل پر غضب کرنا وَالْحِقْدُ دل میں کینا رکھنا وَالْحَسَدُ دوسرے کے مال متاع اور جاہ و مرتبے کو مو نسنا اور حسد نیکیوں کو کھاتا ہے وَالْکِبْرُ اپنی بڑائی اور بزرگی دل میں رکھنا وَالْعُجْبُ خود پسندی کرنا اور اپنے کاموں کو اچھا جاننا وَالْخُیَلَاءُ پندار اور غرور کرنا وَالنِّفَاقُ یعنی جو دل میں ہے سو زبان پر نہیں اور زبان پر ہے سو دل میں نہ رکھنا وَالْخَوْضُ فِیْمَا لَا یَعْنِیْ یعنی بے فائدہ باتوں کی فکر کرنا۔ اور خیالی تدبیروں میں مصروف رہنا وَخَوْفُ الْفَقْرِ زکوٰۃ دینے سے اور خویش و اقارب کے کھلانے سے اور نیک کام میں خرچ کرنے سے محتاجی آنے سے ڈرنا وَالنَّظْرُ اِلَی الْاَغْنِیَاءِ وَتَعْظِیْمُھُمْ لِغِنَاھُمْ تونگروں کی طرف امید کی نظر رکھنا اور تونگری کے سبب ان کی تعظیم کرنا وَالْاِسْتِھْزَاءُ بِالْفُقَرَاءِ لِفَقْرِھِمْ تمسخر کرنا فقیروں کو ان کے فقر پر وَالتَّفَاخُرُ فِی الدُّنْیَا وَالْمُبَاھَاتُ بِھَا دم مارنا دنیا میں اور اس پر فخر اسی کی خواہش رکھنا اور اس کے حاصل ہونے پر سر بلند کرنا وَحُبُّ الْمَدْحِ بِمَا لَا یَفْعَلُہٗ دوست رکھنا اپنی مدح کو جو اس کو نفع کرتی نہیں ہے وَالْاِشْتِغَالُ بِعُیُوْبِ الْخَلْقِ عَنْ عُیُوْبِ النَّفْسِ مشغول ہونا خلق کے عیبوں میں اور اپنے عیبوں کو بھول جانا وَنِسْیَانُ النِّعْمَۃِ

marfat.com

نعمت فراموش کرنا وَتَرْکُ الشُّکْرِ ترک کرنا شکر کا وَعَدَمُ الرِّضَاءِ بِالْقَضَاءِ خدا تعالیٰ کی قضا سے ناراض
رہنا وَالْمَکْرُ مکر و حیلہ کرنا اور بد اندیشہ رکھنا وَالْخُدْعُ فریب مسلمان کو دینا وَاِرَادَةُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا
دنیا ہی میں رہنے کا ارادہ رکھنا اور موت و آخرت کو بھول جانا وَسُوْءُ الظَّنِّ بِالْمُسْلِمِ مسلمان سے
بدگمان رہنا وَالرِّضَاءُ بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَالطُّمَانِیْنَةُ اِلَیْھَا دنیا کی حیات پر خوش رہنا اور اس کی طرف
قرار و تسلی کرنا وَنِسْیَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالدَّارِ الْاٰخِرَۃِ حق تعالیٰ سے بدگمان رہنا اور بھلانا اور بہتری کے حال
میں خدائے تعالیٰ سے خوش رہنا اور خرابی کے حال میں اس سے گلہ مند اور ناخوش رہنا وَتَعَلُّمُ الْعِلْمِ لِلدُّنْیَا
دنیا کے واسطے علم سیکھنا اور علم کے وسیلے سے امیروں کے پاس جاہ و مرتبہ پیدا کرنا وَعَدَمُ الْعَمَلِ بِالْعِلْمِ
علم کے موافق عمل نہ کرنا وَالدَّعْوٰی بِالْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ اَوْ شَیْءٍ مِّنَ الْعِبَادَاتِ زَھْوًا اَوِ افْتِخَارًا بِغَیْرِ حَقٍّ
وَلَا ضَرُوْرَۃٍ علم اور قرآن کو میں ہی جانتا ہوں اس کا ادعا رکھنا یا میں ہی اچھی عبادت کرتا ہوں اس کا دعویٰ
رکھنا تکبر کی راہ سے یا فخر و بزرگی کی رو سے ناحق و بے ضرورت وَاِضَاعَةُ حَقِّ الْعُلَمَاءِ عالموں کا حق ضائع کرنا اور
عالموں کی تعظیم و خدمت نہ کرنا وَالْاِسْتِخْفَافُ لَھُمْ عالموں کی خفت کرنا اور ان کو سبک جاننا وَسَنُّ سُنَّةٍ سَیِّئَةٍ
ایک نیا طریقہ نکالنا یعنی شرع میں جس کی اصل ثابت نہیں وہ بدعت شروع کرنا وَتَرْکُ السُّنَّةِ یَعْنِی الْخُرُوْجَ
عَنِ الْجَمَاعَةِ سنت ترک کرنا یعنی سنت جماعت کے مذہب سے باہر ہونا جیسے خارجی رافضی وغیرہ وغیرہ
وَمَحَبَّةُ الظَّلَمَةِ وَالْفَسَقَةِ بِاَیِّ نَوْعٍ کَانَ فِسْقُھُمْ. ظالموں اور بدکاروں سے محبت رکھنا ان کا ظلم
کیسا ہی ہو وَکُفْرَانُ نِعْمَةِ الْمُحْسِنِ. احسان کرنے والے کی نعمت کو چھپانا - اور اس کے احسان کو
فراموش کرنا اور شکر نہ کرنا یعنی جب ایک شخص نے کسی پر احسان کیا - تو اس کے بدلے تمام عمر حاضر و
غائب اس کی تعریف و خیر خواہی میں واجب ہے اس کا خلاف کفران وَتَرْکُ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
عِنْدَ سَمَاعِ ذِکْرِہٖ۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر سن کر درود نہ بھیجنا ایسے وقت
میں اور مجلس میں درود نہ پڑھنے والے پر جبرئیلؑ بد دعا کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہتے
ہیں وَکَسْرُ الدَّرَاھِمِ وَالدَّنَانِیْرِ درہم اور دیناروں کو جو سکہ دار ہیں توڑنا اور اس ملک کی اشرفی ہو
یا روپیہ پیسہ کے سن وغیرہ کے مٹانے کا بھی یہی حکم ہے۔ وَالْاَکْلُ فِیْ اٰنِیَةِ الذَّھَبِ

marfat.com

وَالْفِضَّةِ سونے روپے کے باسن میں کھانا کھانا اس کے استعمال کا بھی یہی حکم ہے جیسے پان دان سی دان گلاب پاش عطر دان چنگیر دان وغیرہ اکثر دکن کے لوگ خصوص کرناٹک کے عمدہ لوگ اور بیگم ایسی چیزوں کو سونے روپے سے بنانا فضیلت جانتے ہیں اور گناہ کبیرہ میں مبتلا ہوتے ہیں خدا تعالی اُن کو نیک توفیق عنائت فرما دے وَنِسْيَانُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اٰيَةٍ اَوْ حَرْفٍ مِنْهُ بھول جانا قرآن کو اگرچہ ایک آیت یا ایک حرف اس کا وَالتَّغَوُّطُ فِي الطَّرِيْقِ راہ میں بول و براز کرنا وَعَدَمُ التَّنَزُّهِ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْبَدَنِ اَوِ الثَّوْبِ پیشاب سے بدن پاک نہ رکھنا جس کو طہارت اور پاکی پیشاب کی نہیں اس کو قبر میں عذاب ہوگا۔ یہ بات حدیث سے ثابت ہے اسی لیے فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے۔ استنجا پانی سے پاک کرنے کے پہلے ڈھیلے سے طہارت کرنا بعد پاخانے اور پیشاب کے سنت ہے یہ حکم مرد و عورت سب پر ہے کہ قبر کے عذاب سے چھٹکارا ہوگا جس کو قطرہ پیشاب ٹپکنے کی عادت ہو۔ اوس قطرے کے بند ہونے تک ڈھیلا لینا واجب ہے۔ بعضے بعد پیشاب کے ڈھیلے سے خشک نہیں کرتے پانی سے دھو کر بدن اور کپڑے کو قطرہ آنے سے نجس کرتے ہیں افضیوں کا طریقہ بھی ایسا ہی ہے حق تعالی سب کو نیک توفیق دیوے اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ الْمَاجِدِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَشْفُ الْعَوْرَةِ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ بے ضرورت شرمگاہ کو کھولنا مردوں کو ناف سے زانوں تک اور عورتوں کا منہ اور پاؤں اور ہتھیلیوں کے سوائے سب بدن شرمگاہ ہے۔ وَدُخُوْلُ الْحَمَّامِ بِغَيْرِ مِئْزَرٍ سَاتِرٍ کوئی کپڑا نہ باندھ کر غسل کرنا حمام میں یعنی حمام پردہ ہے سمجھ کر برہنہ غسل کرنا یا بدن نظر آئے اسی طرح کا باریک کپڑا نہ بد ہنا ایسوں پر فرشتے لعنت کرتے ہیں کمینی قوم کی عورت برہنہ غسل کرتی ہیں اور ملعون ہوتی ہیں بعضے مرد بھی غسل کے وقت بے فکر ران کھول کر نہاتے ہیں اور لعنت میں گرفتار ہوتے ہیں وَالنَّوْمُ عَلَى سَقْفٍ لَا تَحْجِيْبَ لَهُ چھت پر کہ اس کے اطراف میں پردہ نہ ہو سونا اور بیٹھنا وَتَرْكُ وَاجِبٍ مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ اَوْ مُخْتَلَفٍ فِيْهِ عِنْدَ مَنْ يَرَى الْوُجُوْبَ كَتَرْكِ الطُّمَانِيْنَةِ فِي الرُّكُوْعِ اَوْ غَيْرِهٖ اور ترک کرنا واجب کا متفق علیہ ہے یا مختلف فیہ کا اس شخص کو جو اس کو واجب جانتا جیسا چھوڑ دینا اطمینان رکوع وغیرہ میں اسی طرح ایک چیز کا وجوب سب علماء کے نزدیک ثابت ہوا تو اس کا ترک کرنا سب کو کبیرہ گناہ ہے جیسا ڈاڑھی رکھنا سب کے نزدیک واجب ہے اس کا نہ رکھنا سب کو کبیرہ ہے

marfat.com

نقل ہے ایران کے بادشاہ کے دو وکیل تھے آتش پرست جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے ڈاڑھی منڈوانے اور مونچھ بڑھانے کا باعث پوچھا عرض کیا کہ ہم اپنے بادشاہ کے طریقے پر ہیں اس کا یہی روبرو تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے بادشاہ شاہان نواز پروردگار بے نیاز نے ڈاڑھی رکھنی اور مونچھ کترانے کا حکم فرمایا ہے۔ اے ڈاڑھی منڈوانے والو اے آتش پرستوں کی مشابہت والو! فکر کرو ڈاڑھی رکھنا اور مونچھ کترانا خدا اور رسول کا حکم بجالانا ہے اور ڈاڑھی منڈانا نصاری اور فرانسیس کے حاکم اور مونچھ بڑھانا آتش پرستوں کے بادشاہ کا فرمان بجالانا ہے اور ڈاڑہی رکھو اور مونچھ کتراؤ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے امتی بنو ایک مشت سے کم ڈاڑھی رکھنا اور خشخاشی رکھنا منڈانے میں داخل ہے عورتوں کی ضرب المثل ہے کہ چونڈے کی شرم خدا رکھے اور مردوں کی ضرب المثل ڈاڑھی کی شرم خدا رکھے پس ایسی ڈاڑھی کو منڈانا عجب بے حیائی ہے بے عزت مت ہو حشر کی رسوائی سے ڈرو اِنتہیٰ اگر بعض عالموں کے نزدیک واجب ہو تو ترک کرنا ان کے نزدیک کبیرہ گناہ ہے جیسے عقیقہ مذہب شافعی میں واجب ہے اور اس کا ترک کرنا اس مذہب میں کبیرہ ہے اور مذہب حنفی میں مستحب ہے یعنی اس کے ادا کرنے میں بہت خوبیاں اور ثواب ہے وَاِمَامَةُ الْاِنْسَانِ لِقَوْمٍ لَہٗ کَارِھُوْنَ جس سے قوم نفرت رکھے وہ شخص اس قوم کی امامت کرے وَقَطْعُ الصَّفِّ صف کا توڑنا وَعَدَمُ تَسْوِیَۃِ صف برابر نہ باندھنا صف برابر باندھنے میں صفائی حاصل ہوتی ہے اور نفاق دور ہوتا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دست مبارک کی لکڑی سے صف کو برابر کرتے تھے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعد سلام کے غصے سے فرمایا اے قوم تم سمجھتے ہو کہ میں پیٹھ کے پیچھے کا احوال نہیں جانتا ہوں یقین جانو جیسے روبرو کا احوال جانتا ہوں ویسے ہی پیچھے کا احوال جانتا ہوں مجھے انجان سمجھ کر تم ٹیڑھی صف باندھ کر کھڑے رہتے ہو وَمُسَابَقَۃُ الْاِمَامِ امام سے پہلے جانا رکوع سجدے میں وَرَفْعُ الْبَصَرِ اِلَی السَّمَاءِ وَالْاِلْتِفَاتُ اِلَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ نماز میں نظر اٹھا کر دیکھنا اور کسی جانب ترچھی نگاہ کرنا وَالْاِخْتِصَارُ فِیْہِ نماز میں ہاتھ نہ باندھنا وَاِتِّخَاذُ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ بنا لینا قبروں کو مسجد یعنی سجدہ کرنا قبروں کو وَالطَّوَافُ بِھَا قبروں کا طواف کرنا یعنی گرد پھرنا وَاِیْقَادُ السِّرَاجِ عَلَیْھَا قبروں پر چراغ روشن کرنا حدیث میں آیا ہے قبرستان میں آتش کی جنس رکھنے سے اہل قبور کو عذاب ہوتا ہے بہ عجب بے وقوفی ہے کہ دام خرچ کر کے آپ ہی گناہ کبیرہ مول لیں

اور قبر والوں کو بھی عذاب پہنچا دیں اور بے چاروں کی بد دعائیں چاہیئے اس نقد کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دے کر اس کا ثواب ان کو بخشیں وَاِتِّخَاذُهَا اَوْثَانًا بنھان قبروں کو بت دیوتا بنانا یعنی بتوں کی مانند قبروں کو سنوار کر اور زریں غلاف پھولوں کی چادر وغیرہ سے آراستہ کر کے پرستش قبر کرنا تعظیم دینا پاؤں پڑنا بوسہ دینا تسلیم کرنا یہ بدعت اکثر جگہ بے خصوص کرنا ٹک کے امیر اور مشائخ میں مروج ہے وَاسْتِلَامُهَا قبروں کو بوسہ دینا وَالصَّلٰوةُ اِلَيْهَا قبروں کے روبرو نماز ادا کرنا وَالْجُلُوْسُ عَلَى الْقَبْرِ. قبر پر بیٹھنا بعضے بے باک لوگ قبروں پر بیٹھ کر معاملہ اور قصہ خوانیاں کرتے ہیں وَسَفَرُ الْاِنْسَانِ وَحْدَهٗ لِلْمَعْصِيَةِ. سفر کرنا گناہ کے لیے وَتَرْكُ السَّفَرِ وَالرُّجُوْعُ مِنْهُ تَطَيُّرًا. جانوروں کے شگون لے کر سفر ترک کرنا اور سفر سے جیسے سانپ بلی آڑے آوے یا خالی گھڑا یا اکیلا برہمن سامنے آوے یا کوا چیل بائیں طرف اڑے تو سفر سے پھر جاوے اور کام کو نہیں جاتے ہیں یہ چال کافروں کی ہے وَتَخَطِّي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. جمعے کے روز نمازیوں کے کندھے یا وند کر صف چیرتے ہوئے آگے جانا وَزِيَارَةُ النِّسَاءِ لِلْقُبُوْرِ وَتَشْيِيْعُهُنَّ الْجَنَائِزَ. عورتوں کو قبور کی زیارت کرنا اور جنازے کے ساتھ عورتوں کو جانا وَالرُّقٰى منتر پڑھنا ایسا کہ جس کے معنے معلوم نہیں یا اس میں خلاف شرع ہے وَتَعْلِيْقُ التَّمَائِمِ وَالْخُرُوْدِ نذر بد دفع ہونے کو کوڑیاں یا کوئی اور چیز بچے کے بیمار کے گلے میں باندھنا۔ اور تعویذ مخالف شرع کے ہو اور امام ضامن کا روپیہ اور اولیاء اللہ کے نام نذر اور پیغمبرؐ کے نام کی نیت جو بازو یا سر یا گلے میں باندھتے ہیں وَشُحُّ الدَّائِنِ عَلَى الْمَدْيُوْنِ الْمُعْسِرِ مَعَ عِلْمِهٖ بِاِعْسَارِهٖ بِالْمُلَازَمَةِ وَالْحَبْسِ۔ قرض مانگنا بہ سختی اپنے قرض دار سے باوجود جاننے اس کی تکلیف اور ناداری کے نہایت سختی اور تنگ دلی کے ساتھ وَسُؤَالُ الْغَنِيِّ بِمَالٍ اَوْ كَسْبٍ وَالتَّصَدُّقُ عَلَيْهِ وَمَعَهٗ بِرَاس تونگر کو بھیک یا طمع کے رو سے بھیک مانگنے کا کسب اختیار کرنا ایک روز کا قوت جس کے ہے وہ تونگر ہے اور سوال اوس پر حرام وَتَكْثِيْرُ الْاِلْحَاحِ فِي السُّؤَالِ. اور بھیک مانگنے میں زیادہ عاجزی کرنا گھگیانا جس کو صدقہ اور خیرات دیوے بس اس پر احسان رکھنا بلکہ چاہیئے اس کا احسان اپنے اوپر جاننا کہ میرا صدقہ لے کر مجھے کچھ ثواب دلایا۔ اور خدا تعالیٰ کے نزدیک میری قربت کا باعث ہوا وَمَنْعُ فَضْلِ الْمَاءِ نہ دینا وہ پانی بھی حاجت سے زیادہ ہے وَتَرْكُ الْاُضْحِيَةِ مَعَ الْقُدْرَةِ. قدرت ہونے پر قربانی نہ کرنا

marfat.com

حنفی مذہب میں اگر ضروری لباس اور اپنے رہنے کا گھر اور فقہ کی کتاب کے سوائے باقی جنس یا نقد ساڑھے باون تولہ چاندی ہو تو اس پر قربانی اور صدقہ واجب ہے دبیعُ الجِلدِ الاُضحِیۃِ اور قربانی کے جانور کا چمڑا بیچنا دالبِناءُ فوقَ الحاجۃِ لِلخُیَلاءِ ۔ فخر اور تکبر کے لیے حاجت سے زیادہ گھر اور حویلیاں بنانا وتاخیرُ اجرِ الاجیرِ او منعُہٗ بعدَ فراغِ عملِہٖ مزدوری سے کام لے کر مزدوری دینے میں سستی کرنی یا نہ دینا اگر مزدور کی مزدوری سے ایک دمڑی بھی باقی رہ جائے تو اُس کے بدلے ستر نماز قبول دلائی جاویں گی اس واسطے کہ حدیث میں آیا ہے کہ مزدور کا پسینہ نہ سوکھے اور مزدوری اُس کے ہاتھ میں دینا چاہیئے دنظرُ الاَجنبیۃِ بشہوۃٍ بیگانی عورت کو حرص وشہوت کی نظر تیر زہر آلودہ ہے جب کی تو نجات مشکل جو کچھ خرابی ہے سو نظر ہی سے ہے اسی لیے حکیم مطلق وقادر نے آنکھ پست کرنے کا حکم فرمایا ہے اور عورت محرم کے ساتھ سفر کرے محرم وہ ہے جس کے ساتھ نکاح حرام ہے، جیسے باپ دادا پڑدادا جہاں تک اوپر ہوں اور نواسا پڑنواسا اور جہاں تک اوپر ہوں اور باپ کا سگا بھائی یا سوتیلا بھائی اور ماں کا سگا بھائی یا سوتیلا بھائی اور اپنا سگا بھائی یا سوتیلا بھائی اور بھائی کا بیٹا پوتا پڑپوتا اور جہاں تک نیچے ہوں اور اس کا نواسا پڑنواسا اور جہاں تک نیچے ہوں، اور شوہر کا باپ دادا اور پڑدادا اور جہاں تک اوپر ہیں اور اُس کا نانا پڑنانا اور جہاں تک اوپر ہوں اور سوتیلا بیٹا پوتا پڑپوتا اور جہاں تک نیچے ہوں اور سوتیلا نواسا پڑنواسا اور جہاں تک نیچے ہوں اور داماد سسرال اس طرح کے رشتے سب محرم ہیں اور دودھ پلانے والی عورت بھی سگی ماں کے برابر ہے اور اس کے اہل قرابت کا بھی یہی حکم ہے جیسے باپ دادا پڑدادا نانا پڑنانا نواسا بھائی دودھ کا شریک بھائی اس کا بیٹا پوتا نواسا اور اس کا شوہر بیٹا پوتا نواسا اگرچہ ان سب کے روبرو نکلنا حلال ہے لیکن جب جوان اور بالغ ہوں تو چاہیئے بے حجابی اور شوخی سے نہ نکلے بلکہ تمام بدن چھپائے ہوئے آنکھ نیچے کئے ہوئے شرم حجاب سے ضرورت کے وقت روبرو جائے اکثر سامنے نہ رہا کرے ضروری مسئلے عقائد فقہ کے اور قرآن کے جو فرض ہیں سو سیکھے خدا نخواستہ کوئی بد بخت سیاہ نامہ ان محرموں سے کسی اپنی محرمہ پر بد نظر کرے تو اس کے روبرو نکلنا اور بات کرنا حرام ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک قہر غضب کا باعث ہے الغرض ان محرموں کے سوائے باقی سب قرابت نامحرم ہیں اور ان سے نکاح کرنا حلال ہے اور بے نکاح

marfat.com

ان کے روبرو جانا اور بے ضرورت آواز سنا ناحرام ہے چچیرے بھائی بہن خلیلے بھائی بہن ماموں کے بیٹا بیٹی دیور بھاوج دیور کا بیٹا چچا کے باپ کا چچیرا بھائی چچیرے بھائی کے بیٹے نند کا بیٹا ماموں کی جورو بھنوئی سالے کی بیٹی وغیرہ ایسے ایسے رشتہ والوں کے روبرو اس ملک میں اکثر لوگ نکل کر اپنے ہاتھوں قدم دوزخ میں رکھتے ہیں اور حکم خدا کی پرواہ نہ کر کے فعل حرام میں گرفتار ہوتے ہیں عجب یہ ہے کہ غیر مردوں کو غیر عورتیں خوب نظر بھر کے دیکھتی ہیں اور کافر اور ہندؤوں کو شاید مرد نہیں جانتی ہیں جو ان سے دستور پردے کا بالکل اٹھا دیتی ہیں بے دھڑک گھروں میں بلالیتی ہیں اور مردوں کی یہ ڈول ہے کہ غیر عورتوں کو نظر بھر کر دیکھنا اور اُن سے شوخ گفتگو کرنا عین فضیلت جانتے ہیں خصوص رقص کی مجلس میں شان و شوکت سے اچھے کپڑے پہن کر پان کھا کر سرمہ و عطر خوشبو لگا کے حاضر ہوتے ہیں اور کنچنیوں کی دید سے حظ اُٹھاتے ہیں اب ناچ کا حکم بھی سُن لیجئے مردوں کا ناچ حرام ہے اور عورتوں کا سخت حرام کنچنیوں کا کسب حرام ان کا باہر نکلنا ان کو دیکھنا حرام ان کی مجلس میں جانا حرام ان کا گانا حرام ان کا راگ سننا حرام گھنگرو بجانا حرام مزدوری دینا حرام اور مجلس کی زیب و زینت و روشنی وغیرہ میں خرچ کرنا حرام اس مجلس کا اہتمام حرام اس مجلس کی تواضع و مدارات کرنا حرام اس کام میں رات کو جاگنا حرام ایسے کام کرنے والوں پر خدا کی لعنت فرشتوں کی لعنت آسمان اور زمین کی لعنت کنچنیوں پر تماشا کے بنانے والوں پر اور تماشائیوں پر نازل ہوتی ہے چنانچہ ایک بزرگ نے لطیفہ کہا ہے لطیفہ مجرا جو ہے لعنت لعنت :: مرد مک پوچھے کن پر کن پر :: کیچن دکھلائے ان پر ان پر ::

غرض ان سب لعنتوں کے انبار کا خریدار نچانے والا ہے اے شریعت کے مردو اے دین محمدی کے ماننے والو گہری نظر کر کے دیکھو ناچ میں کتنے حراموں کا ہجوم ہے کیسی لعنتوں کی برسات ہے اب تو یہ کہو گناہوں سے پاک ہو افسوس ہے مسلمان ہو کر ایسی بدیوں کی سنڈاس کو کھولنا اور قیامت میں لاکھوں خلائق کے دور ہو دور ہو کہنے کو گوارا رکھنا اور فرشتے کے سیسہ پگھلا کر آنکھوں میں ڈالنے کو قبول کرنا اور طرح طرح کے عذابوں میں گرفتار ہونا کیا بے حیائی ہے خصوص امیر جو مغضوب خدا ہیں اور عمدہ جو دشمن رسول ہیں ایسی بدیوں کے بانی ہیں بڑا حیف ہے کہ مشائخ اور اشراف باوجود یکہ اپنی مشیخت و نجابت عرش تک پہنچاتے ہیں اور رذیل تر کاموں میں مصروف رہتے ہیں کنچنیاں نچاتے ہیں ناچ دیکھتے ہیں طرفہ یہ کہ اپنے بزرگان اور

marfat.com

اولیاء اللہ کے عرس میں بھی ناچ کراتے ہیں مرحبا مرشدوں کا کیا ارشاد ہے اور مریدوں کی کیسی روشن مرحوموں کی روح کو کیا خوشی ہوگی اور اُن کی کیسی دعا دَاخِلُ مَن خذَلَ دِینَ مُحَمَّدٍ میں کیا نصیب یاویں گے دَالْغِیْبَۃُ اور غیبت کرنا غیبت وہ ہے کہ کسی کے پیچھے کوئی بات ایسی کرنا کہ اگر اُس کے روبرو کہے تو وہ آزردہ ہو دَالسُّکُوتُ عَلَیْھَا رَضِیَ غیبت پر راضی ہو کر سننا اور منع نہ کرنا غیبت زنا سے سخت تر ہے غیبت کرنا اور سننا یہ دونوں بد خصلتیں عورتوں میں تمامی وقت غیبت میں مشغول رہتی ہیں اس کو اپنی نیکیاں دیتی ہیں اور اُس کی بدیاں سب آپ لیتی ہیں اس لیے بزرگوں نے کہا ہے کہ جو غیبت کرے تو اپنے ماں باپ کی کرے تاکہ اپنی سب نیکیاں اُن کو ملیں کیونکہ اُن کا حق بڑا ہے۔ دَالسُّخْرِیَّۃُ دَالِاسْتِھْزَاءُ بِالْمُسْلِمِ۔ اور مسلمانوں کے ساتھ مسخراپن اور ٹھٹھول کرنا دَاَکْلُ الضَّیْفِ زَائِدًا عَلَی الشِّبْعِ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّعْلَمَ رِضَی الْمُضِیْفِ اور مہمان کا سیری سے زیادہ کھانا بغیر معلوم کرنے میزبان کی مرضی کے شرع کی رو سے یک حصہ پیٹ کھانا کھانے سے اور ایک حصہ پانی سے بھرنا اور ایک حصہ دم آنے جانے کے واسطے خالی رکھنا عبادت کے لیے خوب ہے دَالتَّطَفُّلُ وَھُوَ الدُّخُولُ عَلٰی طَعَامِ الْغَیْرِ لِیَاْکُلَ مِنْ غَیْرِ اِذْنِہٖ وَرِضَاہُ۔ اور طفیلی ہونا یعنی دوسرے کے کھانے پر داخل ہونا اس کا کھانا کھانے کے واسطے بے اذن اور بغیر رضامندی کے دَمَنْعُ الزَّوْجِ حَقًّا مِنْ حُقُوقِ زَوْجَتِہٖ الْوَاجِبَۃِ لَھَا عَلَیْہِ کَالْمَھْرِ وَالنَّفَقَۃِ اور شوہر کو اپنی جورو کا حق نہ دینا جیسے مہر و نفقہ وغیرہ کہ اس پر واجب ہے۔ دَخُرُوجُ الزَّوْجَۃِ مُعَطَّرَۃً مُزَیَّنَۃً مِنْ بَیْتِھَا وَلَوْ بِاِذْنِ الزَّوْجِ۔ اور عورت کو خوشبو سے معطر ہو کر اور بناؤ سنگار کر کے گھر سے نکلنا اگرچہ شوہر کے حکم سے ہو۔ دَطَلَبُ الْمَرْاَۃِ زَوْجَھَا الطَّلَاقَ مِنْ غَیْرِ بَاْسٍ اور عورت کا شوہر سے بغیر سختی اور عذاب پانے کے طلاق چاہنا دَسَبُّ الْمُسْلِمِ اور مسلمان کو گالی اور بُرا کہنا دَوَطْیُ الْاَمَۃِ قَبْلَ اِسْتِبْرَائِھَا۔ اور باندی جب مملوک ہوتی ہے۔ ایک حیض سے پاک ہونے کے آگے اس سے ہمبستر ہو اس ملک کے ہندو مرد و عورت غلام باندی نہیں ہوتے بغیر نکاح کے اُن سے وطی کرنا جائز نہیں حرام ہے۔ کیونکہ حربی نہیں ذمی ہے۔ اور حر ہیں۔ دَاِسْتِخْدَامُ الْحُرِّ وَجَعْلُہٗ رَقِیْقًا اور حر کو غلام کرنا اور اس سے خدمت لینا دَتَکْلِیْفُ السَّیِّدِ بِمَا لَا یُطِیْقُہٗ۔ اور طاقت سے زیادہ تکلیف دینا اپنے مولا کا اپنے غلام کو اور محنت لینا اس ملک کے مرد اور

marfat.com

عورتیں وغیرہ غلام و باندی شرعی نہیں ہوتے ہیں باوجود اس کے ان غلام کو باندی جان کے کھانے کپڑے کو ترساتے ہیں اور طاقت سے زیادہ رات و دن ان سے کام لیتے ہیں خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے ہیں آخرت میں یہ غلام اور باندیاں صاحب اور بیبیاں ہوں گی اور یہ صاحب اور بیبیاں طرح طرح کے عذاب پاویں گے ایسے ظالموں کے حق میں قرآن و حدیث میں وعید شدید ثابت ہے وَضَرْبُ الْمُسْلِمِ وَالذِّمِّيِّ بِغَيْرِ حَقٍّ شَرْعِيٍّ اور بغیر حکم شرع کے مسلمان اور ذمی کو مارنا وَالسِّحْرُ الَّذِي لَا كُفْرَ فِيهِ وَتَعْلِيمُهُ وَتَعَلُّمُهُ اور جس جادو میں کفر کے کام اور کفر کے کلمے نہ ہوں ویسا جادو کرنا اور اس کو سیکھنا اور سکھانا اور جس جادو میں کفر کے کام اور کفر کے کلمے ہوں ویسا جادو کرنا اور سیکھنا اور سکھانا کفر ہے اور تینوں شخص کافر ہوں گے نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهَا وَخُذْلَانُ الْمَظْلُوْمِ مَعَ الْقُدْرَةِ عَلٰى نُصْرَتِهٖ اور کمک کرنا مظلوم کی قدرت ہونے پر اور اس کی یاری پر وَالدُّخُوْلُ لِلظَّلَمَةِ مَعَ الرِّضَاءِ بِظُلْمِهِمْ اور ظلم پر راضی رہ کر ظالموں کی آمد و رفت رکھنا وَالشَّفَاعَةُ فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ. اور حق تعالیٰ کی حدود سے کسی حد میں سفارش کرنا یعنی جس کو سزا دینا حکم خدا سے ثابت ہے اس کو چھڑا دینا وَالْاِطِّلَاعُ مِنْ نَّقْبٍ ضَيِّقٍ فِيْ دَارِ غَيْرِهٖ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ عَلٰى حُرَمِهٖ اور دوسرے گھر کی عورتوں کے احوال پر گھر والے کے بغیر اذن تنگ روزن سے یا کسی راہ سے دیکھ کر اطلاع رکھنا وَالتَّسَمُّعُ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ يَكْرَهُوْنَ اِطِّلَاعَهٗ عَلَيْهِ. اور کان رکھنا اس قوم کی بات پر جو مکروہ جانتے اس قوم کے لوگ اس بات کے سننے سے اور خبردار ہونے کو یعنی راضی نہیں ہیں اس کے سننے پر وَتَرْكُ خِتَانِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ اور مرد عورت کا ختنہ نہ کرنا اس ملک میں عورتوں کے ختنہ کرنے کا استحباب مطلق ترک ہو گیا ہے۔ وَتَرْكُ اَهْلِ الْوِلَايَةِ بَعْضَ ثُغُوْرِهِمْ بِحَيْثُ يُخَافُ عَلَيْهَا مِنِ اسْتِيْلَاءِ الْكُفَّارِ بِسَبَبِ ذٰلِكَ التَّحْصِيْنِ اور اہل ولایت کو اپنی سرحدوں کی نگہبانی ترک کرنا جس کے سبب سے کافروں کے غلبہ کرنے کا خوف ہو وَتَرْكُ رَدِّ السَّلَامِ۔ اور سلام کا جواب نہ دینا صحیح بخاری میں لکھا ہے:-

حدیث حق تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تھا فرمایا جو فرشتے بیٹھے ہیں ان کے نزدیک جا کر سلام کرو وہ فرشتے جواب دیں گے سو وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا تحیہ ہے پس آدم علیہ السلام گئے اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فرشتوں نے کہا وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

marfat.com

حدیث ترمذی میں روایت کرتے ہیں حق تعالی نے جب آدم علیہ السلام کے قالب میں روح پھونکی تو آدم علیہ السلام چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا حق تعالی نے جواب میں کہا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ یَا اٰدَمُ اور کہا وہ فرشتوں کی جماعت جو بیٹھی ہے ان کے نزدیک جاکے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہو آدم علیہ السلام نے ایسا ہی جاکر کہا فرشتوں نے جواب دیا وَعَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ تب حق تعالی نے فرمایا یہی تمہارا اور تمہارے فرزندوں کا تحفہ ہے۔

حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ اسلام کی خصلتوں اور ادبوں سے کونسی خصلت اور کونسا ادب بہتر ہے فرمایا۔ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَئُ السَّلَامُ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ کھانا کھلانا اور سلام کہنا آشنا اور بیگانے پر اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اسلام حقوق اسلام سے ہے صحبت اور آشنائی حق نہیں۔

حدیث۔ مسلمانوں کے واسطے دوسرے مسلمان کے ذمے پر چھ حق ثابت ہیں پہلے اگر مریض ہو تو بیمار پرسی کرنا دوسرے اگر کوئی مر جاوے تو اس کے جنازے کی نماز کے واسطے حاضر ہونا تیسرے اگر کوئی دعوت کرے اور وہاں بدعت و غرور و فخر وغیرہ کے مانند کوئی چیز مانع نہ ہو تو وہ دعوت قبول کرنا چوتھے اگر کسی سے ملاقات ہو تو سلام کہنا پانچویں اگر چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اُس کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنا چھٹے سب مسلمانوں کی بہتری چاہنا اور نیک خواہی میں رہنا حاضر ہو یا غائب یعنی اگر حاضر ہے تو تملق خوشامد نفاق نہ کرنا اور غائب میں غیبت اور بدی نہ کرنا بلکہ سب مسلمانوں کے حق میں حاضر و غائب نیکی چاہنا۔

حدیث۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ایک شخص آیا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اس کے جواب میں وَعَلَیْکَ السَّلَامُ فرمایا پس وہ مرد بیٹھا حضرت نے فرمایا عَشْرٌ یعنی دس نیکیاں اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھی گئیں پھر ایک شخص آیا اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہا حضرت نے اُس کے جواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ فرمایا وہ بھی بیٹھ گیا۔ حضرت نے فرمایا عِشْرُوْنَ یعنی بیس نیکیاں اس کے اعمال نامے میں لکھی گئیں پھر ایک شخص آیا اُس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہا حضرت نے اُس کے جواب میں فرمایا وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

marfat.com

وہ بیٹھ گیا حضرت نے فرمایا ثَلَاثُوْنَ۔ یعنی تیس نیکیاں اس کے اعمالنامے میں لکھی گئیں۔انتہی سلام کے باب میں صحیح حدیثیں بہت ہیں سَلَامٌ کے دو معنے ہیں پہلا سلامت دوسرا نام حق تعالی کے ناموں سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کے معنے یہ ہیں کہ حق تعالی تیرے حال سے اطلاع رکھتا ہے تو غافل مت رہو حق تعالی کا اسم تجھ پر ہے یعنی تو اس کی حفظ وامان میں ہے جیسے معنے اَللّٰہُ مَعَکَ کے حق تعالی تیرے ساتھ ہے کہتے ہیں بہت علماء اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کے معنے یہ ہیں تو میری طرف سے اپنے کو نچندر رکھ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ کے معنے تو بھی اپنے آپ کو میری طرف سے نچندرا اور بے پرواہ رکھ دین اسلام میں کافر اور مسلمان کے فرق کے واسطے سلام مقرر ہوا ہے کیونکہ یہود نصارے کا سلام ہاتھ سے اشارہ کرنا ہے اور اسلام کا سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا سنت ہے اور اس کا جواب واجب ہے۔اس ملک کے اکثر مسلمان فقط ہاتھ سر پر رکھتے ہیں زبان سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ نہیں کہتے اس کی اصل کچھ معلوم نہیں ہوتی حدیث کی رو سے تو نصرانیوں اور یہودیوں کی مشابہت اور عرف کی رو سے یہاں کے برہمن اور ہندوؤں کی ڈنڈوت کی شکل پائی جاتی ہے اور متکبر مغرور دولتمندوں کا یہ طریقہ ہے اگر کوئی غریب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہے تو بعضے سرکش وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ کر کے جواب نہیں دیتے بلکہ کہتے ہیں یہ کمینہ ہم کو سلام کرنے کے لائق ہوا ہماری برابری کرنے لگا اس طرح کی باتیں کرتے ہیں کہ شریعت کی اہانت ہو جاتی ہے اور آپ گنہگار ہو جاتے ہیں ایسے متکبروں کے حق میں خدا تعالی ھُمُ السُّفَہَاءُ کر کے فرمایا ہے۔یعنی قریش کے کافر اور منافق اپنے کو بڑا جانتے ہیں۔اور اپنی نجابت اور شرافت اور عمدگی کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے اور کہتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک غریب بازاری اہل حرفہ کمینہ کم مرتبہ لوگ ایمان لا کر جمع ہوتے ہیں ہم اشرافوں سے۔ان کو کہاں کی برابری ان کی مجلس میں بیٹھنے سے ہم کو غیرت آتی ہے اسی لیے ہم ایمان و اسلام نہیں قبول کرتے ہیں۔تب حق تعالی نے ان کے جواب میں ھُمُ السُّفَہَاءُ کر کے فرمایا یعنی وہ کافر بڑے کمینے ہیں اور جو ایمان لائے بڑے اشرف اور نجیب ہیں:۔

خصوص اس ملک کے امیر منصب دار سلام کی دولت سے محروم ہیں اور دوسروں کو بھی بے نصیب کرتے ہیں پیغمبروں کے آداب سے خصوص سب پیغمبروں کے سرتاج محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

marfat.com

سنت سے منکر ہوتے ہیں تکبر سے کسی کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ نہیں کہتے اور کسی کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنا نہیں سکھاتے بلکہ اس کے عوض لوگ سر کو رکوع اور سجدے کے قریب تک جھکاتے ہیں اس کی بھی اصل معلوم نہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر کوئی ظاہر باطن میں مرتبے والا نہیں ان کے اصحابؓ کے برابر کوئی ادب جاننے والا نہیں پس ایسے دونوں جہان کے بادشاہ کو اصحاب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہتے تھے لیکن جھکتے نہیں تھے۔ اکثر اوقات جناب رسالتماب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درخت اور جانور علی الخصوص اونٹ سجدہ کرتے تھے اصحاب رضی اللہ تعالے عنہم نے عرض کیا۔ اگر حکم ہو تو ہم بھی سجدہ کریں حضرتؐ نے فرمایا۔ خدا کے سوا اگر کسی مخلوق کو سجدہ کرنا درست ہوتا تو جوروؤں کو اپنے شوہروں کو سجدہ کرنے کے لیے میں حکم کرتا بس بعضے جاہل مشائخ اپنے مریدوں سے سجدہ لیتے ہیں بلکہ ہر روز سلام کے عوض سجدہ کرنے کو فرماتے ہیں۔ تو اس کی اصل شائد شیطان کا ارشاد ہوگا۔ وَمُحَبَّۃُ الْاِنْسَانِ اَنْ یَقُوْمَ النَّاسُ لَہٗ اِفْتِخَارًا وَّ تَعْظِیْمًا اور اپنے فخر اور بزرگی کے واسطے اور تعظیم و تکریم کرانے کے لیے لوگوں سے چاہنا کہ وہ کھڑے رہیں وَالْفِرَارُ مِنَ الطَّاعُوْنِ اور وبا سے بھاگنا وَکَثْرَۃُ الْاَیْمَانِ وَاِنْ کَانَ صَادِقًا اور قسمیں بہت کھانا اگرچہ سچی ہوں وَاَخْذُ الرِّشْوَۃِ۔ اور رشوت لینا وَالْھَدِیَّۃُ لِبَسْتِ شَفَاعَۃٍ اور کسی کی سفارش اور چھوڑانے کے واسطے ہدیہ لینا وَتَرْکُ التَّوْبَۃِ مِنَ الْکَبِیْرَۃِ بَلْ مِنْ مُوَاظِبَۃِ الصَّغِیْرَۃِ اور کبیرہ گناہ سے توبہ نہ کرنا بلکہ صغیرہ گناہ کے ہمیشہ کرنے سے توبہ نہ کرنا وَاللَّعِبُ مِنَ الشَّطْرَنْجِ عِنْدَ مَنْ قَالَ بِتَحْرِیْمِہٖ، وَھُمْ اَکْثَرُ الْعُلَمَاءِ اور شطرنج کھیلنا موافق حرام کرنے اکثر علماء کے وَاِنْشَاءُ الْھَجْوِ وَاِشَاعَتُہٗ۔ اور ہجو بنانا اور اس کو ظاہر کرنا یعنی بدی کسی کی بلنیوں میں یا عبارت میں لکھ کر ظاہر کرنا وَضَرْبُ وَتَرٍ وَاِسْتِمَاعُہٗ اور ساز کا تار بجانا اور اُس کی آواز سننا وَخُوْبٌ مُزَامِیْرٍ وَاِسْتِمَاعُہٗ۔ اور شہنائی اور بانسری اور جو کہ اس قسم سے ہو بجانا اور اس کا سننا:۔

ختم شد کتاب زواجر ہندی

marfat.com

خاتمہ

بیوہ عورتوں کے نکاح ثانی کے بیان میں

تمام ہند اور ملک دکن میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحابیوں سے کوئی نہیں آئے اور دین مسلمانی بھی ہجرت کے تین سو برس بعد شروع ہوا ان ملکوں میں اس واسطے مسلمانی احکام دین محمدی کے طریقے جیسا چاہیئے ویسا رواج نہیں پائے بلکہ ہندوؤں اور راجپوتوں وغیرہ مشرکوں کے چال وچلن وراہ ورسم باقی رہ گئی اس سبب سے مسلمان مرد اور عورت تمام بدعتوں اور کافروں کی عادت اور رسومات شادی وغمی میں بلکہ عبادت وبندگی میں شامل ہو کے غضب الٰہی میں گرفتار ہیں اور دین دنیا کی برائی حاصل کرتے ہیں اُن بُری رسوم اور بدعتوں کے بیان کو دفتر چاہیئے۔ انشاء اللہ فرصت کے وقت اس بیان میں ایک کتاب مستقل لکھی جائے گی بالفعل ایک بدعت کے منہ سے پردہ اٹھاتا ہوں خوب سوچو کہ اس بدعت میں کیسی کیسی خرابیاں ہیں فے الحال حق تعالی نے فرمایا ہے۔ کہ مرد لوگ بشرط عدالت چار نکاح کریں اور لونڈیاں شرعی جتنی چاہیں رکھیں اور چار منکوحہ عورتوں میں سے جتنی مریں یا ان کو طلاق دیوے پھر اتنے نکاح کریں عورتیں ایک ہی شوہر کے نکاح میں رہیں جب وہ مرجاوے تو پھر دوسرا شوہر کریں مرنے کے بعد پھر نکاح ثانی میں مرد اور عورت سب برابر ہیں اس حکم کو مرد سب بجالاتے ہیں اور عورتیں چھوڑ دیتی ہیں اس کی کوئی دلیل نہیں شاید مرد رضامندی کا عذر لاتے ہوں گے یہ عذر چنداں معتبر نہیں کیوں کہ شافعیؒ مذہب میں دختروں کی رضامندی شرط نہیں اگرچہ بالغہ باکرہ ہوں اُن کے ماں باپ مختار ہیں حنفیہؒ مذہب میں صغیرہ کا راضی ہونا شرط نہیں ماں باپ یا دوسرا کوئی ولی مختار ہے اور بالغہ لڑکیاں مجبور ہیں۔ طعن وتشنیع عورتوں سے ڈرتی ہیں۔ راضی نہیں ہوتی ہیں۔ لیکن سوق وشہوت سے دل بھر آتا ہے۔ ہزاروں میں سے ایک دو ہوں گی۔ جو نکاح ثانی کرنے میں دل سے راضی نہ ہوں گی وَالشَّاذُ کَالْمَعْدُوْمِ۔

وَالنَّادِرُ کَالْمَعْدُوْمِ - جہاں کہیں نکاح ثانی کی مشروعیت جاری ہے وہاں کی عورتوں کا راضی نامہ
ہونا معتبر ہے - جیسے حرمین شریفین خادہما اللہ شرفاً وتعظیماً وہاں کے لوگ شریعت پر چلنا
اور دین اسلام پر قائم رہنا خدا اور رسول کے احکام بجالانا اپنی آبرو جانتے ہیں اور یہاں
کے لوگ ان باتوں کے خلاف کرنا عین عزت سمجھتے ہیں - جوان عورتوں کو ان کے شوہر مرنے
کے بعد نکاح کرنا عیب اور نقصان نجابت مقرر کرتے ہیں ان کو اہل سلف کا احوال سنا کر
پھر نکاح کرنے کی ترغیب نہیں دیتے ہیں - دیکھو اکثر پیغمبر علیہ السلام کی بیبیاں ثیبہ تھیں
خصوصاً امہات المومنین یعنی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیاں سوائے حضرت
بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے باکرہ سب ثیبہ تھیں اور بہت سے اصحاب
اور اولیاء اللہ اور غوث اور قطب وغیرہ کی ماؤں نے اپنے شوہروں کے مرنے کے بعد دوسرے
مردوں سے نکاح کیا ہے بلکہ بعض بیبیوں نے دو دو تین تین نکاح کئے ہیں جیسے صحابیہ اسماء
بنت عمیس رضؓ پہلے حضرت علی مرتضےٰ رضؓ کے بھائی جعفر طیار کے نکاح میں صاحب اولاد ہوئیں
جب ان کی شہادت ہو چکی تو حضرت صدیق اکبر رضؓ کے نکاح میں آکر محمد بن ابی بکر جنیں اور حضرت
صدیق اکبرؓ کی وفات کے بعد حضرت علی مرتضیٰ رضؓ کے نکاح میں آئیں اور حضرت امام شافعیؒ
کی والدہ ماجدہ حضرت امام اعظمؒ کے شاگرد امام محمدؒ کے نکاح میں آئیں اس صورت سے
معلوم ہوا کہ بیوہ عورتوں کو پھر نکاح کرنے میں دونوں جہان کی سرخروئی وعزت وحرمت
ونیکنامی وبھلائی ہے اور دل میں حسرت وشوق بھرا رکھنے سے غلبہ شہوت کا خوف و
اغوائے شیطان کا اندیشہ دنیا کی رسوائی کا ڈر عاقبت کی سیاہ روئی کا بیم ہے اللہ تعالیٰ
سب مسلمانوں کو اس امر کی توفیق دیوے اور یہ رواج ملک ہند ودکن میں مروج ہووے :-

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۰

ختم شُد !

marfat.com

اِبلیس نامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ وَاَصۡحَابِہِ الطَّاھِرِیۡنَ ۔ ٥ امابعد یہ حدیث ہے بیان میں اس کے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اور ابلیس کے درمیان سوال و جواب ہوا جس کو خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہے وہ اس حدیث سے فائدہ اور سعادت حاصل کرے گا اور پند و نصیحت قبول کر کے شقاوت و بدبختی سے باہر آوے گا۔ اور دونوں جہان میں نیک بخت ہو گا:۔

آغاز حدیث حَدَّثَ سُلۡمَانُ ابۡنُ وَارِدٍ عَنۡ مُحَمَّدِ ابۡنِ اِسۡحَاقَ عَنۡ سَعِیۡدِ ابۡنِ الۡمُسَیَّبِ عَنۡ عُرۡوَۃِ الزُّبَیۡرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُمۡ روایت ہے سلمان بن وارد سے اور محمد بن اسحاق سے اور وہ روایت کرتے ہیں سعید بن مسیب سے اور عروہ بن زبیر سے خدا تعالیٰ ان سب سے خوشنود ہووے۔ کہا عروہ بن زبیر نے خَرَجۡنَا مَعَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَی الۡبَقِیۡعِ باہر نکلے ہم پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ کے قبرستان کی طرف وَمَعَنَا عَبۡدُ اللّٰہِ ابۡنِ مَسۡعُوۡدٍ وَعَبۡدُ اللّٰہِ ابۡنُ عَبَّاسٍ وَّعَلِیُّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ اور ہمارے ساتھ تھے عبد اللہ بن مسعود اور عبد اللہ بن عباس اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم فَلَمَّا صِرۡنَا اِلٰی وَرَاءِ الۡبَقِیۡعِ پس جب ہم پیچھے گئے بقیع کے سَمِعۡنَا صَکۡصَکَۃً کَصَکۡصَۃِ الۡحَدِیۡدِ سنی ہم نے ایک آواز مانند آواز زنجیر کے فَقُلۡنَا مَا ھٰذَا یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ پس پوچھا ہم نے کیا ہے یہ آواز یا رسول اللہ قَالَ ھٰذَا اِبۡلِیۡسُ عَدُوُّ اللّٰہِ فِیۡ حِلۡیَتِہٖ وَزِیۡنَتِہٖ فرمایا ابلیس ہے دشمن خدا کا اپنے زیور و زینت میں فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سَلۡہُ حَتّٰی تَجَلّٰی لَنَا پس عرض کیا علیؓ نے یا رسول اللہ فرماؤ اس کو نا ظاہر ہووے وہ ہم پر فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَجَلّٰی لِعَلِیِّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے ابلیس کو تو ظاہر ہو علیؓ ابن ابی طالب کے واسطے وَاِلَّا ھَلَکۡتَ

اَلْیَوْمَ اور نہیں تو ہلاک ہوگا آج کے دن قَالَ کہا راوی عروہ بن زبیر نے فَتَجَلّٰی لَنَا اَجْمَعَہٗ پس ظاہر ہوا ابلیس ہم سب پر حَتّٰی نَظَرْنَا اِلَیْہِ یہانتک کہ دیکھا ہم سب نے فَاِذَا ھُوَ شَیْخٌ اَعْوَرُ طُوْلُ عَیْنِہِ الصَّحِیْحَۃُ عَلٰی طُوْلِ اَنْفِہٖ پس ایک ایک ابلیس بوڑھا اور کانا اور رو رہی اس کی اچھی آنکھ کی اس کی ناک کی درازی کے برابر عَلٰی رَأْسِہٖ بُرْنُسٌ مُعَلَّقٌ عَلَیْہِ کُلُّ زِیْنَتِہٖ اور تھا اس کے سر پہ تاج اُس پہ آویزاں تھی کل زینت جواہرات وغیرہ فِیْ وَسْطِہٖ مِنْطَقَۃٌ عَلَیْھَا کُلُّ طَرِیْقَۃٍ اور اس کی کمر میں پٹکا بندھا ہوا تھا۔ جس پر تھی ہر ایک طریق وَفِیْ یَدِہٖ جَرَسٌ اور اس کے ہاتھ تھی گھنٹی فقال اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ کہا تیرے پہ سلام ہو محمد فَلَمْ یُجِبْہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس جواب نہیں دیا اس کو سلام کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَقَالَ پس کہا ابلیس نے سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ سلام ہو جیبو اللہ کا تم پر فَقَالَ پس فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ھُوَ کَمَا تَقُوْلُ۔ وہی ہے جیسا تو کہتا ہے یعنی خدا کی طرف سے تیری جانب سے نہیں وَلٰکِنَّکَ عَدُوُّ اللّٰہِ وَعَدُوُّ نَفْسِکَ اور لیکن تو ہے دشمن خدا اور اپنا فَقَالَ پس فرمایا سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ھٰذَا الْبُرْنُسُ الَّذِیْ فِیْ رَأْسِکَ کیا ہے یہ کلاہ جو تیرے سر پہ دھری ہے۔ قَالَ ابلیس نے کہا یَا مُحَمَّدُ ھِیَ الدُّنْیَا بِحَذَا غَیْرَھَا زِیْنَتُھَا فِیْ قُلُوْبِ الرَّاغِبِیْنَ۔ اے محمدؐ یہ دنیا ہے آرائش کے ساتھ اس کو زینت دیتا ہوں دلوں میں رغبت کرنے والوں کے لِیَزْدَادُوْا حِرْصًا عَلَیْھَا زیادہ کریں حرص اور طمع اس پہ فَقَالَ پس فرمایا سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فَمَا ھٰذَا الَّذِیْ اَرَاہٗ فِیْ وَسْطِکَ پس کیا ہے جو دیکھتا ہوں اس کو تیری کمر میں یعنی پٹکا کہا ابلیس نے شَھَوَاتُ الدُّنْیَا پٹکا خواہش دنیا کی ہیں وَ اَعْرِضُ عَلٰی قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ اور ظاہر کرتا ہوں ان خواہشوں کو بنی آدم کے دلوں پر حَتّٰی لَایَدَعُوْا شَھْوَۃً مَقْدُوْرَۃً عَلَیْھَا یہاں تک نہیں چھوڑتے کسی خواہش کو۔ جو مقدور ہوا اس پہ قَالَ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَمَا ھٰذَا الْجَرَسُ فِیْ یَدِکَ پس کیا ہے یہ گھنٹی تیرے ہاتھ میں قَالَ ابلیس نے کہا اِذَا رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ یَتَخَاصَمَانِ اَضْرِبُ ھٰذَا الْجَرَسَ بَیْنَھُمَا جس وقت دیکھتا ہوں دو شخص جھگڑتے ہوئے تو ہلاتا ہوں یہ گھنٹی ان دونوں میں فَیَفْعَلَانِ کُلَّ قَبِیْحٍ وَیَتَکَلَّمَانِ کُلَّ زُوْرٍ وَبُھْتَانٍ پس وہ دونوں کرتے ہیں سب برے کام اور کہتے ہیں سب جھوٹھ اور بہتان فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

marfat.com

مَا تَقُولُ فِيَّ وَفِي اَصْحَابِي۔ کیا کہتا ہے میرے حق میں اور میرے یاروں کے حق میں قَالَ ابلیس نے کہا اَمَّا
اَمَّا اَنْتَ مَعْصُوْمٌ لیکن تم تو معصوم ہو یعنی بے گناہ اور پاک مَا دَنَوْتُ مِنْكَ قَطُّ نہیں نزدیک ہوا ہوں میں
تم سے کبھی یعنی مجھے تمہارے نزدیک آنے کی قدرت نہیں وَاَمَّا اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ يُطِعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ
فِي الْاِسْلَامِ اور ابوبکر نے میری اطاعت نہیں کی ہے ایام جاہلیت میں پس کیونکر حالت اسلام میں
مطیع ہوگا وَاَمَّا عُمَرُ فَاِنَّهٗ مِنْ يَوْمٍ اَسْلَمَ فَاَنَا مِنْهُ شَارِبٌ وَهَارِبٌ اور لیکن عمر جس روز سے
مسلمان ہوئے اس کے غلبے اور قوت دین سے میں بھاگتا ہوں وَاَمَّا عُثْمَانُ فَاَنَا اَسْتَحْيِيْ مِنْهُ كَمَا
اِسْتَحْيَتْ مِنْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ اور عثمان پس اس سے شرمندہ ہوتا ہوں جیسے شرم کرتے ہیں
اس سے آسمان کے فرشتے وَاَمَّا عَلِيٌّ رض فَلَسْتُ اَسْلَمُ مِنْهُ رَاْسًا بِرَاْسٍ اور لیکن علی پس میں اپنے
سے اس کو نہیں سلامت رکھ سکتا ہوں بالکل بلکہ ہمیشہ مغلوب ہوں وَاَمَّا سَائِرُ اَصْحَابِكَ فَنَحْنُ وَاِيَّاهُمْ
فِي اَحْوَالٍ غَلَبُوْا مَرَّةً اور اس کے باقی یار پس میں اور وہ جمع ہوتے ہیں کتنے احوال میں وہ غلبہ کرتے ہیں ایک
بار وَاَطَاعُوْنِيْ عُشْرًا اور اطاعت کرتے ہیں میری دسواں حصہ فَلَسْتُ اُفَارِقُهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اِلَّا عِنْدَ
ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ پس نہیں جدا ہوتا ہوں ان سے ایک پلک مگر نزدیک خدا کے ذکر کرنے کے یعنی اکثر اصحاب ہمیشہ
یاد خدا کے مصروف اور مشغول تھے اور بعضے کبھی کبھی مہمات ضروری کے بسبب ذکر لسانی اور یاد ربانی
سے معذور رہتے تھے تو بھی اطاعت اور فرمانبردار خدا اور رسول سے ایک دم جدا نہ رہتے اور شریعت کے
امر ونواہی پر ہر وقت سرگرم رہتے تھے پس امر ونہی خدا کے خدا کے برابر ہے کیونکہ خدا کو فراموش کرتا تو امر ونہی کیونکر بجا
لاتا پس تمام اصحاب کی جناب میں ابلیس کے دخل اور فریب کو گذر نہیں یہ بیان حرز ثمین شرح حصن حصین کے باب کے آخر میں
لکھا ہے فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پس فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے كَمْ لَكَ اَعْدَاءٌ کتنے تیرے
دشمن ہیں قَالَ کہا ابلیس نے خَمْسَةَ عَشَرَ پندرہ ہیں اَنْتَ اَوَّلُهُمْ تم ان سے پہلے ہو۔ فَفَرِحَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ پس خوشی ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَنَّ اَبْغَضَهُمْ اِلَيْهِ
اَحَبُّهُمْ اِلَى اللّٰهِ۔ اور معلوم کی یہ بات کہ تحقیق جو شخص زیادہ بغض رکھتا ہے ابلیس کی طرف سو وہ شخص
زیادہ محبت رکھتا ہے اللہ کی طرف ثُمَّ قَالَ لَهٗ بعد اس کے فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

marfat.com

ابلیس کو وَلٰکِنْ ذٰلِکَ میرے واسطے یہ ہے جو میں تیرا دشمن پہلا ہوں قَالَ کہا اِنَّکَ اَظْہَرْتَ عَلَی الدِّیْنِ اس لیے کہ تحقیق ظاہر کیا آپ نے میرے ضرر پر اسلام کو وَاَفْسَدْتَ مَاکَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ النَّاسِ اور فاسد کیا جو کچھ تھا درمیان میرے اور درمیان لوگوں کے یعنی میں لوگوں کو گمراہ کرتا وہ اب نہیں کر سکتا وَالثَّانِیْ اِمَامٌ عَادِلٌ اور دوسرا دشمن امام اور حاکم عادل ہے وَالثَّالِثُ غَنِیٌّ مُتَوَاضِعٌ اور تیسرا میرا دشمن تواضع کرنے والا تونگر ہے وَالرَّابِعُ تَاجِرٌ صَادِقٌ چوتھا میرا دشمن سچا معاملہ کرنے والا سوداگر ہے وَالْخَامِسُ عَالِمٌ مُتَخَشِّعٌ اور پانچواں میرا دشمن عالم خدا کا ڈر رکھنے والا وَالسَّادِسُ مُؤْمِنٌ نَاصِحٌ اور چھٹا دشمن میرا نصیحت کرنے والا مومن ہے وَالسَّابِعُ الْمُتَوَرِّعُ عَنِ الْحَرَامِ اور ساتواں میرا دشمن حرام کھانے پینے دیکھنے کرنے سے پرہیز کرنے والا وَالثَّامِنُ رَحِیْمُ الْقَلْبِ اور آٹھواں دشمن رحم دل یعنی دل سے رحم کرنے والا مومنوں پر وَالتَّاسِعُ الْمُقِیْمُ عَلَی التَّوْبَۃِ اور نواں دشمن جو توبہ پر قائم ہے یعنی توبہ نہیں توڑنے والا وَالْعَاشِرُ الدَّائِمُ عَلَی الطَّھَارَۃِ اور دسواں دشمن وہ شخص ہے جو ہمیشہ رہتا ہے وضو سے وَالْحَادِیْ عَشَرَ الْکَرِیْمُ اور گیارھواں دشمن سخی ہے وَالثَّانِیْ عَشَرَ کَثِیْرُ الصَّدَقَۃِ اور بارھواں دشمن زیادہ صدقہ اور خیرات کرنے والا وَالثَّالِثُ عَشَرَ مُؤَدِّی الزَّکٰوۃِ اور تیرھواں دشمن ادا کرنے والا زکوۃ کا ہے اور فطرہ کا اور قربانی جو واجب ہیں وَالرَّابِعُ عَشَرَ حَامِلُ الْقُرْاٰنِ اور چودھواں میرا دشمن قرآن مجید کا حافظ ہے جس نے فقط اللہ ہی کے واسطے حفظ کیا ہو اور اس پر عمل کرتا ہو وَالْخَامِسُ عَشَرَ الْقَائِمُ بِاللَّیْلِ اور پندرھواں دشمن بہت قائم کرنے والا رات کا یعنی رات کو جاگ کر عبادت کرنے والا ہے یہ سب ابلیس کے دشمن اور خدا کے دوست ہیں فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کَمْ لَکَ مِنْ اُمَّتِیْ اَصْدِقَاءُ کتنے ہیں تیرے دوست میری امت سے قَالَ کہا ابلیس نے اَحَدَ عَشَرَ گیارہ میرے دوست گیارہ قسم کے ہیں اَوَّلُھَا سُلْطَانٌ جَابِرٌ پہلا ان کا بادشاہ ظالم عدل و انصاف نہ کرنے والا ہے وَالثَّانِیْ مُتَکَبِّرٌ اور دوسرا تکبر کرنے والا وَالثَّالِثُ التَّاجِرُ الْخَائِنُ الْمُطَفِّفُ الْوَزْنَ الْکَیْلَ اور تیسرا سوداگر چوری کرنے والا وزن اور ناپ میں وَالرَّابِعُ شَارِبُ الْخَمْرِ اور چوتھا شراب پینے والا وَالْخَامِسُ اٰکِلُ الرِّبٰوا اور پانچواں بیاج کھانے والا وَالسَّادِسُ النَّمَّامُ اور چھٹا چغلی کھانے والا وَالسَّابِعُ الْقَتَّالُ اور ساتواں ناحق قتل کرنے والا ہے

وَالثَّامِنُ اٰکِلُ مَالَ الْیَتِیْمِ اور آٹھواں ناحق یتیم کا مال کھانے والا وَالتَّاسِعُ مَانِعُ الزَّکٰوۃِ اور نواں زکوٰۃ نہیں دینے والا وَالْعَاشِرُ مُؤْثِرُ الدُّنْیَا اور دسواں دنیا کو اختیار کرنے والا آخرت پر وَالْحَادِیْ عَشَرَ مُطِیْلُ الْاَمَلِ۔ اور گیارہواں دراز امید رکھنے والا ہر لحظہ موت نزدیک ہوتی ہے سو اس کو بھول کر ہزاروں سال جینے کی فکر کرنا بڑی نادانی ہے غرض یہ سب دوست ابلیس کے خدا کے دشمن ہیں۔ فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔ پس فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کَیْفَ تَجِدُ مَوْضِعَ الصَّلٰوۃِ مِنْ نَفْسِكَ کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی حالت میں قَالَ ابلیس نے کہا تَاْخُذُ الْحُمّٰی اِذَا قَامُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ پکڑتی ہے مجھے تپ لرزہ جب کھڑے رہتے ہیں لوگ نماز پر قَالَ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو تیرا حال کیا ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا اَصِیْرُ اَصَمُّ بہرا ہو جاتا ہوں قَالَ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فِیْ بَعْدِ الْحَجِّ۔ پس حج کرنے کے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا اَکُوْنُ مُقَیَّدًا ہوتا ہوں میں قیدی قَالَ حضرت نے فرمایا وَعِنْدَ الْجِهَادِ۔ پس وقت جہاد کے تیرا حال کیا ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا تَجْمَعُ یَدَیَّ اِلٰی عُنُقِیْ باندھے جاتے ہیں دونوں ہاتھ میرے گردن کی طرف یعنی مشکیں باندھی جاتی ہیں قَالَ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نِعْمَ الصَّدَقَۃِ۔ پس صدقہ اور خیرات کرتے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا کَاَنَّمَا یَاْخُذُ مِنْشَارًا پس گویا خیرات کرنے والا پکڑتا ہے آرہ فَیَقَعُ عَلٰی رَأْسِیْ پس اس آرے کو رکھتا ہے میرے سر پر فَیَنْقَطِعُ نِصْفَیْنِ اور کاٹتا ہے مجھ کو دو ٹکڑے نِصْفًا اِلَی الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَی الْمَغْرِبِ پھینکتا ہے آدھا مشرق کی طرف اور آدھا مغرب کی طرف قَالَ حضرتؐ نے فرمایا لِمَ ذَالِكَ یَا مَلْعُوْنُ کس لیے ایسا تیرا حال ہوتا ہے اے ملعون قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّ لَهُمْ فِی الصَّدَقَۃِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اس لیے کہ تحقیق ان خیرات کرنے والوں کے لیے ہیں صدقہ دینے میں تین خصلتیں یعنی تین مرتبے لَا صَبْرَ لِیْ اِلٰی ذَالِكَ نہیں ہے صبر مجھ کو ان مرتبوں پر اَوَّلُهَا یَکُوْنُ اللّٰهُ خَرِیْمَهَا پہلا مرتبہ ان سے یہ کہ خدا اُس کا قرضدار ہوتا ہے وَالثَّانِیَۃُ یَکُوْنُ مِنْ وَرَثَۃِ الْجَنَّۃِ اور دوسرا ہوتا ہے صدقہ دینے والا بہشت کے وارثوں سے وَالثَّالِثُ اِنَّهُمْ عَصَمُوْا نُفُوْسَهُمْ حَتّٰی اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اور تیسرا یہ کہ صدقہ دینے والوں کے نفس محفوظ رہتے ہیں میری گمراہی سے چالیس دن فَاَیُّ مُصِیْبَۃٍ اَعْظَمُ

marfat.com

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ پھر کونسی مصیبت بزرگ تر ہے مجھ پر اس سے فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَتَعْرِفُ کَمْ عَدَدِ الشَّیَاطِیْنِ آیا تو جانتا ہے کتنے ہیں شیطان
قَالَ کہا ابلیس نے یَا مُحَمَّدُ قَدْ اُمِرْتُ لَکَ بِالصِّدْقِ اے محمد مامور ہوا ہوں میں کہ آپ سے سچ کہوں
اِعْلَمْ اِنَّ عَدَدَ بَنِیْ اٰدَمَ جانئے اے محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تمام آدمیوں کا شمار عُشْرُ الْبَهَائِمِ دسواں حصہ
چوپائے جانوروں کا ہے وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ اور آدمی اور چوپائے عُشْرُ طُیُوْرٍ - دسواں حصہ پرندوں کا ہے
وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّیُوْرُ اور آدمی اور چوپائے اور پرندے عُشْرُ الْجِنِّ دسواں حصہ جنات کا ہے
وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ اور آدمی اور چوپائے اور پرندے اور جنات عُشْرُ الشَّیَاطِیْنِ -
دسواں حصہ شیطانوں کا ہے وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ اور آدمی اور
چارپائے اور پرندے اور جنات اور شیطان عُشْرُ یَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ دسواں حصہ یاجوج اور ماجوج کے ہیں
وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَهَائِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ یَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ اور آدمی اور چارپائے اور پرندے
جنات اور شیطان اور یاجوج اور ماجوج عُشْرُ مَلَائِکَةِ السَّمَاءِ دسواں حصہ آسمان کے فرشتوں کے
ہیں وَھٰکَذَا اِلٰی اَنْ یَّنْتَهِیَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ اسی طرح انتہا تک سات آسمانوں فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِاَیِّ خِصَالٍ تَعْرِفُ هَلَاکَ اُمَّتِیْ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے تو کونسی خصلتوں
سے پہچانتا ہے میری امت کی ہلاکی کو قَالَ ابلیس نے کہا اِذَا قَبِلُوْا مِنِّیْ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَقَدْ هَلَکُوْا
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ جب قبول کریں مجھ سے تین خصلتیں پس تحقیق وہ ہلاک ہوویں قیامت تک اَوَّلُهَا الْبُخْلُ
فَاِنَّہٗ رَأْسُ الْکَبَائِرِ پہلی خصلت بخیلی ہے پس تحقیق وہ سب گناہوں کا سر ہے وَالثَّانِیُّ اللَّھْوُ وَاللَّغْوُ
فَاِنَّہٗ شُعْبَةٌ مِّنَ الْکُفْرِ اور دوسری بازی اور بے ہودگی پس تحقیق وہ شاخ ہے کفر سے وَالثَّالِثُ نِسْیَانُ
ذُنُوْبِهِمْ اور تیسری فراموش کرنا گناہوں کا اپنے فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی صلی
اللہ علیہ آلہ وسلم نے اُمَّتِیْ اُمَّةٌ مَّرْحُوْمَةٌ میری اُمت اُمت مرحومہ ہے یَغْفِرُ اللّٰہُ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ سَنَةً
بِتَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ مغفرت کرے گا خدائے تعالیٰ گناہ پچاس برس کے توبہ کرنے سے ایک ساعت کے قَالَ ابلیس نے کہا -
صَدَقْتَ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سچ فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَلٰکِنِّیْ اٰمُرُ بَعْضَ اُمَّتِکَ بِمَا یُبْطِلُ

اَعْمَالَھُمْ اور لیکن میں امر کروں گا اپنی بعض امت کو وہ چیز جو باطل کرے اُن کے اعمال کو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا تَاْمُرُھُمْ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز سے امر کرے گا میری بعض امت کو قَالَ ابلیس نے کہا اَمَّا الْمَشَایِخُ فَلَسْتُ اٰمُرُھُمْ بِمَا لَا یَحْمِلُھُمْ وَلَا یُطِیْعُوْنَنِیْ فِیْ ذٰلِکَ لیکن بوڑھے مرد پس نہیں امر کرتا ہوں ان کو اس چیز کا جو نہیں اُٹھایا جاوے اُن سے اور اطاعت نہ کریں میری اس کلام میں وَاَنَا اٰمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالشَّھَادَۃِ الزُّوْرِ وَتَاخِیْرِ الصَّلٰوۃِ وَالْکَسْلِ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ اور میں امر کروں گا اُن کو جھوٹ کہنے اور غیبت اور جھوٹی گواہی دینے اور نماز کے واسطے سستی کرنے اور عبادت میں ڈھیل کرنے کو یعنی بوڑھوں سے ایسے گناہ اچھے طور ادا ہوتے ہیں وَاَمَّا الشَّابُّ نَاْمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَشَھَادَۃِ الزُّوْرِ اِلَی الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ السَّیِّئَۃِ وَالْکِبْرِ وَالْاِعْجَابِ وَالنَّظَرِ اِلٰی حَرَمِ الْمُسْلِمِیْنَ لیکن جوان میں امر کرتا ہوں اُن کو جھوٹ کہنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور بدی کی طرف اور بدفعلی اور بدکاری کے اور تکبر اور غرور کے اور دیکھنے حرام کی طرف یعنی جس چیز کا دیکھنا مسلمانوں کو حرام ہے وَاَمَّا الصِّبْیَانُ فَھُمْ تَحْتَ اٰبَاطِنَا نَتَلَعَّبُ بِھِمْ کَمَا نُرِیْدُ ولیکن لڑکے پس آئے ہیں ہماری بغلوں کے نیچے ہم بازی کرتے ہیں ان سے جیسے کہ ہم چاہتے ہیں وَاَمَّا الْعَجَائِزُ فَاٰمُرُھُمْ بِالْبُھْتَانِ وَالزِّیَادَۃِ فِی الْکَلَامِ وَالسِّحْرِ وَالْقَذْرِ فِیْ اَعْرَاضِ النَّاسِ وَالْاِسْتِخْفَافِ بِالصَّلٰوۃِ اور لیکن بوڑھیاں پس امر کرتا بہتان کرنے اور زیادہ باتیں کرنے اور جادو کرنے اور لوگوں کی آبرو گرانے میں اور نماز کی تحقیر کرنے میں وَاَمَّا الشَّابَّۃُ مِنَ النِّسَآءِ فَلَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَھَا خِلَافٌ اِلَّا مِنْ کُلِّ اَلْفِ اِمْرَأَۃٍ وَّاحِدَۃٌ اور لیکن جوان عورتیں پس نہیں ہے میرے اور ان کے درمیان خلاف مگر ہزار سے ایک عورت میرے مخالف ہوگی کَذٰلِکَ الشَّبَابُ مِنَ الرِّجَالِ مِنْ کُلِّ اَلْفِ رَجُلٍ رَجُلٌ وَّاحِدٌ اسی طرح جوان مرد ہزار سے ایک یعنی تمام جوان عورت مرد میرے مطیع ہیں وَالَّذِیْ اَنْظَرَنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ اور قسم ہے اس کی جس نے مجھے مہلت دی ہے زندہ رہنے کی قیامت تک اِنَّ وَاحِدًا مِّنْ اُمَّتِکَ مَا یَنْوِیْ خَیْرًا یَّفْعَلُہٗ تحقیق کوئی آپ کی امت سے نہیں نیت کرتا ہے نیکی کی جو کرے اُس کو اِلَّا وَکَّلْتُ لَہٗ شَیْطَانًا یُقَالُ لَہُ الْمُتَقَاضِیْ مگر سونپتا ہوں اُس کے ساتھ شیطان کو جس کو متقاضی کہتے ہیں فَلَا یَتَقَاضَاہُ عِنْدَ النَّاسِ بِخَیْرٍ

marfat.com

بِمَا فَعَلَ وَيَمُنُّ بِهٖ عِنْدَ النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ فَيُحْبِطُ اَجْرَهٗ تقاضا کرتا ہے وہ شیطان ان لوگوں کے نزدیک یہاں تک کہ خبر دیتا ہے اس کی جو کرتا ہے اور منت رکھتا ہے اس سے لوگوں کے پاس اللہ پر یعنی اس نیک عمل کو وہ شخص لوگوں میں ظاہر کر کے خدا تعالیٰ پر احسان رکھتا ہے پس ناچیز ہوتا ہے اس کا عمل وَمَا هَمَّ اَحَدُهُمْ لِصَلٰوةٍ اِلَّا اَشْغَلُهٗ عَنْهَا حَتّٰى يَفُوْتَ وَقْتُهَا اور نہیں قصد کرتا ہے کوئی نماز کا مگر پھیر دیتا ہوں اس کو اس سے یہاں تک کہ فوت ہو جاتا ہے اس کا وقت فَاِنْ اَبٰى اَرْسَلْتُ اِلَيْهِ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ يَشْتَغِلُهٗ عَنْهَا بِحَدِيْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِّنَ الْاَسْبَابِ پس اگر رد کرے وہ نمازی یعنی میرا فریب قبول نہ کرے تو بھیجتا ہوں اس کی طرف آدمیوں سے اس کو جو پھیر دیوے اس کو نماز سے طرف باتوں کے یا طرف کسی سبب کے سببوں سے ثُمَّ يَأْتِيْ صَلٰوتَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ وَقَدْ فَاتَ الْوَقْتُ پس وہ نمازی آتا ہے نماز کو بعد اس کے جو تحقیق فوت ہو جاتا ہے وقت فَيَنْقُرُهَا كَنَقْرِ الدِّيْكِ الْحَبَّ پس جلد ادا کرتا ہے نماز کو جیسے ٹھونکتا ہے دانے کو مرغ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ پس رد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو اس پر اِلَّا اَنْ يَّتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَةَ يَمْحُو الذُّنُوْبَ مگر جب توبہ کرے کیونکہ توبہ مٹا دیتی ہے گناہوں کو وَاُطْرَحُ بَيْنَهُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِكَ اور ڈالوں گا درمیان ان کے آپ کے اصحابؓ کا ظلم از روئے بہتان کے فَاَقُوْلُ ظَلَمَ اَبُوْبَكْرٍ جَارَ عُمَرُ وَفَعَلَ عُثْمَانُ كَذَا وَكَذَا وَعَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا پس کہوں گا ظلم کیا ابوبکرؓ نے اور جو کیا عمرؓ نے اور کیا عثمانؓ نے ایسا اور ویسا اور علیؓ نے ویسا وَاَمْدَحُ عَلِيًّا عِنْدَ طَائِفَةٍ اور مدح کروں گا علی کی نزدیک ایک گروہ کے حَتّٰى يُحِبُّوْهُ حُبًّا مُفْرِطًا یہاں تک کہ دوستی رکھیں گے ان کی ایسی دوستی کہ حد سے زیادہ ہو وَيُفَضِّلُوْهُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَعَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ اور فضیلت دیں گے ان کو ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام پر اور جبرائیل اور میکائیل علیہما السلام پر فَلَا يَزَالُوْنَ مُبْغِضِيْنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلٰى سَبِّهٖ وَذَمِّهٖ عِنْدَ اٰخَرِيْنَ پس ہمیشہ بغض رکھنے والے ہوں گے ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ گالیوں اور مذمت کے نزدیک دوسروں کے بِاَقْبَحِ مَا يَكُوْنُ مِنَ الذَّمِّ بدتر اس چیز سے جو ہوتی ہے مذمت سے حَتّٰى يَقْبَلُوْا مِنِّيْ وَيَزِيْدُوْا فِي الْبُغْضِ یہاں تک کہ قبول کریں مجھ سے اور زیادتی کریں گے بغض میں فَلَا يَزْدَادُوْنَ لِاَصْحَابِكَ اِلَّا بُغْضًا وَّمَقْتًا پس نہیں زیادہ کریں گے آپکے یاروں کے لیے سوائے

بغض وعداوت کے حَتّٰی یَاْتِیَهُمُ الْمَوْتُ وَهُمْ عَلٰی ذٰلِكَ یہاں تک کہ آوے گی اُن کو موت اور وہ رہیں گے
اسی عداوت پر بِاَیِّ عَمَلٍ وَاَیِّ تَوْبَةٍ تُقْبَلُ مِنْهُمْ پس کونسا عمل اور کونسی توبہ قبول ہو گی اُن سے قَالَ
کہتا ہے راوی فَبَکَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بُكَاءً شَدِیْدًا پس روئے نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ساتھ گریہ کے وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْكَائِنُ اور فرمایا تحقیق یہ سب ہونے والا ہے وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
اور اللہ اعانت طلب کیا گیا ہے یعنی ان باتوں کے ہونے میں اللہ سے مدد چاہیں تو وہی مدد کرنے والا ہے
ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ پس ابلیس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی خَلَقَ الْجَنَّةَ پس تحقیق اللہ تعالیٰ
نے پیدا کیا جنت کو وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا اور پیدا کئے اس کے لیے لوگ وَخَلَقَ لَهُمْ اَعْمَالًا یُصْلِحُوْنَ بِهَا
اور پیدا کئے اُن کے لیے نیک اعمال جو کریں موافق اس کے وَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے قول اللہ
تعالیٰ کا وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ اور وہ امر سے حق تعالیٰ کے عمل کریں گے وَخَلَقَ النَّارَ اور پیدا کیا آگ کو
یعنی دوزخ کو وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا اور پیدا کیا اس کے لیے لوگوں کو وَخَلَقَ لَهَا اَعْمَالًا یَعْمَلُوْنَ بِهَا
اور پیدا کئے ان کے لیے بد اعمال جو کریں ان بدعملوں کو وَكَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اور ایسا ہی ہے قول اللہ تعالیٰ
کا وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ خدا تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے اعمال کو فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا رَاَیْتَ مِنْ خِصَالِ اَهْلِ النَّارِ تو کیا دیکھتا ہے دوزخیوں
کی خصلتوں سے فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ پس کہا ابلیس نے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ شرک کرنا اللہ
کے ساتھ یعنی سوائے اللہ کے کسی کو معبود جاننا جیسے بت پرستی آفتاب پرستی آتش پرستی وغیرہ اور
سوائے خدا کے کسی سے مراد مانگنا اور مرد کے واسطے کسی سے نذر ماننا اور منت کی چیزیں مہیا
کرنا جیسا بچوں کو اولیاء اللہ کے نام سے جینے کے لیے بیڑیاں بالیاں طوق وغیرہ پہنانا چوٹیاں
رکھنا اور شدے اور جھنڈے کھڑے کرنا اور ان کی تعظیم وتکریم کرنا اور اُن سے مراد مانگنا اور مراد برلانے
کے واسطے سرخ ناڑے باندھنا اور نذر دینا ایسے سب کام کرنا شرک ہے اور دوزخیوں کی خصلت ہے
وَالْاَیْمَانُ الْكَاذِبَةُ اور قسمیں جھوٹی کھانا وَالْكِذْبُ اور جھوٹ بولنا وَالْغِشُّ اور فریب بدخواہی کرنا وَالْخِیَانَةُ
اور امانت میں خیانت کرنا وَالْغِیْبَةُ اور غیبت کرنا یعنی کسی کے حق میں ایسی بات کرنا کہ اگر اس کے روبرو کہیں تو وہ ناخوش ہو وَالنَّمِیْمَةُ

marfat.com

اور چغلی کھانا وَالنُّرُورُ اور مکر و فریب کرنا وَالبُهتَانُ اور تہمت لگانا وَالعُجْبُ اور خود پسندی، وَالكِبْرُ اور تکبر کرنا وَالجَهَالَۃُ اور جاہل رہنا وَالضَّلَالَۃُ اور گمراہی کرنا وَالصَّلَفُ اور لاف زنی کرنا وَالغَیُّ اور گمراہ کرنا وَالكَسَلُ اور کار نیک میں سستی کرنا وَالبَغیُ اور اپنے خداوند نعمت سے نمک حرامی کرنا وَالظُّلمُ اور ظلم کرنا یعنی بے حکم شرع کسی کو رنجیدہ کرنا اور خدا اور رسول پر ایمان نہ لانا وَالجُحُودُ اور کسی پر جبر و حکومت کرنا وَالتَّوَانِی اور عبادت میں کسی کی اطاعت واجبی میں قصور کرنا وَالاَمَانِیُ اور عمل چھوڑ کر بے ہودگی کی امید رکھنا وَالحَسَدُ اور کسی کو دنیا کی کسی بات میں اپنے سے زیادہ پاکر حرص کرنا وَالفِسقُ اور بدکاری کرنا وَالفُجُورُ اور پھر جانا امر حق سے اور احکام خدا بجا نہ لانا وَالبُخلُ اور بخیلی کرنا وَاللُّومُ اور ملامت کرنا وَالنِّسیَانُ اور ضروری یاد رکھنے والی بات کو بے پرواہی سے بھول جانا وَالقُنُوطُ اور آخرت میں خداتعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا وَالیَاسُ اور دنیا میں عنایت الٰہی سے مایوس ہونا وَالحِرصُ اور خداتعالیٰ کے دینے پر قناعت نہ کرکے زیادہ طلب کرنا وَالاَمَلُ۔ اور دراز امید رکھنا یعنی ہزاروں سال کی فکر اور سینکڑوں برس استواریاں کر کے موت اور قیامت کو بھول جانا وَالجَمعُ اور مال و متاع اپنی حاجت سے زیادہ ہو تو خویش و محتاج کو نہ دے کر جمع کرنا وَالضِّیقُ اور تنگدلی اور تنگی کرنا وَالطَّمعُ اور اپنے پاس ہوتے ہوئے زیادہ مال دیکھ کر حرص کرنا وَالرِّیَاءُ اور دکھاوے کی عبادت کرنا وَالنِّقمُ اور کسی کے منصب پر بے تاب ہو کر اس کو اس منصب سے گرا دینا وَالمَسَرَّۃُ اور آخرت کی فکر چھوڑ کر دنیا کے ناز و نعمت پر خوش رہنا وَالقَطِیعَۃُ اور اپنے خویشوں کی قرابت کو کاٹنا اور ان پر رحم نہ کرنا وَالحِرمَانُ اور کسی کو ناامید اور بے نصیب کرنا وَالعَبسُ اور ترش روئی کرنا وَالتَّقتِیرُ اور باوجود ہوتے ہوئے کھاتے کپڑے کی تنگی کرنا وَالتَّعذِیبُ اور ناحق عذاب کرنا وَسُوءُ الظَّنِّ اور بدگمانی کرنا وَالخَدِیعَۃُ اور مکر و فریب کرنا وَالمَکرُ۔ اور مکر کرنا جیسے جھوٹ موٹ اپنے کو بیمار دکھانا وَاللَّهوُ وَاللَّعِبُ اور کھیل بازی کرنا وَالقِصَّۃُ۔ اور نقصان زبان کرنا وَالطَّنطَنَۃُ اور حادثہ ڈالنا یعنی کسی کو کچھ آفت کے آنے کی خبر سنا کر ہیبت دلانا وَالغَدَاغَۃُ۔ اور ناپاک رہنا وَالبَلَاهَۃُ اور نادانی کرنا اس میں جس کا جاننا ضروری ہے، وَالشَّمَاتَۃُ اور کسی کی خرابی پر خوش ہونا وَالعَدَاوَۃُ اور عداوت کرنا وَالبَغضَاءُ اور بغض رکھنا وَالاِسرَاقُ اور چوری کرنا وَالقَسَاوَۃُ اور سخت دلی اور بے رحمی کرنا وَاَمَّا تَعلَمُ یَا مُحَمَّدُ بِاَنَّہٗ لَم یَجعَلِ اللّٰہُ ھٰذِہِ الخِصَالُ اور لیکن جانتے اے محمدؐ یہ کہ نہیں

marfat.com

اللہ تعالیٰ نے ان خصلتوں کو اَلْاِیْمَنُ مَقْتَہٗ لَمْ یَغْفِرِ اللّٰہُ لَہٗ مگر اس پر جو غضب میں آیا اللہ تعالیٰ اس پر
اور جس پر غضب خدا کا ہوا تو نہیں بخشے گا اُس کو اللہ تعالیٰ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
پس فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وَمَا رَاَیْتَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ پس کیا تو دیکھتا ہے خصلت بہشت کے
لوگوں کی قَالَ ابلیس نے کہا اَلْاِیْمَانُ بِاللّٰہِ ایمان لانا اور گرویدہ ہونا اللہ سے وَالْعِلْمُ اور علم
سیکھنا اور اس پر عمل کرنا وَالْحِلْمُ اور بردباری اور تحمل کرنا وَالْکَرَمُ اور عطا بخشش کرنا وَالْوَرَعُ اور
پرہیزگاری کرنا اور حلال و حرام کی تمیز رکھنا وَالصِّدْقُ اور ہر کام میں سچائی رکھنا وَالْحَیَاءُ اور شرم رکھنا وَالْاَمَانَۃُ
اور احکام خدا اور رسول اور مال بھیدوں میں خلائق کی امانتداری کرنا وَالسَّخَاوَۃُ اور سخاوت کرنا وَالسَّمَاحَۃُ
اور دوسروں کے ساتھ جوانمردی کرنا وَالْعَفْوُ اور تقصیر مندوں کو معاف کرنا وَالصَّفْحُ اور دوسروں
کے گناہ سے درگزر کرنا وَالتَّجَاوُزُ اور دوسروں کے گناہوں سے درگزر کر آپ بھی اوس کے درپے
نہ ہونا وَالنَّصِیْحَۃُ اور مومنوں کو پند و نصیحت کرنا وَالْحِکْمَۃُ اور دانائی اختیار کرنا وَالْمَعْرِفَۃُ اور آپ کو
پہچاننا یعنی مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ بھی ہو سکتا ہے اور معرفت خدا کی طرف کو دریافت
کرنا بھی صحیح ہے عَبْدُ وَالرِّضَاءُ اور نیک اور بد کی تقدیر پر راضی و خوش رہنا وَالتَّسْلِیْمُ اور حکم شرع
پر گردن رکھنا یعنی فرمانبردار ہو جانا وَالتَّوَکُّلُ اور موافق شریعت وغیرہ کے ہر کام میں سعی و تردد کر کے
اللہ پر توکل اور نہ جاننا یہ کہ وہ کام اپنی سعی و محنت سے ہو وَالصَّبْرُ اور اضطراب اور بے قراری سے باز
آ کر ہر کام میں صبر کرنا وَالشُّکْرُ اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر و سپاس کرنا وَالتَّوَاضُعُ اور فروتنی۔ اور
عاجزی اختیار کرنا وَالْخُشُوْعُ اور عجز و انکساری رکھنا دل میں وَالرَّجَاءُ اور خدا کی رحمت و بخشش کی امید
رکھنا وَحُسْنُ الظَّنِّ. اور لوگوں سے نیک گمان رکھنا وَالتَّجَنُّبُ اور پرہیزگاری کرنا وَالْقُرْبُ اور
عبادت و بندگی میں قرب پیدا کرنا قرب خدا تعالیٰ وَالتَّوَدُّدُ اور نیک لوگ اور نیک کاموں سے دوستی
کرنا وَالْبَشَاشَۃُ اور خوشی و خرمی سے زندگانی کرنا وَالتَّرَحُّمُ اور ہر ایک سے مہر و شفقت کرنا وَالتَّلَطُّفُ
اور عالم سے لطف و نرمی کرنا وَالْبَذْلُ اور راہ خدا میں خرچ کرنا وَالْاِنْصَافُ اور انصاف کرنا وَالْفِطْنَۃُ
اور نیک و بد کو جلد سمجھنا وَالتَّاَنِّیْ. اور نیکی میں مدد کرنا وَالْعِکْرَمُ اور ہر ایک میں اندیشہ کرنا وَالتَّدَبُّرُ

marfat.com

اور ہر کام میں آخر تک سوچ کرنا وَالْاَیَادِیْ ۔ اور نیکیاں کرنا اور نعمت دینا وَالْاِنْبِسَاطُ اور ہر ایک سے
کشادگی کے ساتھ پیش آنا وَالسَّعَۃُ اور عیال و اطفال وغیرہ کو کھلانے و پہنانے میں کشادگی کرنا
وَالسُّھُوْلَۃُ اور آسانی اختیار کرنا سب کے ساتھ وَالشَّجَاعَۃُ اور جوانمردی اور دلیری کرنا خوف کی جگہ
وَالْقِنَاعَۃُ اور جو کچھ میسر ہو اس پر اکتفا کر کے طمع نہ کرنا وَالزُّھْدُ اور پرہیزگاری اختیار کرنا
وَالْعِبَادَۃُ ۔ اور بندگی کرنا فَبِذٰلِکَ الَّذِیْ رَاَیْتَ مِنْ خِصَالِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ پس یہ چیزیں جو آپنے
سنیں اہل جنت کی خصلتوں سے ہیں ۔ فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پس فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام
نے لَقَدْ قُلْتَ فَاَحْصَیْتُ ۔ ہر آئینہ تحقیق جو تو نے کہا وہ سب میں نے یاد کر لیا فَمَالَکَ لَاتَتُوْبُ پس
کیا ہوا تجھ کو جو تو توبہ نہیں کرتا فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ ھٰذَا وَاَنْتَ صَفِیُّ اللّٰہِ ۔ پس ابلیس نے کہا اے محمد یہ اور
آپ برگزیدہ خدا تعالیٰ کے ہیں اَتَاْمُرُوْنِیْ اَنْ اَفْعَلَ مَالَا یُرِیْدُ آیا آپ امر کرتے ہیں مجھ کو کہ کروں
وہ چیز جو نہیں ارادہ کرتا ہے اس کا حق تعالیٰ فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاْکُلْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ وَاَرَادَ اَنْ یَّاْکُلَھَا
فَاَکَلَ مِنْھَا پس فرمایا حق تعالیٰ نے آدم کو کہ تو مت کھا اس درخت سے اور ارادہ کیا یہ کہ کھاوے اس کو
پس کھایا آدم علیہ السلام نے اس سے وَقَالَ لِیْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ وَاَرَادَ اَنْ لَّا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَہٗ
اور کہا حق تعالیٰ نے مجھے کہ تو سجدہ کر آدمؑ کو اور ارادہ کیا یہ کہ نہیں سجدہ کروں آدمؑ کو پس نہیں سجدہ
کیا میں نے اُن کو وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ لَسَجَدْتُ ۔ اور اگر چاہتا پروردگار آپکا تو البتہ میں آدمؑ کو سجدہ
کرتا وَلٰکِنْ خَلَقَ الْجَنَّۃَ وَجَعَلَ لَھَا اَھْلَھَا اور لیکن خدا تعالیٰ نے پیدا کیا جنت کو اور گردانا
اس کیلئے لوگوں کو وَجَعَلَ الْاَنْبِیَآءَ وَالْعُلَمَآءَ دُلَیْھُمْ اِلَیْھَا ۔ اور گردانا نبیوں اور عالموں کو متکفل
ان کے لیے بہشت کی طرف اَلَیْسَ قَدْ اَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْکَ آیا نہیں وحی بھیجی حق تعالیٰ نے آپ کی طرف یہ
وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ مَا فَعَلُوْہُ ۔ اور اگر پروردگار تیرا چاہتا تو ہرگز نہیں کرتے وہ لوگ اس کو قَالَ اور
فرمایا حق تعالیٰ نے اَفَمَنْ زُیِّنَ لَہٗ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ فَرَاٰہُ حَسَنًا آیا پس جو شخص کہ زینت دیا گیا اس کو اس کا
بد عمل پس جانا اُس کو نیک فَاِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے
جس کو چاہتا ہے اور راہ راست پر لاتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ فَلَا تَذْھَبْ نَفْسُکَ عَلَیْھِمْ حَسَرٰتٍ پس نہ جاوے

marfat.com

نفس تیرا ان حسرتوں سے دقَالَ اور خدا تعالیٰ نے فرمایا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ. پس ڈھانپا ہم نے ان کو تو وہ نہیں دیکھتے ہیں راہ راست کو فَمَا حِیْلَةُ الْمَسَاکِیْنِ اِذَا اَرَادَ ضَلَالَهُمْ. پس کیا علاج ہے مسکین کا جب ارادہ کرے حق تعالیٰ ان کی گمراہی کا کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ برکت والے اور بلند نے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰهُ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ وہ لوگ نہیں ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو دقَالَ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ تحقیق وہ ظاہر ہوتا ہے بھید کہنا شیطان سے واسطے غمگین کرنے کے ان کو جو ایمان لائے شیطان نہیں ضرر پہنچا سکتا ہے اُن کو کسی چیز کا مگر ارادے سے اللہ کے فَمَا حِیْلَتِیْ اِذَا اَضَلَّنِیْ پس کیا علاج ہے میرا جب گمراہ کرے مجھ کو اللہ تعالیٰ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پس فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اَخْبِرْنِیْ مَا یَقْصِمُ رَأْسَکَ تو خبر دے مجھ کو اے ابلیس کون چیز توڑتی ہے تیرے سر کو قَالَ کہا ابلیس نے کَثْرَةُ الْاِسْتِغْفَارِ بہت استغفار کرنا قَالَ فرمایا حضرت نے فَمَا یُذِیْبُ جِسْمَکَ کون چیز گلاتی ہے تیرے جسم کو قَالَ ابلیس نے کہا صَهْلُ الْخَیْلِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ صہل کرنا خیل کو یعنی گھوڑے دوڑانا خدا کی راہ میں کافروں کے ساتھ جنگ کرنے کو قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا یُخْزِیْ وَجْهَکَ. پس کون چیز ذلیل کرتی ہے تیرے منہ کو قَالَ کہا ابلیس نے اَلْمُؤَذِّنُوْنَ. اذان دینے والے قَالَ. حضرت نے فرمایا فَمَا یَضْرِبُکَ بِالسِّیَاطِ. پس کون چیز مارتی ہے تجھے تازیانے قَالَ کہا ابلیس نے قِرَاءَةُ کِتَابِ اللّٰهِ پڑھنا قرآن کا قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا یُدْخِلُکَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ السُّفْلٰی پس کون چیز تجھ کو داخل کرتی ہے زمین کے ساتویں طبقے میں جو سب سے نیچے ہے قَالَ ابلیس نے کہا صِلَةُ الرَّحِمِ صلہ رحمی کرنا یعنی ماں باپ اور خویشوں سے سلوک کرنا قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا یُنْضِجُ لَحْمَکَ پس کون چیز پکاتی تیرے گوشت کو قَالَ ابلیس نے کہا اَلتَّائِبُ گناہوں سے توبہ کرنے والا قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا تَلْطِمُ خَدَّکَ پس کون چیز طمانچے مارتی ہے تیرے گال پر قَالَ ابلیس نے کہا اَلَّذِیْ یَغُضُّ طَرْفَهٗ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ وہ شخص جو ڈھانپتا ہے اپنی آنکھوں کو اس سے جس کو دیکھنا حرام کیا ہے خدا تعالیٰ نے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا یَنْقُصُ کَرَامَتَکَ پس کون چیز نقصان کرتی ہے تیری بزرگی کو قَالَ

ابلیس نے کہا اَلَّذِیْ یُوْفِی الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ جو کہ برابر ناپتا ہے اور بے نقصان تولتا ہے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا یُعَذِّبُکَ پس کون چیز عذاب دیتی ہے تجھ کو قَالَ ابلیس نے کہا اَلذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ذکر خداتعالیٰ کے کرنے والے صبح اور شام قَالَ حضرتؐ نے فرمایا فَمَا یُؤْذِیْکَ پس کون چیز تجھے ایذا دیتی ہے قَالَ ابلیس نے کہا اَصْحَابُ الصَّلٰوۃِ فِیْ صَفِّ الْاَوَّلِ۔ نمازی لوگ صف اول میں قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ خِیَارُکَ مِنْ اُمَّتِیْ پس کون چیز چنی گئی ہے تیری محبت میں میری امت سے قَالَ ابلیس نے کہا شَارِبُ الْخَمْرِ پینے والا شراب کا قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ اَکِیْلُکَ پس کون ہے تیرے ہمراہ کھانے والا قَالَ ابلیس نے کہا مَنْ لَّا یُبَالِیْ مِنْ اَیْنَ اَکَلَ مِنْ حَرَامٍ اَوْ حَلَالٍ جو کہ نہیں پرواہ کرتا ہے کہ کہاں سے کھایا حرام سے یا حلال قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ جَلِیْسُکَ۔ پس کون ہے تیرا ہمنشیں قَالَ ابلیس نے کہا اَصْحَابُ الْحَرَامِ وَاللَّعِبِ۔ یار حرام کار و بازی و تکرار کرنے والے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ نَاصِحُکَ پس کون ہے تیری خیر خواہی کرنے والا قَالَ ابلیس نے کہا ھُوَ اِکْتَسَبَ مَالًا بِالْاَیْمَانِ الْفَاجِرَۃِ جس نے کہ حاصل کیا تیرا مال جھوٹی سوگند کھا کر قَالَ حضرت نے کہا فَمَنْ رَسُوْلُکَ پس کون ہے تیرا قاصد قَالَ ابلیس نے کہا اَلنَّمَّامُ چغلخور قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ قُرَّۃُ عَیْنِکَ پس کون ہے تیری آنکھ کی ٹھنڈک قَالَ ابلیس نے کہا اَلْحَالِفُ بِالطَّلَاقِ وَلَوْ کَانَ صَادِقًا قسم کھانے والا طلاق پر اگرچہ وہ سچی ہو قَالَ حضرت نے فرمایا وَلِمَ ذٰلِکَ یَا مَلْعُوْنُ۔ اور کس لیے ایسا ہے اے ملعون قَالَ ابلیس نے کہا لِاَنَّہٗ اِذَا عَوَّدَ لِسَانَہٗ عَلٰی یَمِیْنِ الطَّلَاقِ رُبَمَا یَحْنَثُ وَیُوْفِیْ یَمِیْنَہٗ مَرَّۃً فَیَعُوْدُ زَانِیًا اَوْلَادُ الزِّنَا۔ اس لیے کہ تحقیق جب وہ عادت کرے طلاق کی قسم پر کبھی توڑتا اور وفا کرتا ہے اپنی قسم کو ایک بارہ پس عود کرتا ہے زانی ہو کر اور اس کی اولاد زنا کی ہوتی ہے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ صَدِیْقُکَ پس کون ہے تیرا دوست قَالَ ابلیس نے کہا اَلَّذِیْ عَلِمَ اِنَّہٗ فِیْ وَقْتِ الصَّلٰوۃِ فَاَخَّرَھَا سَاعَۃً بَعْدَ سَاعَۃٍ۔ جس نے جان لیا تحقیق میں نماز کے وقت میں ہوں پس تاخیر کیا اس کو ایک ساعت کے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَنْ اَکْرَمُ النَّاسِ عَلَیْکَ پس کون لوگوں میں سے بزرگ تر تیرے نزدیک ہے قَالَ ابلیس نے کہا مَنْ یُّبْغِضُکَ وَھٰؤُلَاءِ وَاَشَارَ اِلٰی اَصْحَابِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جو کہ آپ سے بغض رکھتے ہیں اور ان

marfat.com

لوگوں سے عداوت اور اشارہ کیا اصحاب رسول کی طرف قَالَ حضرت نے فرمایا فَاَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ عِنْدَکَ پس کون ہے لوگوں سے افضل تیرے نزدیک قَالَ ابلیس نے کہا اَفْرَحُهُمُ النَّاسُ بہت ضرر پہنچانے والا لوگوں کو سب لوگوں سے قَالَ حضرت نے فرمایا فَاَیْنَ بَیْتُکَ پس کہاں ہے تیرا گھر قَالَ ابلیس نے کہا اَلْحَمَّامُ نہانے کی جگہ قَالَ حضرت نے فرمایا فَاَیْنَ مَجْلِسُکَ پس کہاں ہے تیری بیٹھنے کی جگہ قَالَ ابلیس نے کہا اَلْاَسْوَاقُ بازار میں قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا اَذَانُکَ کیا ہے تیری اذان قَالَ ابلیس نے کہا اَلْمَزَامِرُ راگ کے ساز یعنی طنبورہ وسرود وغیرہ قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا کِتَابُکَ وَاَعْوَانُکَ پس کیا ہے تیری کتاب اور کون ہیں تیری مدد کرنے والے قَالَ ابلیس نے کہا اَلَّذِیْ یُؤَذِّرُوْنَ النَّاسَ بِغَیْرِ حَقٍّ جو کہ حکم کرتا ہے لوگوں کو ناحق قَالَ حضرت نے فرمایا فَمِنْ اَیْنَ تَاکُلُ پس تو کہاں سے کھاتا ہے قَالَ ابلیس نے کہا یَا مُحَمَّدُ لَوْ کَانَ النَّاسُ یَنْقُصُوْنَ الْمِیْزَانَ لَمُتُّ جُوْعًا اے محمد اگر لوگ نہیں نقصان کریں تو اور نہیں کم کریں تول کو تو البتہ مرجاؤں میں بھوک کے سبب وَلِکُلِّ غَنِیٍّ خَازِنٌ فِی الْمُطَفِّفُوْنَ اور ہر غنی کے لیے ایک خزانچی ہے اور میرا خزانچی ناپ اور تول میں نقصان کرنے والا ہے قَالَ حضرت نے فرمایا فَمَا شَرَابُکَ پس کیا ہے تیرا شربت قَالَ ابلیس نے کہا اَلسُّکْرُ شَرَابِیْ۔ نشے کی چیز میرا شربت ہے وَالنَّمِیْمَةُ فَاکِهَتِیْ اور چغلی میرا میوہ ہے وَالْغِیْبَةُ مَجْلِسِیْ اور غیبت میری مجلس ہے وَالْاَیْمَانُ الْکَاذِبَةُ اُمْنِیَّتِیْ اور جھوٹی قسم کھانا میری تمنا ہے وَالْاَکْلُ وَالشُّرْبُ بِالشِّمَالِ شَهْوَتِیْ۔ اور کھانا پینا بائیں ہاتھ سے میری خواہش ہے وَکَشْفُ الْعَوْرَةِ عَمَلِیْ اور کھولنا شرمگاہ کا میرا تجمل ہے وَلُبْسُ نِعَالِ الشِّمَالِ قَبْلَ الْیَمِیْنِ اِرَادَتِیْ اور پہننا جوتا بائیں پاؤں میں پہلے داہنے کے میرا ارادہ ہے وَالْبَوْلُ الْمُسْتَقْبِلُ رِضَائِیْ اور پیشاب کرنا روبرو قبلے کے میری رضامندی ہے وَتَفْقِیْعُ الْاَصَابِعِ تَسْبِیْحِیْ۔ اور چٹخانا انگلیوں کو میری تسبیح ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ حضرت نے فرمایا فَمَا قِرَاءَتُکَ پس کیا ہے تیرا پڑھنا قَالَ ابلیس نے کہا اَلشِّعْرُ و نظم وَتَشْبِیْکُ الْاَصَابِعِ حَوْلَ الرُّکْبَةِ اور انگلیوں میں انگلیاں ملانا گرد زانو کے رکوع میں میری خوشی ہے وَقَطْعُ الرَّحِمِ صِلَتِیْ اور کاٹنا رحم کو میرا صلہ ہے وَنَقْضُ التَّوْبَةِ شُکْرِیْ اور توڑنا توبہ کا میرا شکر ہے وَالنَّوْمُ عِنْدَ الْعِشَاءِ رَاحَتِیْ اور سونا نزدیک

نماز عشاء کے میری راحت ہے وَمَا اَحَدٌ فِیْ طَلَبِ مَالِ حَرَامِ اِلَّا وَاَنَا رَفِیْقُہٗ اور نہیں ہے کوئی طلب مال میں اور فرج حرام کے جس کا میں رفیق نہیں وَلَا جَامَعَ اَحَدٌ اِمْرَاَتَہٗ وَلَمْ یُسَمِّ قَبْلَ ذَالِکَ وَاَنَا مَعَہٗ۔ اور نہیں کوئی مجامعت کرنے والا اپنی عورت سے جس حال میں کہ بسم اللہ نہ پڑھے آگے اُس کے مگر میں رہوں گا اس کے ساتھ یعنی مجامعت کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھنے والے کے ساتھ میں رہتا ہوں وَاِنْ لَمْ تُصَدِّقْنِیْ فَاقْرَءِ الْاٰیَۃَ اور اگر آپ مجھے سچا نہیں جانتے تو میں پڑھتا ہوں آیت قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ فرمایا خدا تعالیٰ نے وَشَارِکْھُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ اور تو شریک ہو ان کا مال اور اولاد میں فَقَالَ پس حضرت نے فرمایا اَیُّ اَعْمَالٍ اَبْغَضُ اِلَیْکَ۔ کون اعمال تیری طرف زیادہ بغض رکھنے والے ہیں قَالَ ابلیس نے کہا صَلٰوۃُ الصَّبِیِّ وَصَوْمُہٗ نماز بچوں کی اور روزہ اُن کا قَالَ حضرت نے فرمایا ھَلْ مِنْ اِمْرَاَۃٍ لَمْ تَقْدِرْ عَلَیْھَا اَنْتَ۔ آیا کوئی ہے عورت سے جو نہیں قدرت رکھتا ہو تو اُس پر قَالَ ابلیس نے کہا نَعَمْ ہاں ہے مَرْیَمُ ابْنَتُ عِمْرَانَ وَاٰسِیَۃُ امْرَءَۃُ فِرْعَوْنَ وَزَوْجَتُکَ خَدِیْجَۃُ بَعْدَ اِسْلَامِھَا۔ مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ جورو فرعون کی اور بی بی آپ کی خدیجہؓ بعد مسلمان ہونے کے وَفَاطِمَۃُ ابْنَتُکَ اور فاطمہؓ بیٹی آپ کی قَالَ حضرتؐ نے فرمایا فَمِنَ الرِّجَالِ۔ پس کون ہے مردوں سے جو قدرت نہ پاوے تو اس پر فَقَالَ ابلیس نے کہا رَجُلٌ لَمْ یَنْظُرْ اِلٰی وَجْہِ اِمْرَاَۃٍ غَیْرِہٖ۔ وہ وہ مرد ہے جو نہیں دیکھتا ہے کسی عورت اجنبی کے منہ کی طرف وَاِنَّمَا النَّظْرُ سَھْمٌ مِنْ سِھَامِیْ اور نہیں ہے نظر کرنا عورتوں اجنبی کی طرف مگر وہ نظر ایک تیر ہے میرے تیروں سے یعنی عورت اجنبی پر شہوت سے نظر کرنا ابلیس کا تیر ہے۔ لَمْ تَعْلَمْ اَنَّ فِتْنَۃَ دَاؤُدَ مَاجَاءَتْ اِلَّا مِنْ قِبَلِ النَّظْرِ۔ تو نے نہیں جانا اے رسولؐ فتنہ داؤد علیہ السلام کا نہیں آیا مگر نظر کرنے کی طرف سے وَزُلَیْخَا مَاھَمَّتْ بِفَاحِشَۃٍ حَتّٰی اَبْصَرَ۔ یوسف علیہ السلام سے زلیخا نے قصد کیا بدی کا تب تک نہ دیکھا یوسف کو فَتَبَارَکَ اللّٰہُ فِی النِّسَآءِ فَبِھِنَّ اَصْیَادُ الرِّجَالِ۔ پس برکت دی اللہ تعالیٰ نے عورتوں میں کہ مردوں کا شکار ان ہی میں ہے یعنی فریفتہ کرنا ان کو قَالَ حضرت نے فرمایا فَاَیُّ الرِّجَالِ اَحَبُّ اِلَیْکَ۔ پس کون مرد ہے جو زیادہ دوست ہے تیری طرف قَالَ

marfat.com

ابلیس نے کہا غَنِیٌّ سَارِقٌ وَّعَالِمٌ نَاسِقٌ تونگر جو چور ہے اور عالم جو بدکار ہے قَالَ حضرت نے فرمایا فَاَیُّ
الرِّجَالِ اَبْغَضُ پس کون مرد ہے زیادہ بغض رکھنے والا تیری طرف قَالَ ابلیس نے کہا غَنِیٌّ سَخِیٌّ وَّعَالِمٌ
اَوْرَعُ وہ تونگر جو سخی ہے اور وہ عالم جو پرہیزگار ہے وَقَالَ الْعَالِمُ الْوَاحِدُ الْوَارِعُ اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ اَلْفِ
عَابِدٍ وَالْمَرْءَةُ الْفَاجِرَةُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَلْفِ فَاجِرٍ کہا ابلیس نے وہ ایک عالم جو پرہیزگار ہے سو
سخت تر ہے مجھ پر ہزار عابد سے ۔ اور وہ عورت جو فاجرہ ہے دوست تر ہے میری طرف ہزار
بدکاروں سے یَا مُحَمَّدُ اَنَّ الشَّیَاطِیْنَ الْمُوَکِّلِیْنَ بِالنَّاسِ اِذَا اجْتَمَعُوْا فِی الْمَسَاجِدِ یَطْرَحُوْنَ
عَلَیْهِمُ النُّعَاسَ ۔ اے محمدؐ تحقیق شیطان جو متعین ہیں لوگوں کے ساتھ جو جمع ہوتے ہیں لوگ مسجدوں
میں تو ڈالتے ہیں اُن پر خواب اور اونگھنے کو حَتّٰی سَطَوْا طَهَارَتَهُمْ یہاں تک کہ توڑ دیتے ہیں ان کی
طہارت کو وَالْاٰخَرِیْنَ الْمُوَکِّلِیْنَ بِالْکَیْلِ لَا یَتْرُکُوْنَهُمْ یُوْفُوْنَ حَتّٰی یَاخُذُوْا وَفَاءَ الْکَیْلِ اور دوسرے
شیطان جو متعین ہیں ناپنے والوں کے ساتھ سو نہیں چھوڑتے ہیں ان کو جو بھر کے ناپیں یہاں تک کہ پکڑ
لیتے ہیں یعنی روکتے ہیں بھر کر ناپنے کو وَالْاٰخَرِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ شُغْلٌ اِلَّا یُطَالِبُوْنَ النَّاسَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ
حَتّٰی یُخْبِرُوْا یَبْطُلُ اُجُوْرُهُمْ اور دوسرے شیطان نہیں ہے ان کو کوئی شغل مگر یہ کہ ترغیب
دیتے ہیں لوگوں کو طرف اُس چیز کے جو وے لوگ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ جانتے ہیں اپنے
کاموں کو پس باطل ہوتے ہیں ان کے اجر لِاَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا کَانَتْ سِرًّا کُتِبَ اَجْرُهَا تِسْعَةً
وَّتِسْعِیْنَ ۔ کیونکہ صدقہ جب پوشیدہ ہووے تو لکھے جاتے ہیں ثواب اس کے ننانویں کے دونے
وَلَوْ شَاءَ رَبُّکَ لَا یُعَذِّبُ اَحَدًا اور اگر چاہتا پروردگار آپ کا تو عذاب نہ کرتا کسی کو وَلَتَابَ عَلَیَّ
اور البتہ توبہ بخشتا اللہ تعالیٰ مجھ کو وَلٰکِنْ تَمَّتْ کَلِمَةُ رَبِّکَ اور لیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار آپ
کے کا جو یہ ہے فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ پس ایک گروہ بہشت میں ہے اور ایک گروہ
دوزخ میں یَا اَللّٰهُ ۔ یَا رَحْمٰنُ مترجم کاتب اور سب مسلمانوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھ اٰمِیْنَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِحُرْمَتِ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ **تمام شد**

marfat.com